تقریظ

از شیخ الشیوخ واستاذ الاساتذہ وشیخ القراء حضرت مولانا الحافظ القاری ابو محمد محی الاسلام صاحب پانی پتی

مصنف شرح سبعہ قراآت

حال مقیم اوکاڑہ ضلع منٹگمری عمت فیوضہم

الحمد لولیہ والصلوٰۃ علی نبیہ.. اما بعد۔ خاکسار ابو محمد محی الاسلام عثمانی، پانی پتی، حال مقیم اوکاڑا ضلع منٹگمری۔ اہل علم کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ حضرت علامہ امام ابو عمرو دانی اندلسی نحوی مقری ہمارے سلسلہ کے شیخ ہیں۔ اور آپ کی کتاب تیسیر جو سبعۂ مکررہ متواترہ میں ہے مایۂ ناز چیز ہے۔ سوا نو سو ۹۲۵ سال سے اختلاف قراءۃ جاننے والوں کے لیے سنگ میل کا کام دیتی ہے۔ اس کتاب کا میرے ہم وطن مولوی حافظ وقاری رحیم بخش صاحب صدر مدرس درجہ تجوید خیر المدارس ملتان نے .... اردو میں ترجمہ کیا ہے میں نے اس ترجمہ کو باب الاستعاذہ تک سنا اور بعض اور مقامات کو پڑھوا کر تسلی کی۔ اللہ تعالیٰ مترجم کو دارین میں اجر خیر عطا کرے اور اس ترجمہ کو قبول فرمائے اور شائقین فن قرارت کو فائدہ پہونچائے۔ والسلام

خاکسار ابو محمد محی الاسلام عفا اللہ عنہ
۸ ذی الحجۃ المبارک ۱۳۷۱ھ

چودہ قراءتوں کے اٹھائیس رواۃ کے طرق کا نقشہ

چونکہ قراءۃ کے علماء نے ہر طریق کی وجوہ کو ایک دوسرے سے ممتاز اور جدا رکھا ہے اس لیے ہر طریق کی وجوہ میں تمیز کرنے کے لیے طرق کا یاد کرلینا بھی ضروری ہے۔ پس دس اماموں کے بیس راوی ہیں اور ہر راوی سے چار چار طریق ہیں اس لیے کُل طرق اسّی ہو جاتے ہیں ان چار چار طرق کو دو طرح تعبیر کرسکتے ہیں اگر واسطہ کا اعتبار کریں تو اس طرح بیان کریں گے کہ اس راوی مثلاً قالون سے دو طریق ہیں پھر اس سے یہ دو شاخیں نکلتی ہیں اور اس سے یہ دوسری دو شاخیں ہیں اور اگر واسطہ کا اعتبار نہ کریں تو اس طرح بیان کریں گے کہ خود اس راوی ہی سے چار طرق ہیں اب ہر راوی کا نام لکھ کر اس کے چار چار طرق بتائے جاتے ہیں جس جگہ شیخ اور اس کے شاگرد کے درمیان واسطہ بتایا جائے وہاں تو یہ سمجھیں کہ یہ صاحب اس ذریعہ سے اس شیخ کے شاگرد ہیں اور جس جگہ واسطہ نہ بتایا جائے ان کو بلاواسطہ شاگرد سمجھیں۔

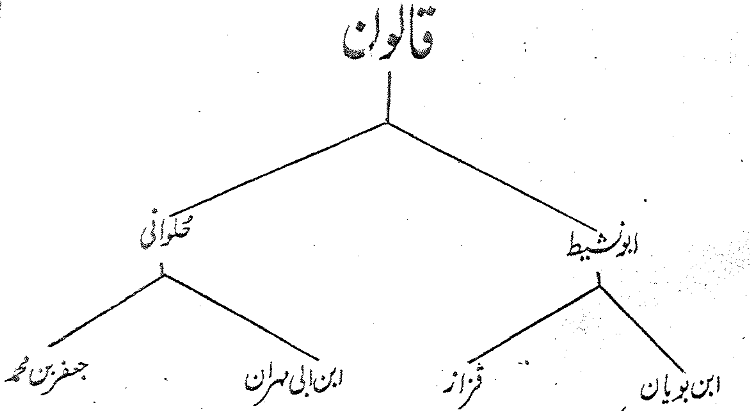

یہ دونوں ابوبکر بن اشعث کے اور وہ ابونشیط کے شاگرد ہیں۔

ورش

- ازرق
  - اسماعیل النحاس
  - ابن سیف
- اصبہانی — یہ اپنے شیوخ کے ذریعہ ورش کے شاگرد ہیں۔
  - ابن جعفر
  - مطوعی

بزی

- ابو ربیعہ
  - نقاش
  - ابن بنان
- ابن حباب
  - ابن صالح
  - عبدالواحد بن عمر

قنبل

- ابن مجاہد
  - سامری
  - صالح
- ابن شنبوذ
  - ابو الفرج
  - شطوی

دوری

- ابو الزعرا
  - ابن مجاہد
  - معدل
- ابن فرح
  - ابن ابی بلال
  - مطوعی

سوسی

- ابن جریر
  - عبداللہ بن حسین
  - ابن حبش
- ابن جمہور
  - شذائی
  - شنبوذی

ہشام

- حلوانی
  - ابن عبدان
  - جمال
- داجونی:- یہ اپنے شیوخ کے واسطے سے ہشام کے شاگرد ہیں۔
  - زید بن علی
  - شذائی یہ اپنے شیوخ کے واسطے سے داجونی کے شاگرد ہیں۔

ابن ذکوان

- اخفش
  - نقاش
  - ابن اخرم
- صوری
  - رملی
  - مطوعی

ابوبکر

- یحییٰ بن آدم
  - شعیب
  - ابو حمدون
- یحییٰ علیمی
  - ابن خلیع
  - رزاز

یہ دونوں ابوبکر واسطی کے اور وہ یحییٰ علیمی کے شاگرد ہیں۔

حفص

- عبید اللہ بن صباح
  - ابوالحسن ہاشمی
  - ابوطاہر بن ابی ہاشم

  یہ دونوں اشنانی کے اور وہ عبید کے شاگرد ہیں۔
- عمرو بن صباح
  - فیل
  - زرعان

خلف

- ابن عثمان
- ابن مقسم
- ابن صالح
- مطوعی

یہ چاروں ادریس کے اور وہ خلف کے شاگرد ہیں۔

خلاد

- ابن شاذان
- ابن الہیثم
- وزان
- طلحی

چاروں خود خلاد کے شاگرد ہیں

ابوالحارث

- محمد بن یحییٰ
  - بطی
  - قنطری
- سلمہ بن عاصم
  - ثعلب
  - ابن فرج

دوری

- جعفر نصیبی
  - ابن جلندا
  - ابن دیزیہ
- ابو عثمان الضریر
  - ابن ابی ہاشم
  - شذائی

ابن وردان

- فضل بن شاذان
  - ابن شبیب
  - ابن ہارون
- ہبۃ اللہ بن جعفر
  - حنبلی
  - حمامی

یہ دونوں اپنے شیوخ کے ذریعہ ابن وردان کے شاگرد ہیں

ابن جمّاز

- ابو ایوب ہاشمی
  - ابن رزین
  - ازرق جمال
- دوری
  - ابن نفاح
  - ابن نہشل

یہ دونوں اسماعیل بن جعفر کے ذریعہ ابن جماز کے شاگرد ہیں

رُوَیس

- ابو الطیب
- نخاس
- ابن مقسم
- جوہری

یہ چاروں تمار کے ذریعہ رویس کے شاگرد ہیں!

روح

- ابن وہب
  - معدل
  - حمزہ بن علی
- زبیری
  - غلام بن شنبوذ
  - ابن حبشان

اسحاق

- سوسنجردی
- محمد — جو خود اسحاق کے صاحبزادے ہیں۔
- برصاطی
- بکر بن شاذان

یہ دونوں ابن ابی عمر کے ذریعہ اسحاق کے شاگرد ہیں

برصاطی — یہ دونوں خود اسحاق کے شاگرد ہیں۔

ادریس

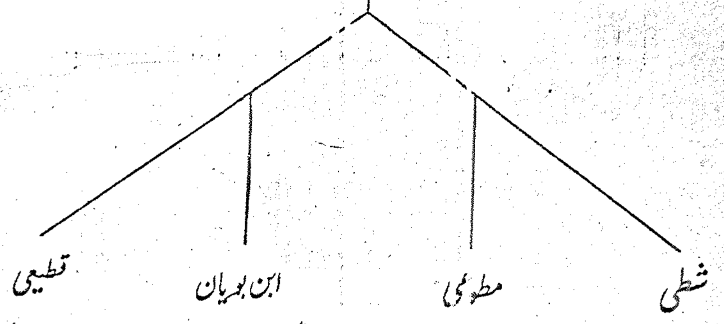

یہ چاروں خود ادریس کے شاگرد ہیں۔

ان اسی ۸۰ طرق سے اور بھی بہت سی شاخیں نکلتی ہیں جن کو نشر میں پوری تفصیل سے بیان کیا ہے اور ان سب کے ملانے سے دس اماموں سے پورے نو سو اسی ۹۸۰ طرق ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی تفصیل کا اور ان طرق کی کتابوں کے نام بتا دینے کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے ان وجوہ میں ترکیب پیدا نہیں ہونے پاتی جو ان طرق اور کتابوں سے منقول ہیں اور جن حضرات کو تفصیل کا شوق ہو وہ نشر کا مطالعہ فرمائیں۔

دس کے بعد والے چار امام جن کی قراءتیں شاذ ہیں اور ان کا نماز میں اور قرآن ہونے کے اعتقاد سے پڑھنا جائز نہیں ہے، یہ ہیں :—

۱۔ ابن محیصن۔ بزی اور ابوالحسن بن شنبوذ کی روایت سے (ہر دو راوی کی بواسطہ شبل) اور یہ بزی وہی ہیں جو ابن کثیر کے بھی راوی ہیں۔

۲۔ یزیدی جو ابو عمرو کے شاگرد ہیں سلیمان بن الحکم اور احمد بن فرح کی روایت سے۔

۳۔ حسن بصری۔ شجاع بن ابی نصر بلخی اور دوری کی روایت سے (ہر دو راوی بواسطہ عیسیٰ ثقفی) اور یہ دوری وہی ہیں جو ابو عمرو اور کسائی کے بھی راوی ہیں۔

۴۔ اعمش۔ شنبوذی اور مطوعی کی روایت سے (ہر دو راوی بواسطہ قدامہ) اور ان آٹھوں راویوں کے

طرق یہ ہیں :—

بزی اور ابن شنبوذ، یہ دونوں شبل کے اور وہ ابن محیصن کے شاگرد ہیں اور ان کی روایتیں مبہج سے اور اہوازی کی مفردات سے لی گئی ہیں۔ اور سلیمان بن حکم اور احمد بن فرح یہ خود یزیدی کے شاگرد ہیں اور ان کی روایتیں مبہج اور مستنیر سے لی گئی ہیں۔ اور مطوعی اور شنبوذی دونوں قدامہ کے اور وہ اعمش کے شاگرد ہیں اور ان کی روایتیں مبہج سے لی گئی ہیں اور بلخی اور دوری دونوں عیسیٰ ثقفی کے اور وہ حسن کے شاگرد ہیں اور ان کی روایتیں اہوازی کی مفردات سے لی گئی ہیں۔

إنَّ هٰذَا القُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَىٰ سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ
(حدیث)

ترجمہ

وجوہ المسفرہ

للشمس المتولی

سیمان بن

نرد

لمخی ا،

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

اَمَّا بَعْدُ میرے عزیز قاری رحیم بخش صاحب پانی پتی صدر مدرس درجہ قرآت مدرسہ عربیہ خیر المدارس ملتان قرآن پاک کے نہایت لائق اور فائق مدرس اور مخلص خادم ہیں۔ بفضلہ تعالیٰ ان کی کوشش سے کافی لوگ حفظِ قرآن کی دولت سے مالامال ہو چکے ہیں حق تعالیٰ موصوف کو اپنی کتاب پاک کی خدمت کے لیے مزید بر مزید توفیق عطا فرمائے اور ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور ان کے لیے اور ان کے والدین اور تمام متعلقین اور قرآن کے تمام خدام کے لیے ان کی خدمات کو ذخیرۂ آخرت بنائے آمین یارب العالمین۔ چند ماہ گزرے کہ عزیز مذکور کو شوق ہوا کہ علامہ ابوعمرو عثمان بن سعید دانیؒ کی کتاب تیسیر کا جو سات قرآت میں ہے ترجمہ کریں چنانچہ کئی ماہ کی ان تھک اور مسلسل کوشش کے بعد اس ترجمہ کو پورا کر دیا ان کا یہ شوق قابلِ قدر ہے اس کے بعد میں نے اس ترجمہ کو فوائد کے اضافہ سے عبد الوحید خاں شاہجہاں پوری کی قراءۃ اور ان کے قلم دونوں سے مدد لے کر کئی ماہ میں درست اور مکمل کیا۔ گو میں نے اپنی کوشش میں کوئی کمی نہیں رکھی لیکن چونکہ میں آنکھوں سے معذور بھی ہوں اور نہایت کم علم ہوں اس لیے اس میں اربابِ فن کو جگہ جگہ لغزشیں نظر آئیں گی عاجزانہ درخواست ہے کہ اہلِ فن ان اغلاط کو درست فرمادیں عنداللہ ماجور ہوں۔ اب چونکہ خیال یہ ہے کہ تیسیر کے اس ترجمہ کو شائع کرایا جائے تاکہ اس کے ذریعہ قرآن پاک کی قرائتیں شائقین تک پہونچیں اس لیے میرا جی چاہا کہ اس کے ساتھ علامہ محمد بن احمد شمس متولی کی متوفی ۱۳۱۳ھ کی کتاب وجوہ المسفرہ جو سات کے بعد کی تین قراءتوں میں ہے اس کا ترجمہ بھی شامل کر دیا جائے تاکہ قرآن کے شیدائیوں اور طلباء اور شائقین کو دس کی دس قراءتوں کا ذخیرہ یک جا مل جائے اس لیے اولاً قاری محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی مدرس دینیات نور محمد ہائی اسکول حیدرآباد سندھ پھر عبد الوحید خاں شاہجہاں پوری کے قلم اور ان کی قراءۃ کی مدد سے اس کا ترجمہ بھی پورا کیا گیا اس لیے اس کو ترجمۂ تیسیر کے ساتھ شامل کیا جا رہا ہے لیکن چونکہ علامہ متولی نے ان تین قراءتوں کو نہایت اختصار کے ساتھ بیان کیا ہے اور طریق یہ رکھا ہے کہ ان تین اماموں کے لیے سبعہ میں سے تین اماموں کی قراءۃ کو اصل قرار دیا ہے پس جس موقع میں ان تینوں نے اپنی اصلوں سے علیحدہ ہو کر دوسری طرح پڑھا ہے وہاں تو بیان کر دیا ہے اور جس جگہ انہیں کی طرح پڑھتے ہیں وہاں بیان نہیں کیا اس لیے اس کتاب سے ابوجعفر، یعقوب، خلف کی قراءۃ کو پوری طرح وہی حضرات معلوم کر سکیں گے جو ان کی اصلوں نافع، ابوعمرو، حمزہ کی قرآت کو یاد کر لیں گے اور جس جگہ ان میں سے کسی امام کی قراءۃ کو بیان کریں گے وہاں طلباء کو یہ بھی خیال ہوگا کہ ان کے ساتھ کے دوسرے امام اس کلمہ کو کس طرح پڑھتے ہیں نیز یہ کہ اس قراءۃ میں یہ امام جن کو بیان کر رہے ہیں اپنی اصل سے تو جدا ہیں لیکن آیا ان کی یہ قراءۃ ساتوں قاریوں میں سے کسی ایک کے موافق ہے یا ان سے بالکل جدا اور نئی قراءۃ ہے اس بارہ میں ترجمہ کی اصطلاحات کا یاد کر لینا بہت مفید ہوگا اس لیے اصطلاحات درج کی جاتی ہیں۔

آخر میں طلباء اور شائقین سے گذارش ہے کہ ان دونوں کتابوں کو خوب شوق اور محبت سے یاد کریں اور عربی درسیات کے طلباء اس فن کی طرف خصوصی طور پر توجہ فرمائیں اس میں مشغول ہونے کے بعد کھلی آنکھوں اس کی برکات دیکھنے میں آئیں گی اور طلباء اور علماء اپنی علمی استعداد و فہم میں پہلے سے کہیں زیادہ ترقی محسوس کریں گے اور اس سے لطف اندوز ہو کر ان شاء اللہ تعالیٰ اعتراف کریں گے کہ علم ہے تو یہی ہے اور مزہ ہے تو اسی میں ہے۔ نیز جن حضرات نے ان کتابوں کی اشاعت میں کسی قسم کا بھی حصہ لیا ہے ان سب کے لیے خاتمہ بالخیر اور مغفرت کی دعا فرما دیا کریں فقط

(قاری) فتح محمد۔ پانی پتی۔

ترجمہ کی اصطلاحات

۱؎ اگر کسی نام سے پہلے صرف آئے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ قراءۃ انہیں کے ساتھ مخصوص ہے اور قراء عشرہ میں سے اور کوئی امام اس طرح نہیں پڑھتے جیسے صرف ابوجعفر کے لیے لِلْمَلٰٓئِکَةُ اسْجُدُوْا میں پانچوں جگہ تا کا ضمہ ہے۔ اس سے نکل آیا کہ باقی سب کے لیے تا کا کسرہ ہے اور یہ ضمہ جیم کے ضمہ کی مناسبت سے ہے اور جر جو لام کا عمل ہے وہ تقدیری ہے پس طلباء یہ شبہ نہ کریں کہ جب اس پر لام جارہ داخل ہے تو جر کیوں نہیں آیا اور اس لیے یہ خیال نہ جمائیں کہ یہ قراءۃ صحیح نہیں ۲؎ اگر کسی جگہ ایک یا دو یا زائد قاریوں اور راویوں کے ناموں کے ساتھ بھی کا لفظ آئے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ جو باقی ہیں وہ بھی اسی طرح پڑھتے ہیں جیسے ابوجعفر اور یعقوب کے لیے بھی وَمَا یَخْدَعُوْنَ ہے پس نکل آیا کہ خلف کے لیے بھی اسی طرح ہے لیکن فرق یہ ہے کہ پہلے دونوں اماموں کی قراءۃ بیان سے نکلی ہے کہ مصنف نے ان کو بیان کر دیا ہے اس بنا پر کہ اس میں یہ دونوں اپنی اصلوں کے خلاف ہیں کیونکہ نافع اور ابوعمرو کے لیے وَمَا یُخٰدِعُوْنَ ہے اور خلف کے لیے وَمَا یَخْدَعُوْنَ بیان

نہ کرنے سے نکلا ہے کیونکہ اس میں یہ اپنی اصل حمزہ کے موافق ہیں ۳ے اگر ایسے باقی ناموں کے ساتھ ہی کا لفظ ہو تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ ان تین اماموں میں سے جو باقی ہیں وہ ان کے ساتھ شریک نہیں ہیں پس وہ اپنی اصل کے موافق ہیں جیسے ابوجعفر و یعقوب ہی کے لیے ہر جگہ یُضٰعِفُ اور مُضٰعَفَۃً کے بجائے یُضَعِّفُ اور مُضَعَّفَۃً ہے پس نکل آیا کہ خلف ان کے ساتھ شریک نہیں ہیں بلکہ ان کے لیے حمزہ کی طرح ضاد کے بعد الف اور عین کی تخفیف ہے پس اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ قراء سبعہ میں سے بھی تشدید میں ابوجعفر اور یعقوب کے ساتھ کوئی شریک نہیں ہے کیونکہ ابن کثیر اور ابن عامر کی قراءۃ بھی یہی ہے مطلب صرف یہ ہے کہ ان کے ساتھ تیسرے امام خلف اس میں شریک نہیں ہیں۔

۴ے اگر کسی جگہ ان تین اماموں میں سے بعض کے نام قوسین سے باہر ہوں اور بعض کے قوسین میں ہوں تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ اس کلمہ کو یہ سب اسی طرح پڑھتے ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ جو قوسین سے باہر ہیں ان کے لیے تو یہ قراءۃ بیان کرنے سے معلوم ہوئی ہے اور وہ اس میں اپنی اصل کے خلاف ہیں اور جو قوسین میں ہیں ان کے لیے بیان نہ کرنے سے سمجھی ہے اس بنا پر کہ اس میں وہ اپنی اصلوں کے موافق ہیں جیسے ابوجعفر (اور خلف ہی) کے لیے حِجُّ الْبَيْتِ (آل عمران ع) میں حا کا کسرہ ہے پس یہ کسرہ ابوجعفر کے لیے تو بیان سے نکلا ہے کیونکہ یہ اپنی اصل نافع کے خلاف ہیں اور خلف کے لیے بیان نہ کرنے سے نکلا ہے اس لیے کہ اس میں حمزہ کے لیے بھی کسرہ ہی ہے اور یہیں سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ یعقوب اس میں ان دونوں کے ساتھ شریک نہیں ہیں، لکہ ان کے لیے اس میں حا کا فتحہ ہے اور وہ اس میں اپنی اصل ابوعمرو کے موافق ہیں۔

تنبیہ گو ان ترجموں سے ان حضرات کے لیے بہت آسانی ہو گئی ہے جو عربی نہیں جانتے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان کتابوں کو استاد کے بغیر ہر شخص خود ہی پڑھ کر پوری طرح سمجھ سکتا ہے کیونکہ دنیا کا کوئی آسان سے آسان کام بھی ایسا نہیں جس میں استاذ کی ضرورت نہ پڑے اس لیے ان کتابوں کو اور فن کو باقاعدہ استاد سے پڑھیں ورنہ غلطیوں میں مبتلا ہو جانے کا سخت اندیشہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الوُجُوہُ المُسْفِرَۃ

یہ علامہ محمد بن احمد شمس المتولی کی تصنیف ہے

اور سات کے بعد والی تین قراءتوں میں ہے

پس فرماتے ہیں کہ سب تعریفیں حق تعالیٰ کے لیے ہیں جن کا وجود ضروری ہے جو تمام تعریفوں کے مستحق ہیں اور مقام محمود والی ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام نازل ہو اور آپ کی آل اور اصحاب پر بھی جو سردار بزرگ ہیں حق تعالیٰ ہم کو ان کی لڑی میں پرو دے (ان کی جماعت میں داخل فرمائے) اور ہم پر ان کے نور کی بارش برسائے اور حمد و صلوٰۃ کے بعد محمد متولی شافعی عفی عنہ کہتا ہے کہ یہ ایک مختصر رسالہ ہے جو ان تین قراءتوں میں ہے جو دس کو پورا کرنے والی ہیں یعنی ابوجعفر کی قراءۃ میں ابن وردان اور ابن جماز کی روایت سے اور یعقوب کی قراءۃ میں رویس اور روح کی روایت سے اور خلف کی قراءۃ میں اسحٰق اور ادریس کی روایت سے۔ میں نے اس میں وہ طریقہ اختیار کیا ہے جس کو امام حافظ ابن الجزری نے اپنی دُرّہ میں اختیار کیا ہے پس جس کلمہ میں ابوجعفر نے امام نافع کے اور یعقوب نے ابوعمرو کے اور خلف نے اپنی اس روایت کے (جس کو انھوں نے سلیم کے ذریعہ حمزہ سے نقل کیا ہے جو شاطبیہ میں مذکور ہے) خلاف کیا ہے اس کو تو بیان کر دیا ہے اور جس کلمہ میں ان تینوں نے اُن تینوں کی موافقت کی ہے اس کو بیان نہیں کیا اور یہ اختصار کی ضرورت سے کیا ہے اور حق تعالیٰ توفیق دینے والے ہیں۔

بسم اللہ کا بیان

ابوجعفر نے دو سورتوں کے درمیان بلاخلاف بسم اللہ پڑھ کر جدائی کی ہے (اور یعقوب کے لیے ابوعمرو کی طرح وصل و سکتہ ہے اور ایک روایت پر بسم اللہ بھی ہے اور خلف کے لیے حمزہ کی طرح صرف وصل ہے اور ایک روایت پر سکتہ بھی ہے)

سُورۂ فاتحہ

ع ۱ یعقوب اور خلف کے لیے مٰلِكِ الف کے ساتھ ہے (اور ابوجعفر کے لیے نافع کی طرح الف کے بغیر ہے) ع ۲ خلف کے لیے اَلصِّرَاطَ اور صِرَاطَ میں ہر جگہ اَلْ کے ساتھ ہو یا بغیر اَلْ کے خالص صاد ہے (ابوجعفر و روح کی طرح) اور رویس کے لیے سین ہے ع ۳ خلف کے لیے عَلَيْهِمْ۔ اِلَيْهِمْ۔ لَدَيْهِمْ تینوں میں ہا کا کسرہ ہے اور یعقوب کے لیے مفرد کی ضمیر کے سوا ہر ایک ضمیر کی ہا میں ضمہ ہے جب کہ وہ یائے ساکنہ کے بعد ہو جیسے عَلَيْهُمَا۔ فِيْهُمَا۔ اَيْدِيْهُمْ وَيُزَكِّيْهُمْ۔ اَيْدِيْهُنَّ۔ عَلَيْهُنَّ اور رویس کے لیے ضمیر کی اس ہا میں ضمہ ہے جس سے پہلی یا جزم یا بنا کی وجہ سے عارضی طور پر حذف ہو گئی ہو جو کل پندرہ جگہ ہے ع ۱ فَاٰتِهِمْ عَذَابًا (ع) ع ۲ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ (ع) ع ۳ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ (ع) تینوں اعراف میں ع ۴ وَيُخْزِهِمْ (ع) ع ۵ اَلَمْ يَاْتِهِمْ (ع) دونوں توبہ میں ع ۶ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ یونس (ع) میں ع ۷ وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ حجر (ع) میں ع ۸ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ طٰہٰ (ع) میں ع ۹ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ نور (ع) میں ع ۱۰ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ عنکبوت (ع) میں ع ۱۱ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ احزاب (ع) میں ع ۱۲، ۱۳ فَاسْتَفْتِهِمْ صٰفّٰت (ع و ع) میں ع ۱۴ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ع ۱۵ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ مومن (ع) میں رہا اسی قسم میں سے وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ انفال (ع) سو اس میں رویس کے لیے بھی بلاخلاف ہا کا کسرہ ہی ہے۔ ع ۴ ابوجعفر ہی کے لیے جمع کی میم (هُمْ۔ كُمْ۔ تُمْ) میں بلاخلاف میم کے ضمہ کا واو کے ساتھ صلہ ہے جب کہ میم کے بعد والا حرف پر حرکت ہو پس اگر میم کے بعد ساکن ہو تو یعقوب میم کی حرکت کو

ہا کی حرکت کے تابع رکھتے ہیں یعنی اگر ہا پر ضمہ ہو (جو ان کی قراءت میں یائے ساکنہ کے بعد ہوتا ہے) تو میم کا بھی ضمہ پڑھتے ہیں جیسے عَلَيْهُمُ الْقِتَالُ اور اگر ہا پر کسرہ ہو (جو کسرہ کے بعد ہوتا ہے) تو اپنی اصل ابوعمرو کی طرح میم کا بھی کسرہ پڑھتے ہیں جیسے بِهِمِ الْاَسْبَابُ اور مِنْ دُوْنِهِمِ امْرَاَتَيْنِ (اور باقی دونوں اپنی اصلوں کی طرح ہیں)

ادغام الکبیر

ع ۱ یعقوب نے وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ نساء (ع) میں ادغام کیا ہے ع ۲ اور رویس کے لیے ذیل کے چار کلمات میں بلاخلاف ادغام ہے ع ۱ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ مومنون (ع) میں ع ۲ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ع ۳ وَنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ع ۴ اِنَّكَ كُنْتَ تینوں طٰہٰ (ع) میں ع ۳ اور رویس ہی کے لیے ذیل کے سولہ کلمات میں اظہار و ادغام دونوں ہیں ع ۱ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ (ع) ع ۲ اَلْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ (ع) دونوں بقرہ میں ع ۳ اَلْكِتٰبَ بِالْحَقِّ (جو قرآن میں پہلی جگہ آیا ہے اور یہ وہ ہے جو بقرہ ع میں ہے) ع ۴ تا ۱۱ جَعَلَ لَكُمْ کے وہ تمام کلمے جو نحل (ع و ع) میں ہیں اور یہ آٹھ ہیں ع ۱۲ تا ۱۵ وَاَنَّهٗ هُوَ کے وہ چاروں کلمے جو نجم (ع) میں ہیں ع ۱۶ لَاقِبَلَ لَهُمْ نمل (ع) میں ع ۴ اور ابوجعفر کے لیے لَا تَاْمَنَّا یوسف (ع) میں اشارہ کے بغیر خالص ادغام ہے (اور یعقوب و خلف کے لیے ابوعمرو اور حمزہ کی طرح اشمام و روم ہے) ع ۵ صرف یعقوب کے لیے رَبِّكَ تَتَمَارٰى نجم (ع) میں وصلاً ادغام ہے اور ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا سبا (ع) میں صرف رویس کے لیے وصلاً ادغام ہے اور ابتدا دونوں کلموں سے دو تاؤں کے ساتھ ہوگی (یعنی تَتَمَارٰى اور تَتَفَكَّرُوْا اور یہاں ابتدا اعادہ کے معنی میں ہے) ع ۶ اور یعقوب کے لیے اَتُمِدُّوْنَنِيْ نمل (ع) میں ادغام ہے اور خلف کے لیے اس میں اظہار ہے (ابوجعفر کی طرح) اور اسی طرح وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا۔ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا۔ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا۔ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا میں بھی (خلف کے لیے) اظہار ہے باقی دونوں کی طرح ع ۷ اور یعقوب اور خلف کے لیے (بھی) بَيَّتَ طَآئِفَةٌ نساء (ع) میں اظہار ہے۔

ضمیر کی ہا کا بیان

ع ۱ ذیل کے پانچ کلمات میں جو آٹھ جگہ آئے ہیں ابوجعفر ضمیر کی ہا کو ساکن پڑھتے ہیں (۱) يُؤَدِّهٖ

اِلَيْكَ دو جگہ آل عمران (رع ۸ میں) (۲) نُؤْتِهٖ تین جگہ آل عمران ع ۱۵ میں دو اور شوریٰ ع ۳ میں ایک (۳) نُوَلِّهٖ (۴) وَنُصْلِهٖ (نساء ع ۱۷) (۵) فَاَلْقِهْ (نمل ع ۳) اور یعقوب ان پانچوں کو صلہ کے بغیر ھا کے کسرہ سے (يُؤَدِّهٖ۔ نُؤْتِهٖ الخ) اور خلف ھا کے کسرہ اور صلہ سے (يُؤَدِّهٖ اور نُؤْتِهٖ) پڑھتے ہیں ۲ وَيَتَّقْهِ (نور ع ۷) کو بھی یعقوب صلہ کے بغیر ھا کے کسرہ سے (وَيَتَّقْهِ) اور خلف کسرہ اور صلہ سے (وَيَتَّقْهٖ) پڑھتے ہیں اور ابن جماز کے لیے درہ کے بعض نسخوں کی بناء پر تو وَيَتَّقِهِ ہے یعقوب کی طرح اور بعض نسخوں کے اعتبار سے وَيَتَّقِهٖ ہے خلف کی طرح اور دونوں وجوہ صحیح ہیں اور ابن وردان کے لیے اس ھا میں سکون ہے (یعنی وَيَتَّقْهْ) ۳ اور يَرْضَهُ (زمر ع ۱) میں ابن جماز کے لیے يَرْضَهْ ہے ھا کے سکون سے اور یعقوب کے لیے يَرْضَهُ ہے ھا کے ضمہ سے صلہ کے بغیر اور ابن وردان اور خلف کے لیے يَرْضَهٗ ہے ضمہ اور صلہ سے ۴ اور يَأْتِهٖ مُؤْمِنًا (طٰہٰ ع ۴) میں ابوجعفر، روح، خلف کے لیے يَأْتِهٖ ہے ھا کے کسرہ اور صلہ سے اور رویس کے لیے يَأْتِهِ ہے ھا کے چھوٹے زیر سے صلہ کے بغیر ۵ اَرْجِهْ۔ (اعراف ع ۱۴ و شعرا ع ۳) میں ابن وردان کے لیے اَرْجِهِ ہے صلہ کے بغیر کسرہ سے اور ابن جماز اور خلف کے لیے اَرْجِهٖ ہے صلہ اور کسرہ سے اور یعقوب کے لیے اَرْجِئْهُ ہے ابوعمرو کی طرح جو اصل کی موافقت سے معلوم ہوا ہے ۶ بِيَدِهٖ میں ہر چہار جگہ (یعنی بقرہ ع ۳۳ و ع ۳۳ و مومنون ع ۵ و یٰس ع ۵ میں) (صرف) رویس کے لیے بِيَدِهِ ہے صلہ کے بغیر ھا کے کسرہ سے ۷ تُرْزَقٰنِهٖ یوسف (رع ۵) میں ابن وردان کے لیے ھا کا پورا زیر ہے صلہ کے بغیر اور باقی اڑھائی کے لیے کھڑا زیر ہے جو اصل کی موافقت سے نکلا ہے اسی لیے اس کو بیان نہیں کیا ۸ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْا (طٰہٰ ع ۱ اور قصص ع ۴) میں خلف کے لیے (بھی) ھا کا کسرہ ہے۔

مد اور قصر کا بیان

ابوجعفر اور یعقوب کے لیے منفصل میں قصر ہے اور متصل میں توسط ہے ۱ (بمقدار دو الف کے) اور خلف کے لیے دونوں میں توسط ہے ۲ (بمقدار تین الف ہے) ۳ اور ابوجعفر کیلیے (بھی) اٰمَنَ کے باب میں یعنی مد بدل میں اور ہمزہ سے پہلے حرف لین (شَيْءٍ۔ سَوْءٍ۔ كَهَيْئَةِ۔ سَوْءَةَ) میں حفص کی طرح قصر ہے۔

ایک کلمہ کے دو ہمزوں کا بیان

۱ ابوجعفر کے لیے تینوں قسموں میں دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور دونوں کے درمیان الف کا ادخال ہے اور رویس کے لیے ادخال کے بغیر دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے اور روح (و خلف) کے لیے تحقیق بلا ادخال ہے ۲ اور اَئِمَّةً میں ہم نے ابوجعفر کے لیے دو وجوہ پڑھی ہیں ۱ اَئِمَّةً ادخال اور تسہیل سے ۲ ادخال کے بغیر دوسرے ہمزہ کا یا سے ابدال (یعنی اَيِمَّةً) اور رویس کے لیے بھی دو ہی پڑھی ہیں ۱ تسہیل بلا ادخال ۲ یا سے ابدال اور روح و خلف کے لیے اس میں تحقیق بلا ادخال ہے لیکن درہ میں ابوجعفر اور رویس کے لیے ابدال بیان نہیں کیا اور طیبہ میں بیان کیا ہے۔
۳ اور یہ بات ظاہر ہے کہ ءَاٰمَنْتُمْ اور ءَاٰلِهَتُنَا اور ءَآلذَّكَرَيْنِ کے باب میں کسی کے لیے بھی ادخال نہیں ۴ اور اٰمَنْتُمْ اعراف (ع ۱۴) و طٰہٰ و شعرا (ع ۳) تینوں میں رویس کے لیے اخبار ایک ہمزہ ہے (اور باقین کے لیے استفہام دو ہمزہ ہیں) ۵ اور ابوجعفر (ہی) کے لیے اِنَّكَ لَاَنْتَ یوسف (ع ۱۰) میں ایک ہمزہ کسرہ والا ہے ۶ خلف کے لیے ءَاَنْ كَانَ قلم (ع ۱) میں ایک ہمزہ ہے اور ابوجعفر اور یعقوب کے لیے اس اَنْ كَانَ میں اور اَذْهَبْتُمْ احقاف (ع ۲) میں ءَاَنْ كَانَ اور ءَاَذْهَبْتُمْ ہے استفہام کی بناء پر دو ہمزوں سے (پھر ان ہمزوں میں دونوں اپنے ان قواعد پر ہیں جو ابھی نمبر ایک میں بیان ہوئے ہیں) ۷ اور استفہام مکرر میں (یعنی جب کہ دو جگہ دو دو ہمزہ جمع ہو کر چار ہمزہ ہو جائیں جو گیارہ جگہ آئے ہیں جیسے ءَاِذَا۔ ءَاِنَّا) ابوجعفر کے لیے ہر جگہ پہلے کلمہ میں ایک، اور دوسرے میں دو ہمزہ ہیں (یعنی اِذَا۔ ءَاِنَّا) لیکن سورہ واقعہ (ع ۲) میں اور صٰفّٰت کے پہلے موقع میں (جو ع ۱ میں ہے) اس کا عکس (ءَاِذَا۔ اِنَّا) ہے اور یعقوب کے لیے اسی قسم میں سے اول میں دو اور دوسرے میں ایک ہمزہ (ءَاِذَا۔ اِنَّا) ہے لیکن عنکبوت میں اس کا عکس (یعنی اِنَّكُمْ۔ ءَاِنَّكُمْ) ہے اور نمل (ع ۶) کے دونوں موقعوں میں استفہام (ءَاِذَا۔ ءَاِنَّا) ہے (اور ان میں سے جس کلمہ میں دو ہمزہ ہیں اس میں دونوں اپنے انہی قواعد پر ہیں جو اسی باب کے نمبر ایک میں درج ہو چکے ہیں اور خلف کے لیے ان سب موقعوں میں حمزہ کی طرح استفہام اور دونوں ہمزوں کی تحقیق بلا ادخال ہے)

دو کلموں کے دو ہمزوں کا بیان

ابوجعفر اور رویس کے لیے یکساں حرکت والے دو ہمزوں میں سے دوسرے کی تسہیل ہے اور دونوں پر دو طرح کی حرکت ہو تو دونوں اپنی اصلوں (نافع اور ابوعمرو) کے موافق ہیں (پس تَفِيْٓءَ اِلٰى وغیرہ میں دوسرے ہمزہ کی یا کے مانند اور جَآءَ اُمَّةً میں واو کی طرح تسہیل ہے اور نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ وغیرہ میں دوسرے کا فتحہ والے واو سے اور اَلسَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا وغیرہ میں دوسرے کا فتحہ والی یا سے ابدال ہے اور يَشَآءُ اِلٰى جیسی مثالوں میں دوسرے کا کسرہ والے واو سے ابدال اور اس کی یا کے مانند تسہیل ہے) اور روح (و خلف) کے لیے دونوں قسموں میں (دونوں ہمزوں کی) تحقیق ہے (یعنی یکساں حرکت ہو تب بھی اور دو طرح کی ہو تب بھی)

ایک ہمزہ کا بیان

یہ ہمزہ ساکنہ بھی ہوتا ہے اور حرکت والا بھی اور حرکت والے سے پہلا حرف متحرک بھی ہوتا ہے اور ساکن بھی پس کل تین قسمیں ہوئیں (۱) ہمزہ ساکنہ (۲) وہ متحرک جس سے پہلا حرف بھی متحرک ہو (۳) وہ متحرک جس سے پہلا حرف ساکن ہو۔ (پہلی قسم ہمزہ ساکنہ) [1] اس میں یعقوب کے لیے دوری کی طرح تحقیق ہے (سوسی کی طرح ابدال نہیں ہے) [2] اور ابوجعفر کے لیے ہر ہمزہ ساکنہ کا اس سے پہلی حرکت کے موافق حرف مد سے ابدال ہے جیسے يَاْلَمُوْنَ اور هَيِّئْ اور تَسُؤْكُمْ لیکن اَنْۢبِئْهُمْ بقرہ (ع) میں اور وَنَبِّئْهُمْ حجر (ع) و قمر (ع) ان تین میں ابدال نہیں [3] اور اَلذِّئْبُ میں جو یوسف (ع) میں تین جگہ ہے ابوجعفر کی طرح خلف کے لیے بھی ہمزہ کا یا سے ابدال ہے [4] اَثَاثًا وَّرِءْيًا مریم (ع) میں ابوجعفر ہمزہ کا یا سے ابدال کرکے یا کا یا میں ادغام کرتے ہیں (اور قالون کی طرح وَرِيًّا پڑھتے ہیں [5] اور رُءْيَاكَ اور رُءْيَا اور اَلرُّءْيَا میں ہر جگہ ہمزہ کا پہلے واو سے پھر واو کا یا سے ابدال کرکے ادغام کرتے ہیں اور رُيَّا پڑھتے ہیں [6] اور تُؤْوِيْٓ احزاب (ع) اور معارج (ع) میں ہمزہ کا واو سے ابدال کرکے اظہار سے پڑھتے ہیں پس اس میں دو واو ہو جاتے ہیں جن میں سے پہلا ساکن ہے اور دوسرے پر کسرہ ہے یعنی تُوْوِيْ) (دوسری قسم وہ ہمزہ جو خود بھی

متحرک ہو اور اس سے پہلے حرف پر بھی حرکت ہو اور اس کی چھ قسمیں ہیں (اول) ضمہ کے بعد فتحہ والا اس میں ابوجعفر کے لیے ہمزہ کا فتحہ والے واو سے ابدال ہے جب کہ ہمزہ فا کلمہ میں ہو جیسے مُؤَجَّلًا۔ يُؤَخِّرُ يُؤَلِّفُ پس .... فُؤَادَكَ اور اَلْفُؤَادَ اور بِسُؤَالِ میں ابدال نہیں کیونکہ ان میں ہمزہ فا کلمہ میں نہیں ہے اور يُؤَيِّدُ آل عمران (ع) میں فقط ابن جماز کے لیے ابدال ہے (ابن وردان کے لیے نہیں) (دوم) کسرہ کے بعد فتحہ والا اس میں سے ذیل کے تیرہ کلموں میں ابوجعفر کے لیے ہمزہ کا یا کا ابدال ہے (۱) فِئَةً اور اس کا تثنیہ یعنی فِئَتَانِ اور فِئَتَيْنِ (۲) مِائَةً اور اس کا تثنیہ یعنی مِائَتَانِ اور مِائَتَيْنِ (۳) رِئَآءَ النَّاسِ تین جگہ بقرہ (ع) اور نساء اور انفال (ع) میں (۴) لَيُبَطِّئَنَّ نساء (ع) میں (۵) وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ تین جگہ انعام (ع) رعد (ع) انبیاء (ع) میں (۶) وَاِذَا قُرِئَ دو جگہ اعراف کے آخر اور انشقاق میں (۷) لَنُبَوِّئَنَّهُمْ نحل اور عنکبوت (ع) میں (۸) مَوْطِئًا توبہ (ع) میں (۹) خَاسِئًا ملک (ع) میں (۱۰) بِالْخَاطِئَةِ حاقہ (ع) میں اور خَاطِئَةٍ علق میں (۱۱) مُلِئَتْ جن (ع) میں (۱۲) نَاشِئَةَ الَّيْلِ مزمل (ع) میں (۱۳) اِنَّ شَانِئَكَ کوثر میں لیکن ان میں سے مَوْطِئًا میں تحقیق و ابدال دونوں ہیں اور لِئَلَّا میں تینوں جگہ تحقیق ہے ورش کی طرح ابدال نہیں (اور باقی قسموں میں بھی تغیر ابوجعفر ہی کے لیے ہے پس بار بار ان کا نام نہیں لیا جائے گا) (سوم) کسرہ کے بعد ہمزہ ضمہ والا ہو اور اس کے بعد واو ہو اس قسم کے تمام الفاظ میں ہمزہ کو حذف کرکے اس کے پہلے حرف پر کسرہ کے بجائے ضمہ پڑھتے ہیں جیسے مُسْتَهْزِءُوْنَ۔ يَسْتَهْزِءُوْنَ۔ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ۔ نَبِّـُٔوْنِيْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ۔ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ۔ لِيُطْفِـُٔوْا وغیرہ جو تخفیف سے پہلے مُسْتَهْزِءُوْنَ۔ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ نَبِّـُٔوْنِيْ تھے) لیکن اس قسم میں سے اَلْمُنْشِـُٔوْنَ واقعہ (ع) میں ابن وردان کے لیے دو وجوہ ہیں (۱) اَلْمُنْشُوْنَ ہمزہ کے حذف اور شین کے ضمہ سے (۲) باقیوں کی طرح اَلْمُنْشِـُٔوْنَ ہمزہ کے اثبات اور شین کے کسرہ سے (اور اسی قسم میں سے وَالصّٰبِـُٔوْنَ مائدہ (ع) میں نافع کے لیے بھی حذف اور با کا ضمہ ہے) (چہارم) کسرہ کے بعد کسرہ والا جس کے بعد یا ہو اس میں سے صرف ان چار الفاظ میں ہمزہ کا حذف ہے (۱) وَالصّٰبِـِٕيْنَ بقرہ (ع) و حج (ع) میں اس میں نافع بھی شریک ہیں (۲) اَلْخٰطِـِٕيْنَ یوسف (ع) میں اور خٰطِـِٕيْنَ یوسف (ع) اور قصص (ع) میں (۳) اَلْمُسْتَهْزِءِيْنَ حجر (ع) میں (۴) مُتَّكِـِٕيْنَ ہر جگہ (اور خٰسِـِٕيْنَ بقرہ (ع) و اعراف (ع) میں ابن وردان کے لیے حذف بیان کرنے میں مبل منفرد ہیں نیز کتاب اصل میں اس میں ابوجعفر کے لیے یا سے ابدال بتایا ہے لیکن یہ دونوں روایتیں صحیح نہیں پس اس میں صرف تحقیق ہے) (پنجم) فتحہ کے بعد ضمہ والا جس کے بعد واو ہو اس میں صرف تین کلموں میں ہمزہ کا

حذف ہے اور پہلے حرف پر فتحہ ہی ہے (۱) وَلَا یَطَئُوْنَ توبہ (ع) میں (۲) لَمْ تَطَئُوْهَا احزاب (ع) میں (۳) اَنْ تَطَئُوْهُمْ فتحا (ع) (ششم) فتحہ کے بعد فتحہ والا اس میں سے فقط مُتَّكَأً یوسف (ع) میں ہمزہ کا حذف ہے اور اَرَءَیْتَ اور اَفَرَءَیْتَ اور اس قسم کے تمام الفاظ میں جن میں راء سے پہلے استفہام کا ہمزہ ہو دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے (تیسری قسم) وہ ہمزہ جو ساکن کے بعد حرکت والا ہو اس کی تین صورتیں ہیں (اول) یہ کہ ہمزہ زائے ساکنہ کے بعد ہو اس میں سے صرف جُزْءًا بقرہ (ع) اور زخرف (ع) اور جُزْءٌ حجر (ع) میں ہمزہ کا زا سے ابدال کر کے زا کا زا میں ادغام کرتے ہیں جس سے جُزًّا اور جُزٌّ ہو جاتا ہے (دوم) یہ کہ یائے ساکنہ کے بعد ہو اس میں سے صرف تین کلموں میں ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام ہے (۱) كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ آل عمران (ع) و مائدہ (ع) میں (۲) اِنَّمَا النَّسِیْءُ توبہ (ع) میں (۳) اَلنَّبِیُّ۔ نَبِیًّا۔ نَبِیٌّ۔ اَلنَّبِیُّوْنَ۔ اَلنَّبِیِّیْنَ لیکن اس قسم میں سے اَنْبِیَآءَ میں صرف ابدال ہے ادغام نہیں اور اَلنُّبُوَّةَ میں ہمزہ کا واو سے ابدال اور واو کا واو میں ادغام ہے (سوم) یہ کہ ہمزہ الف کے بعد ہو اس میں سے صرف چار کلموں میں ہمزہ کی تسہیل ہے (۱) اِسْرَآءِیْلَ میں ہر جگہ (۲) كَاَیِّنْ میں ہر سات جگہ ۱ آل عمران (ع) ۲ یوسف (ع) ۳ و ۴ حج (ع) ۵ عنکبوت (ع) ۶ و ۷ محمد و طلاق (ع) پس یہ كَاَیِّنْ کو ہر جگہ كَآئِنْ پڑھتے ہیں کاف کے بعد الف پھر کسرہ اور تسہیل والے ہمزہ کو یائے بغیر (اور قاعدہ کے مطابق الف میں مد اور قصر دونوں ہیں) .... (۳) اَلّٰٓـئِیْ میں چاروں جگہ ۱ احزاب (ع) ۲ مجادلہ (ع) میں ۳ و ۴ طلاق (ع) میں اس میں ہمزہ کی تسہیل بھی کرتے ہیں اور ہمزہ کے بعد یا بھی نہیں پڑھتے ہیں اِسْرَآءِیْلَ۔ كَآئِنْ۔ اَلّٰٓـئِیْ تینوں میں ہمزہ کی تسہیل ہے مد و قصر کے ساتھ (۴) هَآاَنْتُمْ میں چاروں جگہ ۱ و ۲ آل عمران (ع و ع) ۳ نساء (ع) ۴ محمد (ع) اس میں ھا کے بعد الف اور ہمزہ کی تسہیل ہے صرف قصر کے ساتھ مد اور یہ تمام تفصیل ابوجعفر کے لیے تھی اور یعقوب کے لیے اَلّٰٓـئِیْ اور هَآاَنْتُمْ دونوں میں ہمزہ کی تحقیق ہے۔

نقل اور سکتہ کا اور ہمزہ پر وقف کرنے کا بیان

۱ ابوجعفر (ہی) کے لیے رِدْاً يُّصَدِّقُنِیْ قصص (ع) میں نقل ہے اور وقف و وصل دونوں میں تنوین کا الف سے ابدال ہے پس وقف کی طرح وصل میں بھی رِدَا پڑھتے ہیں (اور اس کو وصل بہ نیتِ وقف کہتے ہیں) ۲ اور ابن وردان (ہی) کے لیے آٰلْـٰٔنَ میں ہر چھ جگہ ۱ و ۲ بقرہ (ع) و

(ع) ۳ نساء (ع) ۴ انفال (ع) ۵ یوسف (ع) ۶ جن (ع) میں اور اٰلْـٰٔنَ یونس میں دونوں جگہ (ع و ع میں) آٹھوں میں اور مِلْءُ الْاَرْضِ آل عمران (ع) میں سے مِلْءُ میں ان نو کلمات میں نقل ہے پس مِلُ الْاَرْضِ میں مِلُ الْاَرْضِ پڑھتے ہیں ۳ مِنِ اسْتَبْرَقٍ رحمٰن (ع) میں رویس (ہی) کے لیے نقل ہے ۴ وَسَلْ۔ فَسَلْ۔ وَسَلُوْا۔ فَسَلُوْا میں (جب کہ یہ واو اور فا کے بعد ہو) کسائی کی طرح خلف کے لیے بھی نقل ہے ۵ اور خلف کے لیے (بھی) وقفاً ہمزہ میں تخفیف نہیں ہے اور ہمزہ سے پہلے ساکن پر سکتہ بھی نہیں کرتے۔

ادغام صغیر کا بیان

۱ ابوجعفر کے لیے ورش کے خلاف قَدْ کی دال کا ضاد اور ظا سے پہلے اور تانیث کی تا کا ظا سے پہلے اور يَلْهَثْ ذٰلِكَ اعراف (ع) میں اظہار ہے ۲ اور یعقوب کے لیے اِذْ کی ذال اور قَدْ کی دال اور تانیث کی تا کا ان کے سب حروف سے پہلے اظہار ہے ۳ خلف کے لیے تانیث کی تا کا ثا سے پہلے (جیسے كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ) اور هَلْ اور بَلْ کے لام کا تا اور ثا اور سین سے پہلے اظہار ہے (اور اِذْ کا دال اور تا میں اور قَدْ کا آٹھوں حرفوں میں اور تانیث کی تا کا ثا کے سوا باقی پانچ میں ادغام ہے) ۴ یعقوب کے لیے ذیل کی سات قسموں میں اظہار ہے (۱) هَلْ تَرٰی ملک و حاقہ (ع) میں (۲) بائے ساکنہ کا فا سے پہلے اور یہ پانچ جگہ ہے ۱ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نساء (ع) ۲ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ رعد (ع) ۳ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ اسراء (ع) ۴ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ طٰہٰ (ع) ۵ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ حجرات (ع) (۳) رائے ساکنہ کا لام سے پہلے جیسے اِغْفِرْ لِیْ وغیرہ (۴) فَنَبَذْتُهَا طٰہٰ (ع) (۵) عُذْتُ دو جگہ مومن (ع) و دخان (ع) (۶) يُرِدْ ثَوَابَ دو جگہ آلِ عمران (ع) (۷) ص ذِكْرُ رَحْمَتِ مریم کے شروع میں۔ (اور ابوجعفر کیلیے ان سات میں سے صرف عُذْتُ میں ادغام ہے اور خلف کیلیے صرف اول کے تین میں اظہار ہے) ۵ اور رویس ہی کیلیے اَخَذْتُمْ۔ اتَّخَذْتُمْ جمع اور مفرد میں ذال کا تا سے پہلے اظہار ہے ۶ یعقوب اور خلف کے لیے اُوْرِثْتُمُوْهَا میں دونوں جگہ اعراف (ع) اور زخرف (ع) اور لَبِثْتُ اور لَبِثْتَ اور لَبِثْتُمْ میں جس طرح بھی آئے ہر جگہ اظہار ہے ۷ ابوجعفر کے لیے لَبِثْتُ اور لَبِثْتُمْ دونوں میں ادغام ہے ۸ یعقوب اور خلف کے لیے یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ اور نٓ وَالْقَلَمِ میں نون کا واو میں ادغام ہے (اور ابوجعفر کے لیے اظہار اور گزر دو تمام حروف مقطعات پر سکتہ کرتے ہیں جیسا کہ بقرہ کے شروع میں آئے گا) ۹ خلف (یعقوب) کے لیے

طٰسٓمٓ شعرا اور قصص کے اول میں نون کا میم میں ادغام ہے ف۱ ابوجعفر اور خلف (ری) کے لیے اِرْكَبْ مَّعَنَا ہود (ع) میں اظہار ہے۔

نون ساکن اور نون تنوین کا بیان

ف۱ خلف (بھی) دونوں نونوں کا واو اور یا میں غنہ کے ساتھ ادغام ناقص کرتے ہیں ف۲ (صرف) ابوجعفر کے لیے غین اور خا سے پہلے دونوں نونوں میں اخفا ہے (پس یہ سترہ حرفوں سے پہلے اخفا کرتے ہیں) لیکن تین کلموں میں نہیں ہے (۱) يَكُنْ غَنِيًّا نسا (ع) (۲) وَالْمُنْخَنِقَةُ مائدہ (ع) (۳) فَسَيُنْغِضُوْنَ اسرا (ع) میں۔

فتحہ اور امالہ کا بیان

ف۱ خلف کے لیے ان تین کلمات میں فتحہ ہے (۱) اَلْبَوَارِ (۲) اَلْقَهَّارِ جس کی را پر کسرہ ہو (جو دو جگہ ہے ابراہیم ع ۷ مومن ع میں) (۳) ضِعٰفًا نسا (ع) میں اور ان چار قسموں میں امالہ ہے (۱) ثلاثی کی ماضی کے دس فعلوں میں سے زَادَ۔ شَآءَ۔ جَآءَ میں (۲) ان کلمات میں جن میں دو را ہوں اور دوسری پر کسرہ ہو اور دونوں کے درمیان الف ہو (اور اس قسم کے تین کلمے آئے ہیں) ف۱ اَلْاَبْرَارِ۔ لِلْاَبْرَارِ ف۲ اَلْفُجَّارِ اور قَرَارٍ دونوں ہر جگہ ف۳ مِنَ الْاَشْرَارِ ص (ع) میں (۳) اس رَءَا میں جس پر ال ہو یعنی اَلشَّمْسَ رَءَا پس رَءَا كَ اور رَءَاى میں حمزہ کی طرح ان کے لیے بھی فتحہ ہے) (۴) اَلتَّوْرٰىةَ میں ہر جگہ (اور باقی امالوں میں حمزہ کی طرح ہیں) ف۲ یعقوب کے لیے اسرا (ع) کے پہلے اَعْمٰى میں اور مِّنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ نمل (ع) میں امالہ ہے ف۳ رویس کے لیے كٰفِرِيْنَ اور اَلْكٰفِرِيْنَ میں ہر جگہ اور روح کے لیے یٰسٓ کے شروع کی یا میں امالہ ہے ف۴ ابوجعفر کے لیے کسی جگہ بھی امالہ نہیں۔

راآت اور لامات کا بیان

ابوجعفر (بھی) راآت اور لامات کو قالون کی طرح پڑھتے ہیں (پس ورش کی طرح کسرہ اور یائے ساکنہ کے بعد فتحہ اور ضمہ

والی را کو باریک اور صاد طا ظا کے بعد فتحہ والے لام کو پُر نہیں پڑھتے)

مرسوم پر وقف کرنے کا بیان

ف۱ ابوجعفر اور یعقوب (ری) يٰاَبَتِ میں ہر جگہ تا کو ھا سے بدل کر وقف کرتے ہیں ف۲ ان تین قسموں میں یعقوب (ری) سکتہ کی ھا زیادہ کرکے وقف کرتے ہیں (۱) لِمَهْ۔ فِيْمَهْ۔ مِمَّهْ۔ عَمَّهْ۔ بِمَهْ پر (جو اصل میں لِمَ۔ بِمَ۔ فِيْمَ۔ مِمَّ۔ عَمَّ تھے) (۲) هُوَهْ اور هِيَهْ پر جس طرح بھی آئیں (یعنی واو۔ فا۔ لام کے بعد ہوں یا کسی اور کے بعد) (۳) ہر تشدید والے اسم پر جیسے عَلَيَّهْ اِلَيَّهْ۔ لَدَيَّهْ۔ عَلَيْهِنَّهْ۔ اِلَيْهِنَّهْ اور عام اہل ادا کے قول پر بِهِنَّ كَيْدِكُنَّهْ بھی اسی قسم میں شامل ہے کذا فی التحبیر

فائدہ مناسب یہ ہے کہ مشدد اسم کی دو قسمیں کی جائیں اول یائے متکلم مشدد دوم جمع مؤنث کی ضمیر کا نون مشدد اور اس میں بھی ھا کے بعد ہونے کی ... کی جائے کیونکہ نشر میں ہے کہ معتبر لوگوں نے جمع مؤنث کے نون کی وہی مثالیں دی ہیں جن میں نون ھا کے بعد ہے جیسے عَلَيْهِنَّ اِلَيْهِنَّ اور اس سے معلوم ہوگیا کہ مِنْ كَيْدِكُنَّ جیسی مثالوں میں ھا کی زیادتی نہیں ہے اور عمل بھی اسی پر ہے۔

ف۳ اسی طرح (صرف) رویس يٰوَيْلَتٰهْ۔ يٰحَسْرَتٰهْ۔ يٰاَسَفٰهْ اور ثَمَّ کے تحت والے ثَمَّهْ ظرفیہ ان چاروں میں سکتہ کی ھا زیادہ کرکے وقف کرتے ہیں ف۴ خلف كِتٰبِيَهْ۔ سُلْطٰنِيَهْ حاقہ میں اور مَا هِيَهْ قارعہ میں تینوں میں وصلاً بھی سکتہ کی ھا کو ثابت رکھتے ہیں (حمزہ کی طرح حذف نہیں کرتے) ف۵ یعقوب ان سات کلمات میں وصلاً ھا کو حذف کرتے ہیں سُلْطٰنِيَ۔ مَالِيَ كِتٰبِيَ دو جگہ حِسَابِيَ دو جگہ چاروں حاقہ میں لَمْ يَتَسَنَّ بقرہ (ع) اِقْتَدِ انعام (ع) مَا هِيَ قارعہ میں (جو حذف سے پہلے سُلْطٰنِيَهْ۔ مَالِيَهْ الخ تھے اور وقفاً ان سب میں ھا کو ثابت رکھتے ہیں اور یہی یعقوب قصص (ع) میں وَيْكَاَنَّ میں نون پر اور وَيْكَاَنَّهٗ میں ھا پر اور مَالِ میں چاروں جگہ لام پر وقف کرتے ہیں ف۶ اَيًّامَّا تَدْعُوْا اسرا (ع) میں رویس اَيًّا پر اور خلف مَا پر وقف کرتے ہیں یہ وہ ہے جو درہ میں ہے لیکن نشر کی رو سے صحیح یہ ہے کہ رسم کی پیروی کی بنا پر تمام قرا کے لیے اَيًّا اور مَا دونوں پر وقف جائز ہے (کیونکہ دونوں رسماً ایک دوسرے سے جدا ہیں) اور اسی طرح مَالِ میں

مَا بِہٖ سب کے لیے جائز ہے کیونکہ یہ مستقل کلمہ ہے اور لفظاً اور حکماً مابعد سے جدا ہے اور لام میں نون

احتمال ہیں یعنی وقف کے جائز ہونے کا بھی کیونکہ لام رسماً مابعد سے جدا ہے اور قیاس کی رو سے یہی ظاہر

تر ہے اور ناجائز ہونے کا بھی کیونکہ یہ لام ہارہ ہے جو معنیٰ اپنے مابعد کے ساتھ متصل ہوتا ہے ۱۲ جس

کلمہ میں سے یا تنوین کے سوا کسی اور ساکن کے ملنے کے سبب حذف ہو جائے اس پر یعقوب یا کے

ساتھ وقف کرتے ہیں اور اس قسم کے بارہ کلمات ہیں جو سترہ جگہ آئے ہیں (۱) یُؤْتِ دو جگہ

وَمَنْ یُّؤْتِ الْحِکْمَۃَ بقرہ (ع) میں اور ان کی قراءۃ میں اس کی تا پر دونوں حالتوں میں کسرہ

ہے اور وقفاً تا کے بعد یا بھی پڑھتے ہیں (یعنی وَمَنْ یُّؤْتِیْ) اور وَسَوْفَ یُؤْتِ اللّٰہُ نساء (ع) میں (۲)

وَاخْشَوْنِ الْیَوْمَ مائدہ (ع) (۳) یَقْضِ الْحَقَّ انعام (ع) (۴) نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ یونس (ع) (۵)

وَادِ چار جگہ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طٰہٰ اور نازعات (ع) وَادِ النَّمْلِ نمل (ع) میں اَلْوَادِ الْاَیْمَنِ

قصص (ع) میں ... ھَادِ دو جگہ لَھَادِ الَّذِیْنَ حج (ع) بِھَادِ الْعُمْیِ روم (ع) (اور بِھَادِی

نمل (ع) میں سب کے لیے یا کے ساتھ وقف ہے کیونکہ اس میں یا لکھی ہوئی ہے پس یہ اس قاعدہ میں

داخل نہیں) (۷) یُرِدْنِ الرَّحْمٰنُ یٰس (ع) (۸) صَالِ الْجَحِیْمِ صٰفٰت (ع) (۹) یُنَادِ

الْمُنَادِ ق کے آخر میں (۱۰) تُغْنِ النُّذُرُ قمر (ع) (۱۱) اَلْجَوَارِ دو جگہ اَلْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

رحمٰن (ع) اَلْجَوَارِ الْکُنَّسِ تکویر میں (پس ان سب میں وقفاً یا پڑھتے ہیں یعنی یُؤْتِیْ۔ وَاخْشَوْنِیْ

یَقْضِیْ اور باقی کو اسی طرح سمجھ لو) اور تنوین کے واسطے سے وَالٍ اور وَاقٍ جیسے کلمات نکل گئے

کیونکہ ان میں اوروں کی طرح یعقوب کے لیے بھی یا کے بغیر وقف ہے (اور ابوجعفر پورے باب میں حفص

کی طرح ہیں)

اضافت کی یاآت کا بیان

۱؎ ابوجعفر تمام باب میں (چھوں قسموں میں) قالون کی طرح ہیں لیکن ان تین یاآت کا حکم جدا

ہے (۱) وَلِیَ دِیْنِ کافرون میں یا کو ساکن پڑھتے ہیں (۲) اِخْوَتِیْ اِنَّ یوسف (ع) اس کو

(ورش کی طرح) فتحہ سے پڑھتے ہیں (نہ کہ قالون کی طرح سکون سے) (۳) اِلٰی رَبِّیْ اِنَّ لِیْ فصلت

(ع) اس میں صرف فتحہ ہے (نہ کہ قالون کی طرح فتحہ اور سکون دونوں) ۲؎ یعقوب ان تمام یاآت کو

ساکن پڑھتے ہیں جن کے بعد ہمزہ قطعی ہے اور ان چودہ یاآت کے بعد لام تعریف (اَل) ہے ان میں سے

یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عنکبوت (ع) اور یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا زمر (ع) میں دونوں وایتوں

سے اور قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ابراہیم (ع) میں روح کی روایت سے یا کو ساکن پڑھتے ہیں (اور

باقی گیارہ میں دونوں روایتوں سے یا کا فتحہ ہے) اور جن سات یاآت کے بعد صرف ہمزہ وصلی بلا لام ہے

ان میں سے مِنْ بَعْدِیَ اسْمُہٗ صف (ع) میں دونوں روایتوں سے اور اِنَّ قَوْمِیَ اتَّخَذُوْا فرقان

(ع) میں روح کی روایت سے یا کا فتحہ پڑھتے ہیں (اور باقی پانچ یاآت میں دونوں روایتوں سے یا کا سکون

اور وصلاً حذف ہے) اور جن تیس یاآت کے بعد ہمزہ کے سوا دوسرے حروف ہیں ان میں سے صرف

وَمَحْیَایَ انعام (ع) میں دونوں روایتوں سے یا کا فتحہ پڑھتے ہیں اور یٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ زخرف (ع) میں

روح یا کو حذف کرتے ہیں (اور رویس ابوجعفر اس یا کو ابوعمرو و نافع کی طرح دونوں حالتوں میں ساکن پڑھتے

ہیں) ۳؎ اور خلف لام تعریف سے پہلے والی یاآت میں سے صرف یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

عنکبوت (ع) اور یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا زمر (ع) میں یا کو وصلاً ساکن (اور باقی بارہ کو فتحہ سے)

پڑھتے ہیں۔

یاآتِ زوائد کا بیان

(اس باب میں جو اختلاف ہے وہ یا کے ثابت رکھنے اور نہ رکھنے میں ہے فتحہ اور سکون میں نہیں)

۱؎ پس ابوجعفر ان پندرہ یاآت کو وصلاً ساکن کرکے ثابت رکھتے ہیں اور وقفاً حذف کرتے

ہیں ۱، ۲؎ اَلدَّاعِ بقرہ (ع) اور قمر (ع) میں پہلی جگہ ۳؎ اِذَا دَعَانِ بقرہ (ع) ۴؎ وَاتَّقُوْنِ

یٰاُولِی الْاَلْبَابِ بقرہ (ع) ۵؎ وَخَافُوْنِ آل عمران (ع) ۶؎ وَاخْشَوْنِ وَلَا مائدہ (ع) ۷؎

وَقَدْ ھَدٰنِ نحو انعام (ع) ۸؎ ثُمَّ کِیْدُوْنِ اعراف (ع) ۹؎ فَلَا تَسْـَٔلْنِ ہود (ع) ۱۰؎

وَلَا تُخْزُوْنِ ہود (ع) ۱۱؎ تُؤْتُوْنِ یوسف (ع) ۱۲؎ بِمَا اَشْرَکْتُمُوْنِ ابراہیم (ع)

۱۳؎ وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ابراہیم (ع) ۱۴؎ وَالْبَادِ حج (ع) ۱۵؎ وَاتَّبِعُوْنِ زخرف (ع) اور ان

دو یاآت کو وصلاً فتحہ سے اور وقفاً ساکن پڑھتے ہیں (۱) اَلَّا تَتَّبِعَنِ اَفَعَصَیْتَ طٰہٰ (ع) (۲)

یُرِدْنِ الرَّحْمٰنُ یٰس (ع) اور اٰتٰنِ َۦ اللّٰہُ نمل (ع) میں وصلاً یا کو فتحہ سے پڑھتے ہیں اور وقفاً

حذف کرتے ہیں (یعنی اٰتٰنْ) اور یَوْمَ التَّلَاقِ اور یَوْمَ التَّنَادِ غافر (ع) (ع) میں صرف

ابن وردان کی روایت سے وصلاً یا کو ساکن پڑھتے ہیں اور وقفاً حذف کرتے ہیں (اور ابن جماز کی روایت

سے دونوں حالتوں میں حذف کرتے ہیں) اور اس باب کی باقی یاآت میں ابوجعفر نافع کی طرح ہیں (اس سے
نکل آیا کہ اِتَّبِعُوْنِ اَهْدِکُمْ غافر (ع ۵) اور اِلَی الدَّاعِ قمر (ع) میں جو اَلدَّاعِ کا دوسرا موقع ہے ابوجعفر کے
لیے بھی وصلاً اثبات ہے کیونکہ یہ بھی باقی یاآت میں سے ہے) اور وَعِیْدِی۔ نَکِیْرِی وغیرہ میں قالون کی طرح
ان کے لیے بھی حذف ہے) ۲ خلف دُعَآءِ ابراہیم (ع) اور اَتُمِدُّوْنَنِ نمل (ع) میں یا کو حذف
کرتے ہیں ۳ یعقوب وقف و وصل دونوں حالتوں میں ان تمام یاآت کو جو شاطبی میں ہیں (اور وہ ۶۲ باسٹھ
ہیں) ثابت رکھ کر ساکن پڑھتے ہیں لیکن ان میں سے ان چار یاآت میں اس قاعدہ کے خلاف کرتے ہیں
(۱) مَنْ یَّتَّقِ یوسف (ع) اس کو دونوں روایتوں سے دونوں حالتوں میں حذف کرتے ہیں (۲) فَمَآ
اٰتٰنِۦَ اللّٰهُ نمل (ع) میں وصلاً دونوں کے لیے فتحہ ہے اور روح کے لیے حذف اٰتٰنِ اللّٰهُ ہے اور وقفاً
دونوں یا کو ثابت رکھ کر سکون پڑھتے ہیں (یعنی اٰتٰنِیْ) (۳) فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ زمر (ع) اس میں وصلاً دونوں
روایتوں سے حذف ہے (اور وقفاً دونوں یا کو ثابت رکھ کر ساکن پڑھتے ہیں یعنی عِبَادِیْ) (۴) نَرْتَعِیْ یوسف (ع)
کی یا بھی ان ۶۲ باسٹھ میں سے ہے جو شاطبیہ میں مذکور ہیں لیکن چونکہ یعقوب اس میں عین کو ساکن پڑھتے ہیں
اس لیے یہ ان کلمات میں داخل ہی نہیں جن میں اصل کے اعتبار سے یا ہے پس اس سے شبہ نہیں ہو سکتا
(اور ذیل کی ۵۹ انسٹھ یاآت کو صرف یعقوب دونوں حالتوں میں ثابت رکھ کر ساکن پڑھتے ہیں (اور یہ
شاطبیہ کی ۶۲ باسٹھ یاآت کے علاوہ ہیں) ۱ فَارْهَبُوْنِ ۲ فَاتَّقُوْنِ (ع) ۳ وَلَا تَکْفُرُوْنِ
(ع) تینوں بقرہ میں ۴ وَاَطِیْعُوْنِ آل عمران (ع) ۵ تا ۷ تُنْظِرُوْنِ تین اعراف (ع)
یونس (ع) ہود (ع) میں ۸ تا ۱۰ فَارْسِلُوْنِ (ع) وَلَا تَقْرَبُوْنِ (ع) لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ
(ع) تینوں یوسف میں ۱۱ مَتَابِ (ع) ۱۲ عِقَابِ ۱۳ مَاٰبِ (ع) تینوں رعد میں ۱۴
فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۱۵ وَلَا تُخْزُوْنِ (ع) دونوں حجر ۱۶ فَاتَّقُوْنِ (ع) ۱۷ فَارْهَبُوْنِ (ع) دونوں
نحل میں ۱۸ تا ۲۰ فَاعْبُدُوْنِ (ع) (ع) فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ (ع) تینوں انبیاء میں ۲۱ تا ۲۶ کَذَّبُوْنِ
(ع) (ع) فَاتَّقُوْنِ (ع) اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔ رَبِّ ارْجِعُوْنِ۔ وَلَا تُکَلِّمُوْنِ (ع) چھوں
مومنون میں ۲۷ تا ۴۲ یُکَذِّبُوْنِ۔ یَقْتُلُوْنِ (ع) سَیَهْدِیْنِ (ع) یَهْدِیْنِ۔ وَیَسْقِیْنِ
یَشْفِیْنِ۔ یُحْیِیْنِ (ع) وَاَطِیْعُوْنِ (ع) (ع) (ع) میں دو دو اور (ع) (ع) میں ایک ایک)
کَذَّبُوْنِ (ع) سولہ کی سولہ شعراء ۴۳ تَشْهَدُوْنِ نمل (ع) میں ۴۴ یَقْتُلُوْنِ قصص (ع)
میں ۴۵ فَاعْبُدُوْنِ عنکبوت (ع) میں ۴۶ فَاسْمَعُوْنِ یٰس (ع) میں ۴۷ سَیَهْدِیْنِ
صٰفّٰت (ع) میں ۴۸ عَذَابِ ۴۹ عِقَابِ دونوں صٓ (ع) میں ۵۰ فَاتَّقُوْنِ زمر (ع) میں

۵۱ عِقَابِ مومن (ع) میں ۵۲ سَیَهْدِیْنِ (ع) ۵۳ وَاَطِیْعُوْنِ (ع) دونوں زخرف
میں ۵۴ لِیَعْبُدُوْنِ ۵۵ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ ۵۶ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ تینوں ذریٰت (ع) میں
۵۷ وَاَطِیْعُوْنِ نوح (ع) ۵۸ فَکِیْدُوْنِ مرسلٰت (ع) میں ۵۹ وَلِیَ دِیْنِ کافرون میں
اور یٰعِبَادِیْ زمر (ع) میں صرف رویس دونوں حالتوں میں یا کو ثابت رکھ کر ساکن پڑھتے ہیں
پس یہ ساٹھ یاآت ہو گئیں اور حق تعالیٰ توفیق دینے والے ہیں۔

فرش الحروف

پارہ ۱ الٓمّٓ

سورۂ بقرہ

ع ۱ ابو جعفر کے لیے الٓمّٓ میں اور ہجا کے ان حروف پر (جو سورتوں کے شروع میں ہیں) سکتہ
ہے (یعنی ہر حرف کو دوسرے سے جدا کرتے ہیں اور سانس لیے بغیر تھوڑی دیر ٹھیرتے ہیں اسی بنا پر
قصص اور شعرا میں طٰسٓمّٓ میں اور نٓ وَالْقَلَمِ میں نون کا اظہار ضروری ہے)

ع ۲ ابو جعفر اور یعقوب کے لیے (بھی) وَمَا يَخْدَعُوْنَ ہے حفص کی طرح۔
رویس (ہی) کے لیے قِيْلَ۔ غِيْضَ۔ جِائَ۔ سِيْئَ۔ سِيْئَتْ۔ حِيْلَ۔ سِيْقَ
ساتوں میں کسائی کی طرح اشمام ہے۔ (اور ابو جعفر کے لیے صرف سِيْئَ اور سِيْئَتْ میں ہے)

ع ۳ (صرف) یعقوب کے لیے تَرْجِعُوْنَ اور اس کے مضارع کے تمام الفاظ تُرْجَعُ میں
تَرْجِعُوْنَ۔ تَرْجِعُ ہے پہلے حرف یا اور تا کے فتحہ اور جیم کے کسرہ سے جب کہ یہ حق تعالیٰ کی طرف رجوع
کرنے کے معنی میں ہو (اور اس کی پہچان یہ ہے کہ جس جگہ حفص کے لیے تُرْجَعُوْنَ۔ تُرْجَعُ ہے ان سب

موقعوں میں یعقوب کے لیے تَرْجِعُوْنَ۔ تَرْجِعُ ہے اور انھیں موقعوں میں حق تعالیٰ کی طرف رجوع
کرنے کے معنی ہیں ہے اور جس جگہ حفص کے لیے يَرْجِعُوْنَ۔ اَرْجِعُ ہے جیسے لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ وہاں سب
کی قراءۃ حفص ہی کی طرح ہے) اور وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ ہود (ع) میں ابو جعفر (و خلف) کے لیے بھی
اسی طرح يَرْجِعُ الْاَمْرُ ہے اور وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ قصص (ع) میں ابو جعفر ہی کے لیے یا کا ضمہ اور
جیم کا فتحہ ہے۔

یعقوب کے لیے واو۔ فا اور لام کے بعد هُوَ کی ہا میں ضمہ اور هِيَ کی ہا میں کسرہ ہے (خلف
کی طرح) اور ابو جعفر کے لیے وَهُوَ۔ وَهِيَ۔ فَهُوَ۔ فَهِيَ۔ لَهُوَ۔ لَهِيَ ہے ہا کے سکون سے اور اسی طرح ثُمَّ هُوَ
بقرہ (ع ۳۹) اور ثُمَّ هُوَ قصص (ع) میں بھی ان کے لیے ہا کا سکون ہے۔

ع ۴ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا میں پانچوں جگہ (یہاں اور اعراف ع اور اسرا و کہف و طٰہٰ ع میں صرف)
ابو جعفر کے لیے تا کے کسرہ کے بجائے ضمہ ہے۔
خلف کے لیے (بھی) فَاَزَلَّهُمَا میں زا کے بعد والے الف کا حذف اور لام پر تشدید ہے
صرف یعقوب کے لیے لَا خَوْفَ۔ وَلَا خَوْفَ۔ فَلَا خَوْفَ میں ہر جگہ لَا خَوْفَ ہے
فا کے فتحہ سے تنوین کے بغیر۔

ع ۶ ابو جعفر (و یعقوب ہی) کے لیے وَعَدْنَا میں تینوں جگہ (یہاں اور اعراف (ع) اور طٰہٰ
ع میں وَعَدْنَا ہے) پہلے الف کے بغیر۔
یعقوب کے لیے (بھی) بَارِئِكُمْ۔ يَاْمُرُكُمْ۔ يَاْمُرُهُمْ۔ تَاْمُرُهُمْ۔ يَنْصُرْكُمْ۔ يُشْعِرُكُمْ
چھوں میں ہمزہ اور را پر پوری حرکت ہے (یعنی بَارِئِكُمْ میں ہمزہ کا پورا کسرہ اور باقی پانچ میں
را کا پورا ضمہ ہے اختلاس اور سکون نہیں)

ع ۹ (صرف) ابو جعفر کے لیے اَمَانِيُّ اور اُمْنِيَّتِهٖ میں اَمَانِيَ اور اُمْنِيَتِهٖ ہے یا
کی تخفیف سے اور جس جگہ اس کی یا پر ضمہ ہے وہاں یا کو ساکن پڑھتے ہیں اور اگر اس یا کے
بعد ہا ہو تو اس ہا کو بھی کسرہ سے پڑھتے ہیں اور یہ چھ جگہ آیا ہے ۱ اِلَّا اَمَانِيَّ یہاں ۲ تِلْكَ
اَمَانِيُّهُمْ بقرہ (ع ۱۳) میں ۳ و ۴ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ۔ وَلَا اَمَانِيِّ نسا (ع ۱۸) میں ۵ فِيْ اُمْنِيَّتِهٖ حج (ع)
میں ۶ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حدید (ع) میں۔

ع ۱۰ خلف کے لیے (بھی) لَا تَعْبُدُوْنَ میں خطاب کی تا ہے اور اَسْرٰى کے بجائے
اُسٰرٰى ہے ہمزہ کے ضمہ اور سین کے بعد الف سے۔

یعقوب (وخلف ہی) کے لیے لِلنَّاسِ حُسْنًا میں حَسَنًا ہے حا اور سین دونوں کے فتحہ سے اور تَفْدُوْهُمْ کے بجائے تُفٰدُوْهُمْ ہے تا کے ضمہ اور فا کے بعد الف سے (پس اس میں تینوں متفق) ابوجعفر کے لیے عَمَّا تَعْمَلُوْنَ میں خطاب کی تا اور یعقوب وخلف کے لیے غیبت کی یا ہے۔

ع ۱۱ صرف یعقوب کے لیے بِمَا یَعْمَلُوْنَ میں خطاب کی تا ہے۔

فائدہ درہ میں شدید ضرورت کے سبب گیارہویں کے بِمَا یَعْمَلُوْنَ کو پہلے بیان کیا ہے اور یَعْمَلُوْنَ قُلْ کہا ہے اس قُلْ اس کے لیے قید ہے یعنی وہ یَعْمَلُوْنَ جس کے بعد قُلْ مَنْ کَانَ ہے اور عَمَّا یَعْمَلُوْنَ (ع) کو اس کے بعد لائے ہیں اور باقی مطلب رموز سے واضح ہے۔

ع ۱۳ یعقوب کے لیے (بھی) اَوْ نَنْسَاْهَا کے بجائے اَوْ نُنْسِهَا ہے نون کے ضمہ اور سین کے کسرہ اور ہمزہ کے حذف سے۔

ع ۱۴ یعقوب کے لیے وَلَا تَسْئَلْ ہے تا کے فتحہ اور لام کے سکون سے ابوجعفر (اور خلف) کے لیے وَلَا تُسْئَلُ ہے تا اور لام دونوں کے ضمہ سے

ع ۱۵ ابوجعفر کے لیے (بھی) وَاتَّخِذُوْا میں خا کا کسرہ ہے۔

ع ۱۵ یعقوب (ہی) کے لیے وَاَرْنَا اور وَاَرْنِیْ میں ہر جگہ را کا سکون ہے (اختلاس نہیں)

ع ۱۶ رویس (وخلف ہی) کے لیے اَمْ یَقُوْلُوْنَ میں خطاب کی تا ہے۔

پارہ ۲
سَیَقُوْلُ

ع ۱ ابوجعفر اور روح کے لیے عَمَّا یَعْمَلُوْنَ وَلَئِنْ اَتَیْتَ میں خطاب کی تا اور خلف (اور) رویس کے لیے غیبت کی یا ہے۔

ع ۱۸ یعقوب کے لیے (بھی) عَمَّا یَعْمَلُوْنَ وَمِنْ حَیْثُ میں خطاب کی تا ہے (درہ میں عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ع ۱۸ کو پہلے و ع ۱۶ اس کے بعد بیان کیا ہے)

ع ۲ یعقوب (اور خلف) کے لیے وَمَنْ تَطَوَّعَ میں پہلی جگہ وَمَنْ یَطَّوَّعْ ہے حمزہ کی طرح (اور دوسرے میں جو ع ۲۳ میں ہے یعقوب کے لیے ابوعمرو کی طرح تَطَوَّعَ ہے اور خلف کے لیے اس میں بھی یَطَّوَّعْ ہے اور ابوجعفر کے لیے دونوں میں تَطَوَّعَ ہے)

ع ۲۰ ابوجعفر (اور خلف) کے لیے وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ میں غیبت کی یا اور یعقوب کے لیے خطاب کی تا ہے۔

صرف ابوجعفر اور یعقوب کے لیے اِنَّ الْقُوَّةَ اور وَاِنَّ اللّٰهَ دونوں میں ہمزہ کا کسرہ ہے۔

ع ۲۱ ابوجعفر اور یعقوب (ہی) کے لیے خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ میں پانچوں جگہ طا کا ضمہ ہے۔

ع ۵ صرف ابوجعفر کے لیے اَلْمَیْتَةُ میں چاروں جگہ یہاں اور مائدہ (ع) و نحل (ع ۱۵) اور یٰسٓ (ع ۳) میں اور مَیْتَةً میں دونوں جگہ انعام (ع ۱۶ و ع ۱۸) میں اور مَیْتًا میں پانچوں جگہ انعام (ع ۱۵) اور فرقان (ع ۵) اور زخرف و قٓ (ع ۱) اور حجرات (ع ۲) میں ان گیارہ کے گیارہ میں اَلْمَیِّتَةُ اور مَیِّتَةً اور مَیِّتًا ہے یا کی تشدید (اور کسرہ) سے لیکن انعام و یٰسٓ و حجرات والے میں نافع بھی ان کے ساتھ شریک ہیں اور یعقوب صرف انعام (ع ۱۵) والے میں اور رویس صرف لَحْمَ اَخِیْهِ مَیِّتًا حجرات (ع ۲) والے میں ان کے ساتھ شریک ہیں اور اَلْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ اور اَلْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ میں چاروں جگہ یعنی آل عمران (ع ۳) و انعام (ع ۱۲) و یونس (ع ۴) و روم (ع ۲) میں جو کل آٹھ ہیں یعقوب کے لیے یا پر تشدید ہے (باقی دونوں کی طرح اور بَلَدٍ مَّیِّتٍ اعراف ع و فاطر ع میں یعقوب کے لیے ابوعمرو کی طرح یا کی تخفیف ہے اور ابوجعفر اور خلف کے لیے ان کی اصلوں کی طرح تشدید ہے)

فائدہ پس ۲۱ ابوجعفر کے لیے اکیس کے اکیس میں تشدید ہے ۲۳ اور رویس کے لیے انعام ع اور حجرات ع میں اور اَلْمَیِّتَ کے آٹھوں کلمات میں ان دس میں تشدید (اور کسرہ) اور باقی گیارہ میں سکون اور تخفیف ہے ۳ اور روح کے لیے انعام (ع ۱۵) اور اَلْمَیِّتَ کے آٹھوں ان نو میں تشدید (اور کسرہ) اور باقی بارہ میں سکون اور تخفیف ہے ۴ اور خلف کے لیے بَلَدٍ مَّیِّتٍ اعراف و فاطر میں اور اَلْمَیِّتَ کے آٹھوں میں ان دس میں تشدید اور باقی گیارہ میں تخفیف ہے۔

خلف فَمَنِ اضْطُرَّ میں اور اس جیسی اور مثالوں میں (جب کہ دو ساکن دو کلموں میں جمع ہو رہے ہوں اور دوسرے ساکن کے بعد لازمی اور اصلی ضمہ ہو اس کی چھوں قسموں میں جن کی تفصیل تنویر شرح تیسیر کے بقرہ (ع ۲۱) میں درج ہے) پہلے ساکن کو ضمہ دیتے ہیں (یعنی فَمَنُ اضْطُرَّ

قُلُ ادْعُوا اور یعقوب (اسی صورت میں) قُلِ کے لام کو کسرہ دیتے ہیں (پس ان کے لیے اَوُ اخْرُجُوا وغیرہ میں اَوْ کے واو کا ضمہ اور باقی پانچ قسموں میں کسرہ ہے اور ابوجعفر اور خلف کے لیے چھوں قسموں میں پہلے ساکن کا ضمہ ہے) صرف ابوجعفر کے لیے فَمَنُ اضْطُرَّ میں ہر چار جگہ (یہاں اور مائدہ ع اور انعام ع اور نحل (ع میں) فَمَنُ اضْطِرَّ ہے طا کے کسرہ سے اور اس کلمہ سے ابتدا (اعادہ) کرنے کی صورت میں اصل کے موافق ہمزۂ وصلی کا ضمہ (اُضْطِرَّ) پڑھتے ہیں اس پر ابن عبد الجواد نے تنبیہ کی ہے۔

۲۲ ع ۶ خلف کے لیے (بھی) لَیْسَ الْبِرُّ میں را کا ضمہ ہے اور ابوجعفر کے لیے (بھی) وَلٰکِنَّ الْبِرَّ میں دونوں جگہ (یہاں اور اسی کے ع میں) نون پر تشدید اور فتحہ اور را کا بھی فتحہ ہے۔

یعقوب (اور خلف ہی) کے لیے مِنْ مُّوْصٍ کے بجائے مِنْ مُّوَصٍّ ہے واو کے فتحہ اور صاد کی تشدید سے۔

۲۳ ع ۷ صرف ابوجعفر کے لیے اَلْیُسُرَ، اَلْعُسُرَ اور عُسُرَةٍ میں ہر جگہ سین کا ضمہ ہے اور یہ الفاظ سترہ جگہ آئے ہیں ۱، ۲ بِکُمُ الْیُسُرَ اور بِکُمُ الْعُسُرَ (یہاں ع میں) ۳ ذُوْ عُسُرَةٍ بقرہ (ع) ۴ سَاعَةِ الْعُسُرَةِ توبہ (ع) میں ۵ مِنْ اَمْرِیْ عُسُرًا ۶ مِنْ اَمْرِنَا یُسُرًا کہف (ع و ع) میں ۷ یُسُرًا ذٰریت (ع) میں ۸ مِنْ اَمْرِهٖ یُسُرًا ۹، ۱۰ عُسُرٍ یُسُرًا تینوں طلاق میں ۱۱، ۱۲ لِلْیُسُرٰی اعلیٰ و لیل میں ۱۳ لِلْعُسُرٰی لیل میں ۱۴ تا ۱۷ اَلْعُسُرِ یُسُرًا دونوں انشراح میں دو جگہ۔

یعقوب (ہی) کے لیے وَلِتُکَمِّلُوا الْعِدَّةَ ہے (ابوبکر کی طرح) کاف کے فتحہ اور میم کی تشدید (اور غنہ) سے۔

فائدہ اسی طرح ان کلمات میں بھی ابوجعفر کے لیے دوسرے حرف پر سکون کے بجائے ضمہ ہے ۱ اُذُنٌ، اَلْاُذُنُ، اُذُنَیْهِ میں ہر جگہ ۲ فَسُحُقًا (ملک ع) میں ۳ اَلْاُکُلِ، اُکُلَهٗ، اُکُلٍ جب کہ اس کے بعد واحد مؤنث غائب کی ضمیر (ھا) نہ ہو۔ اور ان چھ کلمات میں ابوجعفر اور یعقوب دونوں کے لیے دوسرے حرف کا ضمہ ہے ۱ اُکُلَهَا جب کہ اس کے بعد ھا ہو ۲ اَلرُّعُبَ اور رُعُبًا ہر جگہ ۳ خُطُوٰتِ میں ہر جگہ ۴ لِلسُّحُتِ اور اَلسُّحُتَ میں تینوں جگہ (مائدہ ع میں ایک اور ع میں دو) ۵ شُغُلٍ (یس ع) ۶ رُحُمًا (کہف ع) میں اور ان پانچ کلمات میں یعقوب کے لیے دوسرے حرف کا ضمہ ہے ۱ اَوْ نُذُرًا (مرسلت ع) میں

۲ نُکُرًا میں تینوں جگہ (کہف ع و ع و طلاق ع) میں ۳ رُسُلُنَا، رُسُلُهُمْ، رُسُلُهُمْ، رُسُلُکُمْ میں ہر جگہ ۴ خُشُبٌ (منافقون ع) میں ۵ سُبُلَنَا ابراہیم (ع) و عنکبوت (ع) میں اور عُذُرًا اَوْ مرسلت کی ذال پر صرف روح کے لیے ضمہ ہے۔ اور قُرُبَةٌ لَّهُمْ توبہ (ع) میں ابوجعفر کے لیے بھی را کا سکون ہے۔

۲۴ ع ۸ ابوجعفر (و یعقوب ہی) کے لیے بُیُوْتَ اور اَلْبُیُوْتَ اور بُیُوْتًا میں ہر جگہ جس طرح بھی آئے با کا ضمہ ہے۔

۲۵ ع ۹ صرف ابوجعفر کے لیے فَلَا رَفَثٌ، وَّلَا فُسُوْقٌ، وَّلَا جِدَالٌ تینوں میں ثا، قاف، لام تینوں پر پیش اور تنوین ہے (اور اول کے دو میں ان کے ساتھ یعقوب بھی شریک ہیں)

صرف ابوجعفر کے لیے وَالْمَلٰٓئِکَةِ میں تا کا کسرہ ہے۔

۲۶ ع ۱۰ صرف ابوجعفر کے لیے لِیَحْکُمَ میں چاروں جگہ یہاں اور آل عمران (ع) و نور (ع و ع) میں لِیُحْکَمَ ہے یا کے ضمہ اور کاف کے فتحہ سے ابوجعفر کے لیے (بھی) حَتّٰی یَقُوْلَ میں لام کا فتحہ ہے

۲۷ ع ۱۱ خلف کے لیے (بھی) اِثْمٌ کَبِیْرٌ میں کاف کے بعد ثا کے بجائے با ہے۔

یعقوب کے لیے (بھی) قُلِ الْعَفْوَ میں واو کا فتحہ ہے۔

۲۹ ع ۱۳ ابوجعفر اور یعقوب کے لیے اَنْ یُّخَافَا میں یا کا ضمہ ہے اور خلف کے لیے یا کا فتحہ ہے

صرف ابوجعفر کے لیے لَا تُضَآرَّ میں یہاں اور وَلَا یُضَآرَّ کَاتِبٌ (بقرہ ع) میں دونوں میں لَا تُضَارْ اور وَلَا یُضَارْ ہے را کے سکون اور اس کی تخفیف سے۔ (اور اس سے پہلے الف میں مد لازم بھی

۳۱ ع ۱۵ ابوجعفر (و خلف ہی) کے لیے قَدَرُهٗ میں دونوں جگہ قَدَرُهٗ ہے دال کے فتحہ سے

یعقوب اور خلف کے لیے (بھی) وَصِیَّةٌ لِّاَزْوَاجِهِمْ میں تا کے پیش ہیں

۳۲ ع ۱۶ یعقوب ہی کے لیے فَیُضَعِّفَهٗ میں یہاں اور حدید (ع) کے شروع میں دوسری فا کا فتحہ ہے۔ اور ابوجعفر اور یعقوب ہی کے لیے یُضَعِّفُ کے باب کے تمام کلمات میں اور مُضَعَّفَةً (آل عمران ع) میں یُضَعِّفُ اور مُضَعَّفَةً ہے الف کے حذف اور عین کی تشدید سے۔

روح کے لیے وَیَبْصُطُ میں یہاں اور بَصْطَةً اعراف (ع) میں دونوں میں صاد ہے (ابوجعفر کی طرح اور رویس اور خلف کے لیے سین ہے)

ابوجعفر کے لیے (بھی) عَسَیْتُمْ میں یہاں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم (ع) میں سین کا فتحہ ہے۔

ع ۳۳ ۱۷ یعقوب (وخلف ہی) کے لیے غُرفۃ میں غین کا ضمہ ہے۔
یعقوب (وابوجعفر ہی) کے لیے وَلَوْ لَا دَفْعُ میں دونوں جگہ یہاں اور حج (ع) میں دِفٰعُ ہے دال کے کسرہ اور فا کے بعد الف سے

پارہ ۳
تِلْكَ الرُّسُلُ

ع ۳۵ ۲ خلف کے لیے (بھی) قَالَ اَعْلَمُ میں دونوں حالتوں میں ہمزہ قطعی اور اس کا فتحہ اور میم کا ضمہ ہے۔
ابوجعفر اور رویس کے لیے فَصِرْهُنَّ میں صاد کا کسرہ ہے (خلف کی طرح اور روح کے لیے ضمہ ہے)

ع ۳۶ ۴ یعقوب کے لیے اُكْلَهَا میں (جب کہ اس کے بعد ھا اور الف ہو) ہر جگہ کاف کا ضمہ ہے (اور باقی حالات میں بھی ضمہ ہی) ہے لیکن ان میں اصل کے موافق ہیں) ابوجعفر (وخلف) کے لیے لفظ اُكُل میں ہر حالت میں (یعنی الاُكُلِ، اُكُلُهٗ، اُكُلَهَا، اُكُلِ سب میں) کاف کا ضمہ ہی

ع ۳۷ ۵ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ میں یعقوب کی قراءۃ کے متعلق گفتگو اس سے پہلے رسم الخط کے موافق وقف کرنے کے بیان میں گزر چکی ہے (کہ اس میں صرف انہیں کے لیے وصلاً وَمَنْ يُؤْتِ الْحِكْمَةَ ہے تا کے کسرہ سے اور وقفاً وَمَنْ يُؤْتِيْ ہے یاء ساکنہ کے اثبات سے)
یعقوب کے لیے نِعِمَّا میں یہاں اور نساء (ع) میں عین پر پورا کسرہ ہے (اختلاس نہیں) اور ابوجعفر کے لیے دونوں جگہ نِعْمَّا ہے عین کے سکون سے (اور خلف کے لیے نَعِمَّا ہے حمزہ کی طرح)
ابوجعفر کے لیے يَحْسَبُ اور يَحْسَبَنَّ جس طرح بھی آئیں سین کا فتحہ ہے اور خلف (اور یعقوب) کے لیے کسرہ ہے۔

ع ۳۸ ۶ خلف کے لیے (بھی) فَأْذَنُوْا میں فا کے بعد ہمزہ ساکنہ اور ذال کا فتحہ ہے

ابوجعفر کے لیے (بھی) اِلٰی مَيْسَرَةٍ میں سین کا فتحہ ہے۔
ع ۳۹ ۷ خلف کے لیے (بھی) اَنْ تَضِلَّ میں ہمزہ کا فتحہ اور فَتُذَكِّرَ میں را کا فتحہ ہے (اور یعقوب کے لیے فَتُذْكِرَ ہے ذال کے سکون اور کاف کی تخفیف سے)
ع ۴۰ ۸ یعقوب کے لیے (بھی) فَرِهٰنٌ میں را کا کسرہ اور ہا کے بعد الف ہے۔
ابوجعفر اور یعقوب (ہی) کے لیے فَيَغْفِرُ اور وَيُعَذِّبُ میں جزم کے بجائے را اور با دونوں کا ضمہ ہے۔
صرف یعقوب کے لیے لَا يُفَرِّقُ میں غیبت کی یا ہے (اور اسی طرح ان کے لیے ان چار فعلوں میں بھی غیبت کی یا ہے ۱ يَرْفَعُ ۲ مَنْ يَشَاءُ یوسف (ع) میں ۳ يَسْلُكْهُ جن (ع) ۴ وَنُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ آل عمران (ع) یعنی یوسف ع کے دونوں میں صرف انہیں کے لیے یا ہے اور يَسْلُكْهُ میں ان کے ساتھ چاروں کوفیین اور يُعَلِّمُهٗ میں ان کے ساتھ نافع۔ عاصم۔ ابوجعفر بھی شریک ہیں جیسا کہ ان کے موقعوں پر آئے گا۔

سورۃ آل عمران

ع ۲ ۱۱ یعقوب (وابوجعفر ہی) کے لیے تَرَوْنَهُمْ میں خطاب کی تا ہے
خلف کے لیے (بھی) وَيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ ہے حفص کی طرح
صرف یعقوب کے لیے تُقٰةً میں تَقِيَّةً ہے تا کے فتحہ قاف کے کسرہ پھر تشدید والی فتحہ والی یا سے جو قاف اور تا کے درمیان ہے۔
ع ۳ ۱۲ یعقوب ہی کے لیے بِمَا وَضَعَتْ میں بِمَا وَضَعْتُ ہے عین کے سکون اور تا کے ضمہ سے۔
خلف کے لیے (بھی) فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ میں ہمزہ کا فتحہ ہے۔
خلف کے لیے (بھی) يُبَشِّرُكَ میں اور اسی باب سے مضارع کے دوسرے سب صیغوں میں جو نو ہیں یا کا ضمہ با کا فتحہ شین کا کسرہ اور اس پر تشدید ہے اور (ان میں سے يُبَشِّرُ اللّٰهُ شوریٰ (ع) میں یعقوب بھی انہیں کے ساتھ ہیں (اور باقی آٹھ میں بھی ان کے ساتھ شریک ہیں لیکن شوریٰ والے میں

اصل کے خلاف ہو کر اور باقی آٹھ موافق رہ کر)

یعقوب (و ابوجعفر) کے لیے وَنُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ میں غیبت کی یا ہے۔

صرف ابوجعفر کے لیے كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ میں یہاں اور مائدہ (ع) میں كَهَيَّةِ الطَّيْرِ ہے طا کے بعد الف (او رمد سے) او الف اور را کے درمیان کسرہ والے ہمزہ سے اور طَيْرًا نصب والے میں جو انھیں دونوں موقعوں میں ہے یعقوب (و ابوجعفر ہی) کے لیے اسی طرح (طٰٓئِرًا) ہے۔

رویس ہی کے لیے فَنُوَفِّيْهِمْ میں نیبت کی یا ہے۔

یعقوب (وخلف ہی) کے لیے وَلَا يَأْمُرَكُمْ میں را کا فتحہ ہے۔

خلف کے لیے (بھی) لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ میں لام کا فتحہ ہے۔

یعقوب (ہی) کے لیے يَرْجِعُوْنَ میں غیبت کی یا ہے اور یا کا فتحہ اور جیم کا کسرہ پڑھنے میں اپنے (اس قاعدہ پر ہیں (جو بقرہ) میں گزرا ہے پس ان کے لیے يَبْغُوْنَ۔ يَرْجِعُوْنَ دونوں ہیں یا اور باقی دو کے لیے دونوں میں تا نکل آئی)

پارہ ۴
لَنْ تَنَالُوْا

ابوجعفر (وخلف ہی) کے لیے حِجُّ الْبَيْتِ میں حا کا کسرہ ہے۔

ابوجعفر (وخلف ہی) کے لیے لَا يَضُرُّكُمْ ہے ضاد کے ضمہ اور را کی تشدید اور ضمہ سے۔

ابوجعفر کے لیے وَكَاَيِّنْ کے متعلق گفتگو ہمزۂ مفردہ کے بیان میں گزر چکی ہے (کہ انھیں کے لیے ساتوں جگہ وَكَآئِنْ ہے مد اور قصر کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل اور اس کے کسرہ اور یا کے حذف سے)

ابوجعفر (وخلف ہی) کے لیے قٰتَلَ ہے قاف اور تا کے فتحہ اور دونوں کے درمیان الف سے

ابوجعفر اور یعقوب (ہی) کے لیے الرُّعُبَ اور رُعُبًا میں ہر جگہ عین کا ضمہ ہے

ابوجعفر (ویعقوب ہی) کے لیے مُتُّمْ، مُتْنَا اور مُتُّ میں ہر جگہ میم کا ضمہ ہے

یعقوب کے لیے (بھی) اَنْ يُّغَلَّ ہے یا کے ضمہ اور غین کے فتحہ سے۔

ابوجعفر کے لیے بھی وَلَا يُحْزِنْكَ اور اس جیسے اور کلمات میں یا کا فتحہ اور زا کا ضمہ ہے لیکن انبیاء (ع) میں صرف انھیں کے لیے لَا يُحْزِنُهُمُ ہے یا کے ضمہ اور زا کے کسرہ سے۔

خلف کے لیے (بھی) وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اور وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ دونوں میں غیبت کی یا ہے۔

یعقوب (وخلف ہی) کے لیے يَمِيْزَ میں یہاں اور انفال (ع) میں يُمَيِّزَ ہے یا کے ضمہ اور میم کے فتحہ اور یا کی تشدید اور کسرہ سے۔

خلف کے لیے (بھی) سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ اور وَنَقُوْلُ ہے حفص کی طرح۔

یعقوب کے لیے (بھی) لَتُبَيِّنُنَّهٗ اور وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ دونوں میں خطاب کی تا ہے۔

یعقوب (وخلف) کے لیے لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِيْنَ اور فَلَا تَحْسِبَنَّهُمْ دونوں میں خطاب کی تا ہے اور دوسرے میں با کا فتحہ بھی ہے (ابوعمرو کی طرح ضمہ نہیں ہے اور ابوجعفر کے لیے اول میں غیبت کی یا اور ثانی میں خطاب کی تا ہے نافع کی طرح)

صرف رویس کے لیے ان پانچ کلمات میں تشدید اور فتحہ کے بجائے نون کا سکون اور اس کی تخفیف ہے (۱) لَا يَغُرَّنْكَ یہاں (۲) لَا يَحْطِمَنْكُمْ نمل (ع) میں (۳) وَلَا يَسْتَخِفَنْكَ الَّذِيْنَ روم (ع) میں (۴) فَاِمَّا نَذْهَبَنْ بِكَ (۵) اَوْ نُرِيَنْكَ الَّذِيْ زخرف (ع) میں اور نَذْهَبًا میں وقف الف سے کرتے ہیں یعنی نَذْهَبَا۔

صرف ابوجعفر کے لیے لٰكِنِ الَّذِيْنَ میں یہاں اور زمر (ع) میں نون پر تشدید اور فتحہ ہے (یعنی لٰكِنَّ الَّذِيْنَ)

سُوْرَةُ النِّسَاۗءِ

خلف کے لیے (بھی) وَالْاَرْحَامَ میں میم کا فتحہ ہے۔

صرف ابوجعفر کے لیے فَوَاحِدَةٌ اَوْ مَا میں تا کے پیش ہیں۔

(ابوجعفر کے لیے بھی) قِیَمًا میں یا کے بعد الف ہے۔
ع ۱۳ خلف کے (بھی) فَلِاُمِّهِ میں دونوں جگہ یہاں اور فِیۡ اُمِّهَا رَسُوۡلًا (قصص ع) اور فِیۡۤ اُمِّ الۡکِتٰبِ (زخرف ع) اور اُمَّهٰتِکُمۡ میں چاروں جگہ (نحل ع و نور ع و زمر ع و نجم ع) آٹھوں کلمات حفص کی طرح ہیں (پس اول کے چاروں میں دونوں حالتوں میں ہمزہ کا ضمہ اور باقی چار میں ہمزہ کا ضمہ اور میم کا فتحہ ہے)

پارہ ۵

وَالۡمُحۡصَنٰتُ

ابوجعفر (و خلف ہی) کے لیے وَاُحِلَّ لَکُمۡ ہے ہمزہ کے ضمہ اور حا کے کسرہ سے۔
(صرف) ابوجعفر کے لیے بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ہے ہا کے فتحہ سے۔
رویس (ہی) کے لیے کَاَنۡ لَّمۡ تَکُنۡ میں تانیث کی تا ہے
ابوجعفر اور روح (و خلف ہی) کے لیے لَا یُظۡلَمُوۡنَ میں غیبت کی یا ہے۔
رویس (و خلف ہی) کے لیے اَصۡدَقُ اور اس جیسے اُن تمام کلمات میں (جن میں صاد ساکن کے بعد دال ہو) جو بارہ ہیں، صاد کا زا کے ساتھ اشمام ہے۔
ع ۹ (صرف) یعقوب کے لیے حَصِرَتً کے بجائے حَصِرَةً ہے تا کے نصب (دو زبروں) سے اور اس پر وقف ہا سے ... کرتے ہیں)
ع ۱۳ (صرف) ابن وردان کے لیے لَسۡتَ مُؤۡمَنًا ہے میم کے کسرہ کے بجائے فتحہ سے۔
ع ۱۴ خلف (و ابوجعفر ہی) کے لیے غَیۡرَ اُولِی الضَّرَرِ میں غیر کی را کا فتحہ ہے۔
ع ۱۷ یعقوب (و ابوجعفر ہی) کے لیے نُؤۡتِیۡهِ اَجۡرًا ہے نون سے۔
ع ۱۸ یَدۡخُلُوۡنَ میں یہاں رویس کے لیے اور یَدۡخُلُوۡنَهَا فاطر (ع) میں پورے یعقوب
ع ۱۵ کے لیے اسی طرح یا کا فتحہ اور خا کا ضمہ ہے اور ابوجعفر کے لیے یہاں اور مریم کٓهٰیٰعٓصٓ (ع) میں اور غافر (ع و ع) میں چاروں جگہ یُدۡخَلُوۡنَ ہے یا کے ضمہ اور خا کے فتحہ سے اور غافر کے دوسرے

(سَیَدۡخُلُوۡنَ) میں (جو ع میں ہے) رویس بھی ان کے ساتھ ہیں (اور موافقت سے نکل آیا کہ رویس کے لیے مریم ع و غافر ع والے میں بھی اسی طرح ہے)
فائدہ لفظ یَدۡخُلُوۡنَ میں پانچ جگہ اختلاف ہے ۱ یہاں ۲ مریم ع ۳ و ۴ غافر ع و ع ۵ فاطر ع میں پس ابوجعفر کے لیے نمبر پانچ میں یَدۡخُلُوۡنَهَا ہے یا کے فتحہ اور خا کے ضمہ سے اور باقی چار میں یُدۡخَلُوۡنَ ہے یا کے ضمہ اور خا کے فتحہ سے اور رویس کے لیے نمبر ایک اور پانچ میں یَدۡخُلُوۡنَ اور باقی تین میں یُدۡخَلُوۡنَ ہے اور روح کے لیے نمبر چار اور پانچ میں یَدۡخُلُوۡنَ اور باقی تین میں یُدۡخَلُوۡنَ ہے اور خلف کے لیے پانچوں میں یَدۡخُلُوۡنَ ہے۔
ع ۲۰ خلف کے لیے (بھی) وَاِنۡ تَلۡوٗا میں تَلۡوٗا ہے لام کے سکون اور اس کے بعد دو واوں سے جن میں سے پہلے پر ضمہ ہے اور دوسرا ساکن ہے۔
یعقوب کے لیے یہاں نَزَّلَ میں دونوں جگہ نون اور زا کا اور اَنۡزَلَ میں ہمزہ اور زا کا فتحہ ہے (پس یہ تینوں فعل ہیں اور باقی دو کے لیے پہلے دو میں نُزِّلَ. اُنۡزِلَ اور تیسرے میں وَقَدۡ نُزِّلَ ہے)

پارہ ۶

لَا یُحِبُّ اللّٰهُ

ع ۲۳ ابوجعفر (ہی) کے لیے لَا تَعۡدُّوۡا ہے عین کے سکون اور دال کی تشدید سے اور یہاں تشدید میں اپنی اصل کے موافق ہیں۔

سُوۡرَةُ مَآئِدَة

ع ۱ ابوجعفر (ہی) کے لیے شَنۡاٰنُ میں دونوں جگہ (ع و ع میں) نون کا سکون ہے

یعقوب کے لیے (بھی) اَنْ صَدُّوْکُمْ میں ہمزہ کا فتحہ ہے۔
ابوجعفر (وخلف ہی) کے لیے اٰمَنْ جُدِلَ لَہٗ میں لام کا کسرہ اور یعقوب کے لیے فتحہ ہے۔
خلف کے لیے (بھی) قَسِیَّۃً ہے قاف کے بعد الف اور یا کی تخفیف سے۔
(صرف) ابوجعفر کے لیے مِنَ اَجْلِ ذٰلِکَ میں مِنِ اجْلِ ہے یعنی ہمزہ پر فتحہ کے بجائے کسرہ ہے پھر اس کسرہ کو نقل کرکے نون کو دیدیتے ہیں اور ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔
یعقوب کے لیے (بھی) رُسْلُنَا۔ رُسُلُہُمْ۔ رُسْلُکُمْ میں سب جگہ سین کا اور سُبْلَنَا میں سب جگہ با کا ضمہ ہے۔
ع ۱۰ ابوجعفر (ویعقوب ہی) کے لیے لِلسُّحُتِ میں یہاں اور اَلسُّحُتَ (ع) میں دو جگہ تینوں میں حا کا ضمہ ہے۔
ع ۱۱ ابوجعفر کے لیے (بھی) وَالْاُذُنَ۔ اُذُنَیْہِ۔ اُذُنٌ میں ہر جگہ ذال کا ضمہ ہے۔
ابوجعفر کے لیے وَالْجُرُوْحُ میں حا کا ضمہ ہے اور یعقوب (وخلف) کے لیے فتحہ ہے۔
خلف کے لیے (بھی) وَلْیَحْکُمْ لام کا سکون اور میم کا جزم ہے۔
ع ۹ خلف کے لیے (بھی) وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ہے با اور تا دونوں کے فتحہ سے۔
ع ۱۴ یعقوب (وابوجعفر ہی) کے لیے رِسٰلٰتِہٖ میں رِسٰلٰتِہٖ ہے لام کے بعد الف اور تا اور ہا کے کسرہ سے جمع ہونے کی بنا پر۔

پارہ ۷

وَإِذَا سَمِعُوْا

ع ۳ یعقوب (وخلف ہی) کے لیے فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا ہے ہمزہ کی تنوین اور لام کے ضمہ سے (اور ابوجعفر کے لیے فَجَزَآءُ مِثْلِ مَاتَ، ملفع کی طرح)
ع ۴ یعقوب (وخلف ہی) کے لیے اَلْاَوَّلٰنِ میں اَلْاَوْلَیٰنِ ہے ابوبکر کی طرح۔
ع ۵ خلف کے لیے (بھی) اَلْغُیُوْبِ اور اَلْغُیُوْنِ اور عُیُوْنًا اور عُیُوْنٍ میں

ہر جگہ اور جُیُوْبِہِنَّ نور ع اور شُیُوْخًا غافر ع میں چاروں میں پہلے حرف غین۔ عین۔ جیم شین کا ضمہ ہے۔
ع ۲ ابوجعفر کے لیے (بھی) ھٰذَا یَوْمُ میں میم کا ضمہ ہے۔

سورۃ انعام

یعقوب (اور خلف ہی) کے لیے مَنْ یَصْرِفْ ہے یا کے فتحہ اور را کے کسرہ سے۔
یعقوب کے لیے وَیَوْمَ یَحْشُرُھُمْ اور ثُمَّ یَقُوْلُ دونوں میں یہاں اور سبا (ع) میں چاروں فعلوں میں نون کے بجائے یا ہے (لیکن یہاں ع میں تو صرف انہیں کے لیے یا ہے اور سبا کے دونوں میں ان کے ساتھ حفص بھی شریک ہیں اور یَحْشُرُھُمْ انعام (ع) میں صرف روح اور حفص کے لیے یا ہے اور باقی سب کے لیے نون ہے)
یعقوب کے لیے ثُمَّ لَمْ تَکُنْ میں تذکیر کی یا ہے اور خلف (وابوجعفر) کے لیے تانیث کی تا ہے۔
یعقوب کے لیے وَلَا نُکَذِّبَ میں با کا اور وَنَکُوْنَ میں دوسرے نون کا فتحہ ہے اور خلف (وابوجعفر) کے لیے دونوں کا ضمہ ہے۔
ع ۱۰ یعقوب (وابوجعفر) کے لیے اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ میں یہاں اور اعراف (ع) اور یوسف (ع) اور قصص (ع) اور یٰس (ع) میں پانچوں جگہ خطاب کی تا ہے (اور خلف کے لیے قصص والے میں تا اور باقی چار میں یا ہے حمزہ کی طرح)
ابوجعفر کے لیے (بھی) لَا یُکَذِّبُوْنَکَ میں کاف پر فتحہ اور ذال پر تشدید ہے۔
ع ۱۱ ابوجعفر اور رویس کے لیے یہاں اور اعراف (ع) اور قمر (ع) میں فَتَّحْنَا اور انبیاء (ع) میں فُتِّحَتْ ہے چاروں میں تا کی تشدید ہے اور روح کے لیے اول کے دو میں تخفیف اور باقی دو میں تشدید ہے (اور خلف کے لیے چاروں میں تخفیف ہے)
ع ۱۴ یعقوب کے لیے اَنَّہٗ مَنْ عَمِلَ اور فَاَنَّہٗ دونوں میں ہمزہ کا فتحہ ہے اور موافقت سے نکل آیا کہ ابوجعفر کے لیے اول میں فتحہ اور ثانی میں کسرہ ہے اور خلف کے لیے دونوں میں کسرہ

ع ۱۴ خلف کے لیے (بھی) تَوَفَّتْهُ میں یہاں اور اِسْتَهْوَتْهُ (ع) میں دونوں جگہ
تا اور واو کے بعد تانیث کی تائے سا کنہ ہے۔

یعقوب ہی کے لیے یُنْجِی اور اس باب کے دوسرے الفاظ میں آٹھ جگہ نون کا
سکون (اور اس میں اخفا) اور جیم کی تخفیف ہے اور وہ یہ ہیں (۱) قُلْ مَنْ يُنْجِيْكُمْ یہاں (۲) نُنْجِيكَ
(ع) (۳) ثُمَّ نُنْجِي رُسُلَنَا (۴) نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ (ع) تینوں یونس میں (۵) إِنَّا لَمُنْجُوهُمْ
حجر (ع) میں (۶) ثُمَّ نُنْجِي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا مریم (ع) میں (۷) لَنُنْجِيَنَّهُ (۸) إِنَّا مُنْجُوكَ
عنکبوت (ع) میں اور ان میں سے نمبر پانچ و سات و آٹھ ان تین میں ان کے ساتھ خلف بھی شریک ہیں)
(۹) وَيُنْجِي اللّٰهُ الَّذِيْنَ زمر (ع) میں صرف روح کے لیے نون کا سکون اور تخفیف ہے (۱۰) ابوجعفر
(اور خلف ہی) کے لیے یہاں قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ ہے نون کے فتحہ اور جیم کی تشدید سے۔ اور یعقوب
کے لیے اس میں بھی يُنْجِيْكُمْ ہے جو اصل کی موافقت سے نکلا ہے (۱۱) تُنْجِيْكُمْ صف (ع)
میں ابن عامر کے سوا سب کے لیے سکون اور تخفیف ہے پس اس باب کے یہ گیارہ کلمات آئے ہیں
رویس کے لیے زمر والے کے سوا باقی دس میں اور روح کے لیے گیارہ کے گیارہ میں سکون و تخفیف ہے
اور بعض تا اور بعض و بعض میں بعض دوسرے حضرات بھی شریک ہو گئے ہیں جو تیسیر اور وجوہ المسفرہ
دونوں کے مطالعہ سے معلوم ہو سکتے ہیں)

ع ۹ صرف یعقوب ..... کے لیے نَرْفَعُ ..... دَرَجٰتٍ میں را کا ضمہ ہے۔

ع ۱۵ یعقوب (و خلف ہی) کے لیے دَرَجٰتٍ میں تا پر تنوین ہے

ع ۱۶ یعقوب کے لیے (بھی) تَجْعَلُوْنَهٗ اور تُبْدُوْنَهَا اور تُخْفُوْنَ تینوں

ع ۱۷ میں خطاب کی تا ہے۔

ع ۲ رویس کے لیے فَمُسْتَقَرٌّ میں قاف کا فتحہ ہے (ابوجعفر اور خلف کی طرح اور روح

ع ۱۸ کے لیے قاف کا کسرہ ہے)

ع ۱۳ یعقوب (ہی) کے لیے دَرَسْتَ میں دَرَسْتَ ہے الف کے حذف سین کے فتحہ اور تا کے سکون سے

ع ۱۹ (اور باقی دو کے لیے حفص کی طرح ہی) اور عَدْوًا میں صرف یعقوب کے لیے عُدُوًّا ہے عین اور دال کے ضمہ
اور واو کی تشدید سے۔

خلف (و یعقوب ہی) کے لیے يُشْعِرُكُمْ اِنَّهَا ہے ہمزہ کے کسرہ سے۔
خلف کے لیے (بھی) لَا يُؤْمِنُوْنَ ہے غیبت کی یا سے۔

پارہ ۸

وَلَوْ اَنَّنَا

ع ۱۴ یعقوب (و خلف ہی) کیلیے كَلِمَتُ رَبِّكَ میں واحد کا صیغہ ہے الف کے حذف سے اور یعقوب (و ابوجعفر ہی) کے
ع ۱ لیے فَصَّلَ اور حَرَّمَ دونوں حفص کی طرح ہیں۔

ع ۳ (ابوجعفر ہی) کیلیے یہاں وَاِنْ تَكُنْ مَّيْتَةٌ اور (ع) میں اَنْ تَكُوْنَ مَيْتَةٌ ہے
يَكُنْ اور يَكُوْنَ میں تانیث کی تا اور مَيْتَةٌ میں تا کے پیش سے۔
خلف کے لیے اَنْ تَكُوْنَ میں اَنْ يَكُوْنَ ہے تذکیر کی یا سے۔
ع ۱۹ یعقوب ہی کے لیے وَاَنْ هٰذَا ہے ہمزہ کے فتحہ اور نون کے سکون اور اس کی تخفیف
سے۔

ع ۲۰ خلف کیلیے (بھی) یہاں اور روم (ع) میں (فَرَّقُوْا کے بجائے) فٰرَقُوْا ہے الف کے
حذف اور را کی تشدید سے۔

صرف یعقوب کے لیے عَشْرٌ اَمْثَالُهَا ہے را کی تنوین اور لام کے ضمہ سے (اور جَزَآءً
الضِّعْفِ سبا (ع) میں صرف رویس کے لیے جَزَآءٍ الضِّعْفُ ہے یعنی ہمزہ پر زبر والی تنوین
ہے پھر اس نون کو کسرہ دے کر ضاد سے ملا دیتے ہیں اور اَلضِّعْفُ کی فا کا ضمہ ہے)

سُوْرَۂ اَعْرَاف

ع ۳ یعقوب (اور خلف ہی) کے لیے وَمِنْهَا تَخْرُجُوْنَ ہے تا کے فتحہ اور را کے ضمہ سے۔
ابوجعفر کے لیے بھی خَالِصَةً میں تا کے زبر ہیں۔
ع ۱۲ یعقوب (و ابوجعفر ہی) کے لیے لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ ہے فا کے فتحہ اور دوسری تا کی تشدید سے

ابوجعفر (وخلف ہی) کے لیے اَنْ لَعْنَۃُ اللّٰہِ میں اَنَّ لَعْنَۃَ اللّٰہِ ہے نون کی تشدید اور فتحہ اور تا کے فتحہ سے۔

ع ۱۴ یعقوب (وخلف ہی) کے لیے یُغْشِی الَّیْلَ میں یہاں اور رعد (ع) میں یُغَشِّی الَّیْلَ ہے غین کے فتحہ اور شین کی تشدید سے۔

ابن وردان کے لیے لَا یَخْرُجُ میں دو وجوہ ہیں ۱۔ لَا یُخْرِجُ یا کے ضمہ اور را کے کسرہ سے (اور چونکہ اس کے بیان کرنے میں شاطبی منفرد اکیلے ہیں اس لیے اس کا پڑھنا صحیح نہیں) ۲۔ حفص کی طرح یا کے فتحہ اور را کے ضمہ سے (اور یہی صحیح ہے)

صرف ابوجعفر کے لیے نَکِدًا میں کاف کا فتحہ ہے۔

ع ۱۵ ابوجعفر (ہی) کے لیے مِنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ میں ہر نو جگہ غَیْرِہٖ ہے را (اور ہا) کے کسرہ (اور یا کے ساتھ صلہ) سے۔

یعقوب کے لیے (بھی) اُبْلِغُکُمْ میں یہاں ع اور ع اور احقاف (ع) تینوں میں اُبَلِّغُکُمْ ہے با کے فتحہ اور لام کی تشدید سے۔

پارہ ۹

قَالَ الْمَلَاُ

ابوجعفر کے لیے (بھی) حَقِیْقٌ عَلٰی ہے لام کے بعد الف سے تشدید والی یا کے بغیر

ابوجعفر کے لیے (بھی) سَنُقَتِّلُ میں یَقْتُلُوْنَ ہے یا کے ضمہ قاف کے فتحہ اور تا کی تشدید اور کسرہ سے۔

روح (وابوجعفر ہی) کے لیے بِرِسٰلٰتِیْ ہے واحد کے صیغہ سے الف کے بغیر

خلف (وابوجعفر ہی) کے لیے حُلِیِّہِمْ میں حا کا ضمہ ہے اور صرف یعقوب کے لیے حَلْیِہِمْ ہے حا کے فتحہ لام کے سکون اور یا کی تخفیف سے۔

یعقوب (وابوجعفر ہی) کے لیے تُغْفَرْ لَکُمْ خَطِیْٓئٰتُکُمْ نافع کی طرح ہے۔

یعقوب کے لیے (بھی) تَقُوْلُوْا میں دونوں جگہ خطاب کی تا ہے۔

خلف کے لیے (بھی) یُلْحِدُوْنَ میں یہاں اور فصلت (حٰم السجدہ ع) میں یا کا ضمہ اور حا کا کسرہ ہی اور نحل (ع) میں ان کے لیے حمزہ کی طرح یا اور حا دونوں کا فتحہ ہے)

ابوجعفر کے لیے (بھی) اَنَا اِلَّا میں یہاں اور شعرا (ع) اور احقاف (ع) تینوں میں وصلاً (نون کے بعد والے) الف کا حذف ہے

ابوجعفر کے لیے (بھی) لَا یَتَّبِعُوْکُمْ میں یہاں اور یَتَّبِعُہُمُ الْغَاوٗنَ شعرا (ع) دونوں میں تا پر تشدید اور با کا کسرہ ہے۔

صرف ابوجعفر کے لیے یَبْطُشُوْنَ میں یہاں اور اَنْ یَّبْطُشَ قصص (ع) اور یَوْمَ نَبْطُشُ دخان (ع) تینوں میں طا کا ضمہ ہے۔

سُوْرَۂ اَنْفَال

یعقوب (وابوجعفر ہی) کے لیے مُرْدَفِیْنَ میں دال کا فتحہ ہے۔

یعقوب (وخلف ہی) کیلیے یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسَ ہے حفص کی طرح۔

یعقوب (وخلف ہی) کے لیے مُوْہِنٌ کَیْدَ الْکٰفِرِیْنَ ہے واو کے سکون اور ہا کی تخفیف (اور تنوین اور کَیْدَ کی دال کے فتحہ سے)

صرف رویس کے لیے یَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ میں خطاب کی تا ہے۔

پارہ ۱۰

وَاعْلَمُوْا

یعقوب اور خلف کے لیے (بھی) مَنْ حَیِیَ ہے یا کے اظہار سے۔

ابوجعفر کے لیے وَلَا یَحْسَبَنَّ میں (یہاں) غیبت کی یا ہے اور خلف (ویعقوب) کے لیے یہاں (اور نور ع میں خطاب کی تا ہے۔

صرف رویس کے لیے تُرَهِّبُوْنَ میں تُرَهِّبُوْنَ ہے را کے فتحہ اور ہا کی تشدید سے۔

صرف ابوجعفر کے لیے ضُعْفًا میں ضُعَفَآءَ ہے عین کے فتحہ اور فا کے بعد والے الف میں مد اور اس کے بعد فتحہ والے ہمزہ سے تنوین کے بغیر

ابوجعفر (ویعقوب ہی) کے لیے اَنْ تَكُوْنَ میں تانیث کی تا ہے اور صرف ابوجعفر کے لیے لَهٗ اَسْرٰی میں اُسَارٰی ہے ہمزہ کے ضمہ اور سین کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے۔

ابوجعفر کے لیے مِنَ الْاَسْرٰی میں بھی مِنَ الْاُسَارٰی ہے ع کی طرح اور یعقوب کے لیے اس میں مِنَ الْاُسَارٰی کے بجائے مِنَ الْاَسْرٰی ہے ہمزہ کے فتحہ اور سین کے سکون سے (خلف کی طرح)

خلف کے لیے صرف اس سورۃ کے مِّنْ وَّلَایَتِهِمْ میں واو کا فتحہ ہے (باقی دونوں کی طرح اور هُنَالِكَ الْوَلَایَةُ کہف (ع) میں حمزہ کی طرح ان کے لیے بھی واو کا کسرہ ہے)

سُورَۃ توبہ

ابن وردان کے لیے سِقَایَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ میں دو وجوہ ہیں ۱۔ باقین کی طرح اسی شکل کے موافق جس سے درج کیے گئے ہیں اور یہی صحیح ہے ۲۔ سُقَاةَ الْحَآجِّ وَعَمَرَةَ الْمَسْجِدِ یعنی سُقَاۃ میں سین کا ضمہ ہے اور الف کے بعد یا نہیں اور وَعَمَرَةَ میں عین کا فتحہ اور میم کے بعد والے الف کا حذف ہے (اس کے بیان کرنے میں شطوی منفرد ہیں اس لیے اس کا پڑھنا صحیح نہیں)

یعقوب (ہی) کے لیے عُزَیْرُ میں را پر تنوین ہے (اور چونکہ ابن میں با بھی ساکن ہے اس لیے تنوین کو کسرہ دے کر با سے ملا دیتے ہیں یعنی عُزَیْرُنِ ابْنُ اللّٰهِ پڑھتے ہیں)

صرف ابوجعفر کے لیے اِثْنَا عَشَرَ میں یہاں اور اَحَدَ عَشَرَ یوسف (ع) میں اور

تِسْعَةَ عَشَرَ مدثر (ع) میں تینوں میں اِثْنَا عْشَرَ اور اَحَدَ عْشَرَ اور تِسْعَةَ عْشَرَ ہے عین کے سکون سے اور اِثْنَا میں نون کے بعد والے الف میں مد لازم بھی ہے۔

صرف یعقوب کے لیے یُضَلُّ میں یا کا ضمہ (اور ضاد کا کسرہ) ہے۔

صرف یعقوب کے لیے وَكَلِمَةُ اللّٰهِ میں (جو دوسرا كَلِمَةُ ہے) تا کا فتحہ ہے (اور پہلے میں سب کے لیے فتحہ ہے)

صرف یعقوب کے لیے مُدَّخَلًا میں مَدْخَلًا ہے میم کے فتحہ اور دال کے سکون اور تخفیف سے۔

صرف یعقوب کے لیے یَلْمِزُكَ میں یہاں اور یَلْمِزُوْنَ اسی سورۃ (کے ع) میں اور وَلَا تَلْمِزُوْا حجرات (ع) میں تینوں میں میم کا ضمہ ہے۔

خلف کے لیے (بھی) وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ میں تا کے پیش ہیں۔

صرف یعقوب کے لیے وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ میں اَلْمُعْذِرُوْنَ ہے عین کے سکون اور ذال کی تخفیف سے۔

پارہ ۱۱

یَعْتَذِرُوْنَ

یعقوب کے لیے (بھی) اَلسَّوْءِ میں یہاں اور دَآئِرَةُ السَّوْءِ فتح (ع) میں دونوں میں سین کا فتحہ ہے۔ (اور ظَنَّ السَّوْءِ فتح ع و ع میں دسوں کے لیے فتحہ ہے)

ابوجعفر کے لیے (بھی) قُرْبَةٌ لَّهُمْ میں را کا سکون ہے۔

صرف یعقوب کے لیے وَالْاَنْصَارُ وَالَّذِیْنَ میں را کا ضمہ ہے (اور وَالْاَنْصَارِ الَّذِیْنَ ع میں سب کے لیے کسرہ ہے)

ابوجعفر کے لیے (بھی) اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ ہے دونوں جگہ ہمزہ اور سین اور بُنْیَانَهٗ کے دوسرے نون تینوں کے فتحہ سے

صرف یعقوب کے لیے رِیْبَةً اِلَّآ اَنْ میں اِلَى اَنْ ہے لام کی تخفیف سے

یہ اِلٰی جارہ ہے جس کا الف موتٰی کی طرح یا کی شکل میں لکھا جاتا ہے لیکن یہاں اس عام قاعدہ کے خلاف الف ہی کی صورت میں لکھا ہوا ہے اور ممکن ہے کہ یہ اس لیے ہو کہ اس رسم سے اِلَّا والی قراءۃ کی طرف بھی اشارہ ہو جائے جو یعقوب کے سوا باقی نو اماموں کی قراءۃ ہے کیونکہ جب اِلَّا کے الف کو یا کی شکل میں نہیں پائیں گے، تو ذہن فوراً اس طرف منتقل ہوگا کہ اس میں کوئی دوسری قراءۃ بھی ہوگی جس پر اس کا الف الف ہی کی شکل میں ہوگا اور اگر یا کی شکل میں لکھتے تو چونکہ وہ قیاس کے موافق ہوتا اس لیے ذہن دوسری قراءۃ کی طرف منتقل نہ ہوتا۔ واللہ اعلم بالصواب)

ع ۱۴ ابوجعفر اور یعقوب ہی کے لیے تُقَطَّعَ میں تا کا فتحہ اور خلف کے لیے تا کا ضمہ ہے۔

خلف کے لیے (بھی) یَرْتَعْ میں تانیث کی تا ہے۔

ع ۵ یعقوب کے لیے اَلَّا تَعْبُدُوْنَ میں خطاب کی تا اور خلف (وابوجعفر) کے لیے غیبت کی یا ہے۔

سورۃ یونس

ع ۱ صرف ابوجعفر کے لیے حَقًّا اَنَّهٗ میں ہمزہ کا فتحہ ہے۔

ع ۷ یعقوب ہی کے لیے لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ میں لَقَضٰٓى اِلَيْهِمْ اَجَلَهُمْ ہے قاف اور ضاد کے فتحہ اور اس کے بعد الف اور اَجَلَ کے لام کے فتحہ سے (ابن عامر کی طرح)

ع ۸ صرف روح کے لیے تَذَكَّرُوْنَ میں غیبت کی یا ہے۔

ابوجعفر ہی کے لیے يُسَيِّرُكُمْ کے بجائے يَنْشُرُكُمْ ہے ابن عامر کی طرح

یعقوب ہی کے لیے قِطَعًا میں قِطْعًا ہے طا کے سکون سے۔

ع ۴ یعقوب کے لیے لَا یَهِدِّیْ میں ہا کا کسرہ ہے اور ابوجعفر کے لیے لَا یَهْدِّیْ ہے ہا کے سکون سے لیکن دال کی تشدید میں دونوں اپنی اصلوں کے موافق ہیں

ع ۱۱ صرف رویس کے لیے فَلْیَفْرَحُوْا میں خطاب کی تا ہے۔

ابوجعفر اور رویس ہی کے لیے یَجْمَعُوْنَ میں خطاب کی تا ہے (ابن عامر کی طرح)

ع ۱۲ یعقوب (وخلف) کے لیے وَلَآ اَصْغَرُ وَلَآ اَكْبَرُ دونوں میں را کا ضمہ ہے۔

ع ۱۳ صرف رویس کے لیے فَاجْمَعُوْا میں فَاجْمَعُوْا ہے ہمزہ وصلی اور میم کے فتحہ سے اور دُرّہ میں ان کے لیے صرف یہی وجہ بیان کی ہے اور تحبیر کی عبارت یہ ہے کہ رویس نے حمامی کے طریق کے سوا باقی طرق سے فَاجْمَعُوْٓا اَمْرَكُمْ میں ہمزہ وصلی اور میم کا فتحہ روایت کیا ہے اور باقی (سامع نو) کے لیے فَاَجْمِعُوْا ہے ہمزہ کے فتحہ اور میم کے کسرہ سے اور اس کتاب کے طریق سے رویس کے لیے بھی یہی ہے کیونکہ کتاب تحبیر و دُرّہ میں ان کا طریق حمامی سے ہے آہ۔ پس اس سے معلوم ہو گیا کہ درہ کے طریق سے رویس (کی قراءۃ) بھی (باقی) جماعت کی طرح (فَاَجْمِعُوْا) ہے کیونکہ درہ اور تحبیر دونوں کے طرق یکساں ہیں۔

صرف یعقوب کے لیے وَشُرَكَآءُكُمْ میں ہمزہ کا ضمہ ہے۔

ابوجعفر کے لیے بِهِ ءَآلسِّحْرُ ہے استفہام کے سبب دو ہمزوں سے اور ان کے لیے (دوسرے) ہمزہ وصلی میں ابوعمرو کی طرح دو وجوہ ہیں ۱ الف سے ابدال مد لازم کے ساتھ۔ ۲ آلسِّحْرُ کی تسہیل بلا ادخال اور یعقوب (وخلف) کے لیے بِهِ السِّحْرُ ہے اخبار (کے سبب ایک ہمزہ وصلی) سے (جو بِہٖ کے ساتھ ملنے کے سبب حذف ہو جاتا ہے)

سورۃ ھود

پارہ ۱۲

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

ع ۳ ابوجعفر اور خلف کے لیے (بھی) اِنِّیْ لَكُمْ میں ہمزہ کا فتحہ ہے۔

ع ۳ یعقوب کے لیے (بھی) بَادِیَ میں ہمزہ کا یا سے ابدال ہے۔

ع ۴ یعقوب ہی کے لیے عَمَلٌ غَيْرُ میں عَمِلَ غَيْرَ ہے کسائی کی طرح

ع ٦ یعقوب کے لیے اِنَّ ثَمُوْدَا میں یہاں اور وَثَمُوْدَا فرقان اور عنکبوت (ع) ونجم (ع) چاروں میں دال کا فتحہ ہے تنوین کے بغیر اور خلف (و ابوجعفر) کے لیے چاروں میں ثَمُوْدًا ہے تنوین سے۔

ع ٧ خلف کے لیے (بھی) قَالَ سِلْمٌ میں یہاں اور ذٰریٰت (ع) میں دونوں میں سِلْمٌ ہے حفص کی طرح۔

خلف کے لیے (بھی) یَعْقُوْبُ قَالَتْ میں با کا ضمہ ہے۔

یعقوب کے لیے (بھی) اِلَّا امْرَاَتَكَ میں تا کا فتحہ ہے۔

ع ١٠ ابوجعفر کے لیے (بھی) وَاِنْ كُلًّا میں وَاِنَّ كُلًّا ہے نون کی تشدید اور فتحہ سے

ابوجعفر ہی کے لیے لَمَّا میں یہاں اور طارق میں میم پر تشدید ہے اور یٰس (ع) اور زخرف (ع) میں ابن جماز کے لیے تشدید ہے اور خلف کے لیے چاروں میں میم کی تخفیف ہے (پس ابن وردان کے لیے اول کے دو میں تشدید اور باقی دو میں تخفیف ہے اور ابن جماز کے لیے چاروں میں میم پر تشدید ہے اور یعقوب وخلف کے لیے چاروں میں تخفیف ہے اور یہاں دو قراتیں ہیں ١ ابوجعفر کے لیے وَاِنَّ كُلًّا لَمَّا ٢ یعقوب اور خلف کے لیے وَاِنْ كُلًّا لَمَا)

صرف ابوجعفر کے لیے وَزُلُفًا میں لام کا ضمہ ہے۔

صرف ابن جماز کے لیے اُولُوْا بَقِيَّةٍ میں بِقْيَةٍ ہے با کے کسرہ اور قاف کے سکون اور یا کی تخفیف سے۔

یعقوب (و ابوجعفر ہی) کے لیے عَمَّا تَعْمَلُوْنَ میں یہاں اور نمل (ع) میں خطاب کی تا ہے۔

سُوْرَۃُ یُوْسُفَ

ابوجعفر ہی کے لیے یٰاَبَتِ میں ہر آٹھ جگہ تا کا فتحہ ہے۔

یعقوب کے لیے (بھی) يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ دونوں میں نون کے بجائے یا ہے۔

یعقوب کے لیے (بھی) حَاشَ لِلّٰهِ میں (یہاں اور ع میں) دونوں جگہ وصلاً شین کے

بعد والے الف کا حذف ہے (اور وقفاً سب کے لیے حذف ہے)

صرف یعقوب کے لیے اَلسَّجْنُ اَحَبُّ میں سین کا فتحہ ہے (اور یہ پہلا اَلسِّجْنُ ہے اور اس کے باقی موقعوں میں سب کے لیے سین کا کسرہ ہے)

پارہ ١٣
وَمَآ اُبَرِّئُ

ع ٣ صرف یعقوب کے لیے نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ دونوں میں نون کی جگہ یا ہے۔

ع ١٣ ابوجعفر (وخلف بھی) کے لیے قَدْ كُذِّبُوْا میں كُذِبُوْا ہے ذال کی تخفیف سے

یعقوب ہی کے لیے فَنُنْجِيَ میں فَنُنْجِيْ ہے حفص کی طرح۔

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ

یعقوب ہی کے لیے يُسْقٰى میں تذکیر کی یا ہے۔

یعقوب (وخلف ہی) کے لیے وَصَدُّوْا میں یہاں اور وَصُدَّ غافر (ع) میں صاد کا ضمہ ہے۔

یعقوب (وخلف ہی) کے لیے وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ ہے حفص کی طرح۔

سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ

صرف رویس کے لیے اَللّٰهُ الَّذِيْ میں اس صورت میں ہا کا ضمہ ہے جب کہ اسی سے ابتدا کریں اور اَلْحَمِيْدِ کے ساتھ وصل کرنے کی صورت میں ہا کا کسرہ ہے (اور اِنَّا صَبَبْنَا عبس میں بھی ان کے لیے اسی طرح ہے کہ طَعَامِهٖ پر وقف کریں تو اَنَّا کے ہمزہ کا کسرہ ہے اور اگر اس کے ساتھ وصل کریں تو ہمزہ کا فتحہ ہے اور طیبہ سے عٰلِمِ الْغَيْبِ مومنون (ع) میں بھی اسی طرح ہے یعنی يَصِفُوْنَ پر وقف کرنے کی صورت میں عٰلِمُ کے میم کا ضمہ اور وصل کی صورت میں میم کا کسرہ ہے)

ع ٣ یعقوب کے لیے (بھی) سُبُلَنَا میں یہاں اور عنکبوت (ع) میں با کا ضمہ ہے۔

خلف کے لیے (بھی) بِمُصْرِخِيَّ میں یا کا فتحہ ہے۔ ع ۴، ع ۵، ع ۶

روح (و ابوجعفر اور خلف) کے لیے لِيَضِلُّوا میں یہاں اور لِيُضِلَّ حج و لقمٰن و زمر (رع)
چاروں میں یا کا ضمہ ہے اور رویس کے لیے صرف لقمٰن والے میں یا کا ضمہ ہے (اور باقی تین میں یا کا
فتحہ ہے جو اصل کی موافقت سے نکلا ہے)

سورۂ حجر
پارہ ۱۴
رُبَمَا

صرف یعقوب کے لیے عَلَىٰ مُسْتَقِيمٌ میں عَلِيٌّ مُسْتَقِيمٌ ہے لام کے کسرہ اور یا کے ع ۳
ضمہ اور تنوین سے۔

ابوجعفر کے لیے (بھی) تُبَشِّرُونَ میں نون کا فتحہ ہے۔

خلف (و یعقوب ہی) کے لیے يَقْنَطُ میں یہاں اور يَقْنَطُونَ روم (رع) اور
لَا تَقْنَطُوا زمر (رع) تینوں میں نون کا کسرہ ہے۔

سورۂ نحل

صرف روح کے لیے يُنَزِّلُ الْمَلٰئِكَةَ میں تَنَزَّلُ الْمَلٰئِكَةُ ع ۱
ہے سورۃ القدر والے کی طرح (اور رویس کے لیے يُنْزِلُ الْمَلٰئِكَةَ
ہے اور باقی والوں کے لیے يُنَزِّلُ الْمَلٰئِكَةَ ہے اور یہ دونوں قرائتیں
موافقت سے نکلی ہیں)

صرف ابوجعفر کے لیے بِشِقِّ الْأَنْفُسِ میں شین کا فتحہ ہے۔ ع ۲

یعقوب ہی کے لیے وَالَّذِينَ تَدْعُونَ میں غیبت کی یا ہے۔

ابوجعفر کے لیے (بھی) تُشَاقُّونَ میں نون کا فتحہ ہے

صرف ابوجعفر کے لیے مُفْرَطُونَ میں مُفَرِّطُونَ ہے فا کے فتحہ اور را کی تشدید
(اور کسرہ) سے۔

یعقوب کے لیے نُسْقِيكُمْ میں یہاں اور مومنون (رع) دونوں میں نون کا فتحہ ہے اور
ابوجعفر کے لیے دونوں جگہ تُسْقِيكُمْ ہے تانیث کی تا (اور اس کے فتحہ) سے (اور خلف کے لیے
حفص کی طرح ہے)

رویس ہی کے لیے يَجْحَدُونَ میں خطاب کی تا ہے۔

یعقوب (و خلف ہی) کے لیے أَلَمْ يَرَوْا میں خطاب کی تا ہے۔

ابوجعفر ہی کے لیے وَلَيَجْزِيَنَّ الَّذِينَ میں یا کے بجائے نون ہے۔

یعقوب کے لیے (بھی) بِمَا يُنْزِلُ کے بجائے يُنَزِّلُ ہے نون کے فتحہ اور زا کی تشدید
سے۔

پارہ ۱۵
سورۂ اسرا
سُبْحٰنَ الَّذِیْ

یعقوب کے لیے (بھی) أَلَّا تَتَّخِذُوا میں خطاب کی تا ہے۔

صرف ابوجعفر اور یعقوب کے لیے وَنُخْرِجُ لَهُ میں نون کے بجائے غیبت کی یا ہے پھر
اس میں ابوجعفر کے لیے تو وَيُخْرَجُ ہے یا کے ضمہ اور را کے فتحہ سے اور یعقوب کے لیے وَيَخْرُجُ
ہے یا کے فتحہ اور را کے ضمہ سے اور كِتٰبًا کے نصب (دو زبروں) پر سب کا اتفاق ہے۔

ابوجعفر ہی کے لیے یَلْقٰهُ میں یُلَقّٰہُ ہے یا کے ضمہ اور لام کے فتحہ اور قاف کی تشدید سے۔

صرف یعقوب کے لیے اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا میں اٰمَرْنَا ہے ہمزہ کے بعد الف سے۔

یعقوب ہی کے لیے اُفٍّ میں تینوں جگہ اُفَّ ہے فا کے فتحہ اور تنوین کے حذف سے (اور موافقت سے نکل آیا کہ ابوجعفر کے لیے اُفٍّ اور خلف کے لیے اُفِّ ہے)

ابوجعفر ہی کے لیے خِطْاً میں خَطَاً ہے خا اور طا دونوں کے فتحہ سے۔

یعقوب کیلیے (بھی) اَنْ یَّخْسِفَ۔ اَنْ یُّعِیْدَکُمْ۔ اَوْ یُرْسِلَ اور فَیُرْسِلَ چاروں میں نون کے بجائے یا ہے اور فَیُغْرِقَکُمْ میں روح کے لیے تو تذکیر کی یا ہے اور ابن جماز اور رویس کے لیے فَتُغْرِقَکُمْ ہے تانیث کی تا سے اور ابن وردان کے لیے دو وجوہ ہیں ۱ ابن جماز اور رویس کی طرح اور یہی صحیح ہے ۲ فَتُغَرِّقَکُمْ تانیث کی تا اور غین کے فتحہ اور را کی تشدید سے اس کے بیان کرنے میں شطوی منفرد ہیں اس لیے یہ صحیح نہیں۔ (پس اس میں صحیح قرا تیں تحقیق ہیں ۱ ابوجعفر اور رویس کے لیے فَتُغْرِقَکُمْ تانیث کی تا سے ۲ روح کے لیے فَیُغْرِقَکُمْ تذکیر کی یا سے ۳ ~~خلف کے لیے فَتُغْرِقَکُمْ نون سے~~ وخلف)

صرف ابوجعفر کے لیے اٰلرِّیْحِ میں یہاں اور انبیاء (ع ۶) اور سبا (ع ۲) اور ص (ع ۳) چاروں میں اٰلرِّیٰحَ ہے یا کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے جمع ہونے کی بنا پر۔

یعقوب کے لیے خَلْفَکَ کے بجائے خِلٰفَکَ ہے خا کے کسرہ اور لام کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے (خلف کی طرح)

ابوجعفر ہی کے لیے وَنَاٰ میں یہاں اور فصلت (ع ۶) دونوں میں وَنَآءَ ہے یعنی الف کو ہمزہ سے پہلے لے آتے ہیں۔

یعقوب (وخلف ہی) کے لیے حَتّٰی تُفَجِّرَ میں تَفْجُرَ ہے تا کے فتحہ اور فا کے سکون اور جیم کے ضمہ اور اس کی تخفیف سے۔

سورۂ کہف

یعقوب ہی کے لیے تَزّٰوَرُ میں تَزْوَرُّ ہے تَحْمَرُّ کے وزن پر (ابن عامر کی طرح اور ابوجعفر کے لیے تَزّٰوَرُ اور خلف کے لیے تَزٰوَرُ ہے)۔

رویس (وابوجعفر ہی) کے لیے بِوَرِقِکُمْ میں را کا کسرہ ہے۔

ابوجعفر اور روح کے لیے وَکَانَ لَهٗ ثَمَرٌ اور وَاُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ ہے ثا اور میم دونوں کے فتحہ سے اور رویس کے لیے لَهٗ ثُمْرٌ اور بِثُمْرِهٖ ہے اول میں ثا اور میم دونوں کے فتحہ سے اور دوسرے میں دونوں کے ضمہ سے (اور خلف کے لیے ثُمُرٌ اور بِثُمُرِهٖ ہے)

ابوجعفر اور رویس ہی کے لیے لٰکِنَّا میں وصلاً بھی نون کے بعد الف ہے اور وقفاً سب کے لیے الف کا اثبات ہے رسم کی موافقت کی بناء پر اس میں کسی کا بھی خلاف نہیں۔

یعقوب کے لیے (بھی) لِلّٰهِ الْحَقِّ میں قاف کا کسرہ ہے۔

یعقوب کے لیے (بھی) تُسَیَّرُ الْجِبَالُ میں نُسَیِّرُ الْجِبَالَ ہے حفص کی طرح

صرف ابوجعفر کے لیے مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ میں مَآ اَشْهَدْنٰهُمْ ہے (تا کے بجائے نون اور الف کے ساتھ) جمع کے صیغہ سے اور وَمَا کُنْتُ میں بھی صرف انہیں کے لیے تا کا فتحہ ہے۔

خلف کے لیے (بھی) وَیَوْمَ یَقُوْلُ میں یا ہے۔

ابوجعفر (وخلف ہی) کے لیے قِبَلًا میں قُبُلًا ہے قاف اور با کے ضمہ سے

روح (وخلف ہی) کے لیے زَاکِیَةً کے بجائے زَکِیَّةً ہے الف کے حذف اور یا کی تشدید سے۔

ابوجعفر اور یعقوب ہی کے لیے نُکْرًا میں یہاں (اور اسی کے ع ۱۱) اور طلاق (ع ۲) میں تینوں جگہ نُکُرًا ہے کاف کے ضمہ سے

پارہ ۱۶

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ

یعقوب کے لیے اَنْ یُّبْدِلَهُمَا میں یہاں اور وَلَیُبْدِلَنَّهُمْ نور (ع ۷) اور یُبْدِلَهٗ تحریم (ع ۱) اَنْ یُّبْدِلَنَا قلم (ع ۱) چاروں میں با کا سکون اور دال کی تخفیف ہے (اور موافقت سے نکل آیا کہ ابوجعفر کے لیے چاروں میں یُبَدِّلَ اور یُبَدِّلَنَّ ہے با کے فتحہ اور دال کی تشدید سے اور خلف کے لیے نور والے میں وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ اور باقی تین میں یُبْدِلَ ہے)

ابوجعفر اور یعقوب ہی کے لیے رُحۡمًا میں رُحُمًا ہے حا کے ضمہ سے۔
ع ۲ ابوجعفر (وخلف ہی) کے لیے حَمِئَةٍ کے بجائے حَامِيَةٍ ہے حا کے بعد الف اور ہمزہ کے بجائے فتحہ والی یا سے۔

یعقوب (وخلف ہی) کے لیے فَلَهٗ جَزَآءُ الْحُسْنٰى کے بجائے جَزَآءَنِ الْحُسْنٰى ہے ہمزہ کے فتحہ اور تنوین سے (اور وصلاً اس نون تنوین کو کسرہ دے کر لام سے ملا دیتے ہیں)

یعقوب کے لیے اَلسَّدَّيْنِ اور سُدًّا (یہاں یہاں اور یٰس ع کے دونوں میں چاروں) میں سین کا ضمہ ہے (لیکن یٰس والوں میں ابوعمرو کے موافق ہیں اور ابوجعفر کے لیے بھی چاروں میں ضمہ ہے اور خلف کے لیے چاروں میں سین کا فتحہ ہے)

خلف کے لیے (بھی) قَالَ اٰتُوْنِيْ ہے ہمزہ قطعی اور اس کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے
خلف کے لیے (بھی) فَمَا اسْطَاعُوْا میں طا کی تخفیف ہے۔

سورۂ مریم

ع ۴ یعقوب کے لیے (بھی) یَرِثُنِيْ وَيَرِثُ دونوں میں ثا کا ضمہ ہے۔
خلف کے لیے (بھی) عِتِيًّا میں یہاں اور وَبُكِيًّا (ع) میں اور جُثِيًّا (ع) کے دونوں موقعوں میں اور صُلِيًّا (ع) میں چاروں میں عین، با، جیم اور صاد کا ضمہ ہے (باقی دونوں کی طرح)

خلف کے لیے (بھی) خَلَقْنٰكَ کے بجائے خَلَقْتُكَ ہے متکلم کی تا سے۔
ع ۵ ابوجعفر (وخلف ہی) کے لیے لِاَهَبَ لَكِ ہے (یا کے بجائے) ہمزہ سے۔
خلف کے لیے (بھی) نِسْيًا میں نون کا کسرہ ہے۔
روح (وابوجعفر وخلف ہی) کیلیے (مَنْ تَحْتَهَا کے بجائے) مِنْ تَحْتِهَا ہے میم اور دوسری تا دونوں کے کسرہ سے۔
یعقوب ہی کے لیے يَسَّاقَطْ میں تذکیر کی یا ہے اور خلف (وابوجعفر) کے لیے تَسَّاقَطْ ہے تانیث کی تا اور سین کی تشدید سے۔

یعقوب ہی کے لیے قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ میں قَوْلَ کے لام کا فتحہ ہے۔
روح (وخلف ہی) کے لیے وَاَنَّ اللّٰهَ میں ہمزہ کا کسرہ ہے
ع ۷ صرف رویس کے لیے نُوْرِثُ کے بجائے نُوَرِّثُ ہے واو کے فتحہ اور را کی تشدید سے
ع ۸ ابوجعفر کے لیے (بھی) اَوَلَا يَذْكُرُ کے بجائے اَوَلَا يَذَّكَّرُ ہے ذال اور کاف دونوں کے فتحہ اور دونوں کی تشدید سے۔

خلف کے لیے (بھی) وَلَدًا میں (پانچوں جگہ یہاں تین اسی کے ع میں دو زخرف ع میں) وَلَدًا وَلَدٌ ہے واو اور لام دونوں کے فتحہ سے (اور نوح والے میں ان کے اور یعقوب ہی کے لیے وُلْدُهٗ ہے حمزہ کی طرح)
ع ۹ ابوجعفر کے لیے بھی تَكَادُ السَّمٰوٰتُ میں دونوں جگہ یہاں اور شوریٰ ع میں تانیث کی تا ہے۔

سورۂ طٰہٰ

ع ۱۰ ابوجعفر کے لیے اِنِّيْ اَنَا میں ہمزہ کا فتحہ ہے اور یعقوب (وخلف) کے لیے ہمزہ کا کسرہ ہے
خلف کے لیے بھی وَاَنَا اخْتَرْتُكَ ہے نون کی تخفیف اور متکلم کی تا سے جس پر ضمہ ہے
ع ۱۱ صرف ابوجعفر کے لیے وَلِتُصْنَعَ عَلٰى کے بجائے وَلْتُصْنَعْ عَلٰى ہے لام اور عین کے سکون (اور عین کے عین میں ادغام) سے۔
ع ۱۲ صرف ابوجعفر کے لیے لَا نُخْلِفُهٗ کے بجائے لَا نُخْلِفْهُ ہے فا کے جزم اور ہا کے سیدھے پیش سے۔

یعقوب (اور خلف ہی) کے لیے مَكَانًا سُوًى میں سین کا ضمہ ہے۔
رویس (وخلف ہی) کے لیے فَيُسْحِتَكُمْ کے بجائے فَيَسْحَتَكُمْ ہے یا کے ضمہ اور حا کے کسرہ سے۔
یعقوب کے لیے بھی هٰذٰنِ کے بجائے هٰذَانِّ ہے ذال کے بعد الف سے۔
یعقوب کے لیے بھی فَاجْمَعُوْا کے بجائے فَاَجْمِعُوْا ہے ہمزہ قطعی (اور اس کے فتحہ اور میم کے کسرہ سے)

روح (ہی) کے لیے یُخَیَّلُ اِلَیۡهِ میں تانیث کی تا ہے
ع ۱۳ خلف کے لیے (بھی) اَلَّا تَخَافُ ہے خا کے بعد الف اور فا کے ضمہ
صرف رویس کے لیے عَلَیٰٓ اٰثَرِیۡ کے بجائے عَلَیٰٓ اِثۡرِیۡ ہے ہمزہ کے کسرہ اور ثا کے سکون سے۔
رویس (و ابوجعفر ہی) کے لیے حَمَلۡنَا کے بجائے حُمِّلۡنَا ہے حا کے ضمہ اور میم کی تشدید اور کسرہ سے۔
ع ۱۴ صرف ابوجعفر کے لیے لَنُحَرِّقَنَّهٗ (ہے) حا کا سکون اور را کی تخفیف ہے پھر ابن وردان کے لیے تو لَنَحۡرُقَنَّهٗ ہے نون کے فتحہ اور حا کے سکون اور را کے ضمہ اور تخفیف سے اور ابن جماز کے لیے لَنُحۡرِقَنَّهٗ ہے نون کے ضمہ حا کے سکون را کے کسرہ اور تخفیف سے۔
یعقوب کے لیے بھی نَنۡفُخُ کے بجائے یُنۡفَخُ ہے ضمہ والی یا اور فا کے فتحہ سے۔
ع ۱۵ صرف یعقوب کے لیے اَنۡ یُقۡضٰی اِلَیۡكَ وَحۡیُهٗ کے بجائے اَنۡ نَّقۡضِیَ اِلَیۡكَ وَحۡیَهٗ ہے یا کے بجائے فتحہ والے نون اور ضاد کے کسرہ اور اس کے بعد فتحہ والی یا سے اور وَحۡیَهٗ میں بھی یا کا فتحہ ہے۔
ع ۱۶ ابوجعفر کے لیے (بھی) وَلَا تَعۡرٰی (ہے) اِنَّكَ لَا میں ہمزہ کا فتحہ ہے۔
ع ۱۷ صرف یعقوب کے لیے زَهَرَةَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ہے ہا کے سکون کے بجائے فتحہ سے۔
ابن وردان (اور خلف ہی) کے لیے اَوَلَمۡ یَاۡتِهِمۡ میں تذکیر کی یا ہے۔

سورۃ انبیاء
پارہ ۱۷
اقترب للناس

ابوجعفر کے لیے لِتُحۡصِنَكُمۡ میں تانیث کی تا ہے اور رویس ہی کے لیے لِنُحۡصِنَكُمۡ ہے نون سے۔ (اور روح و خلف کے لیے تذکیر کی یا ہے)
صرف یعقوب کے لیے اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ کے بجائے اَنۡ لَّنۡ یُّقۡدَرَ ہے نون کے بجائے ضمہ والی یا اور دال کے فتحہ سے۔
خلف کے لیے (بھی) وَحِرۡمٌ کے بجائے وَحَرٰمٌ ہے حا اور را کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے۔
صرف ابوجعفر کے لیے یَوۡمَ نَطۡوِی السَّمَآءَ کے بجائے تُطۡوَی السَّمَآءُ ہے تانیث کی تا اور اس کے ضمہ اور واو کے فتحہ اور اَلسَّمَآءُ میں ہمزہ کے ضمہ سے (اور وقفاً ان کے لیے تُطۡوٰی ہے واو کے بعد الف سے اور باقی دسوں کے لیے نَطۡوِی ہے واو کے بعد یائے ساکنہ سے)
صرف ابوجعفر کے لیے رَبُّ احۡكُمۡ میں با کا ضمہ ہے۔

سورۃ حج

صرف ابوجعفر کے لیے اِهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡ میں دونوں جگہ یہاں اور فصلت (ع ۵) میں وَرَبَاَتۡ ہے با اور تا کے درمیان فتحہ والے ہمزہ سے۔
ابوجعفر اور روح (و خلف) کے لیے ثُمَّ لۡیَقۡطَعۡ میں یہاں اور ثُمَّ لۡیَقۡضُوۡا اسی کے ع ۴ میں دونوں میں لام کا سکون ہے (اور موافقت سے نکل آیا کہ رویس کے لیے دونوں میں لام کا کسرہ ہے)
یعقوب کے لیے صرف اس سورۃ کے وَلُؤۡلُؤًا میں ہمزہ کے زبر ہیں (اور فاطر میں ابوعمرو کی طرح زیر ہیں اور ابوجعفر کے لیے دونوں جگہ زبر اور خلف کے لیے دونوں جگہ زیر ہیں جو موافقت سے نکلے ہیں)
صرف یعقوب کے لیے تَنَالَ اللّٰهَ اور تَنَالُهُ التَّقۡوٰی دونوں میں تانیث کی تا ہے۔
یعقوب کے لیے بھی تینوں جگہ (یہاں اور سبا ع ۱ و ع ۶) میں مُعۡجِزِیۡنَ ہے عین کے بعد

الف اور جیم کی تخفیف سے۔

صرف یعقوب کے لیے اِنَّ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ میں غیبت کی یا ہے (اور یہ اس سورۃ کا دوسرا یَدۡعُوۡنَ ہے اور پہلا ع میں ہے اس میں و یَدۡعُوۡنَ لقمٰن ع میں یعقوب اور خلف کے لیے غیبت کی یا اور ابوجعفر کے لیے تا ہے جو موافقت سے نکلی ہے)

سورۃ مومنون

پارہ ۱۸

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

یعقوب (و خلف ہی) کے لیے سَیۡنَآءَ میں سین کا فتحہ ہے

روح (و ابوجعفر و خلف) کے لیے تَنۡبُتُ ہے تا کے فتحہ اور با کے ضمہ سے (اور رویس کے لیے تُنۡبِتُ ہے تا کے ضمہ اور با کے کسرہ سے)

صرف ابوجعفر کے لیے هَیۡهَاتِ میں دونوں جگہ تا کا کسرہ ہے اور انھیں کے لیے تَتۡرًا میں را پر تنوین ہے اور یعقوب (و خلف) کے لیے تَتۡرَا ہے تنوین کے حذف سے۔

ابوجعفر کے لیے (بھی) تَهۡجُرُوۡنَ ہے تا کے فتحہ اور جیم کے ضمہ سے۔

خلف کے لیے (بھی) اَنَّهُمۡ میں ہمزہ کا فتحہ ہے۔

خلف کے لیے (بھی) قٰلَ کَمۡ لَبِثۡتُمۡ اور قٰلَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ دونوں میں قُلۡ کے بجائے قٰلَ ہے قاف اور لام دونوں کے فتحہ اور قاف کے بعد الف سے۔

سورۃ نور

یعقوب کے لیے بھی وَفَرَضۡنٰهَا ہے را کی تخفیف سے

ابوجعفر کے لیے اَنۡ لَّعۡنَتُ اللّٰهِ اور اَنۡ غَضِبَ اللّٰهِ

دونوں حفص (اور خلف) کی طرح (ہیں یعنی دونوں میں نون پر تشدید اور فتحہ اور لَعۡنَتَ کی تا اور غَضَبَ کے ضاد کا فتحہ اور اَللّٰهِ کی ہا کا کسرہ ہے) اور یعقوب کے لیے اَنۡ لَّعۡنَةُ اللّٰهِ اور اَنۡ غَضَبُ اللّٰهِ ہے یعنی اول میں نون کی تخفیف اور سکون اور اس کلام میں ادغام اور تا کا ضمہ اور ثانی میں نون کا سکون اور اس کی تخفیف اور ضاد کا فتحہ اور با کا ضمہ ہے۔

صرف یعقوب کے لیے کُبۡرَہٗ میں کاف کا ضمہ ہے

صرف ابوجعفر کے لیے وَلَا یَاۡتَلِ کے بجائے وَلَا یَتَاَلَّ ہے یعنی ہمزہ کو تا کے بعد لے جاکر اس کا فتحہ اور لام پر تشدید پڑھتے ہیں۔

ابوجعفر (ہی) کے لیے غَیۡرَ اُولِی الۡاِرۡبَةِ میں غَیۡرَ کی را کا فتحہ ہے۔

یعقوب اور خلف کے لیے (بھی) دُرِّیٌّ ہے حفص کی طرح (دال کے ضمہ اور تشدید یا سے)

ابوجعفر کے لیے یُوۡقَدُ میں تَوَقَّدَ ہے ابوعمرو کی طرح (پس ابوجعفر اور یعقوب کے لیے دُرِّیٌّ تَوَقَّدَ ہے اور خلف کے لیے دُرِّیٌّ تُوۡقَدُ ہے)

صرف ابوجعفر کے لیے یَذۡهَبُ کے بجائے یُذۡهِبُ ہے یا کے ضمہ اور ہا کے کسرہ سے۔

فائدہ

(یعقوب ہی کے لیے وَلَیُبۡدِلَنَّهُمۡ ہے با کے سکون اور دال کی تخفیف سے خلف کے لیے بھی لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ میں خطاب کی تا ہے اول کہف ع میں اور ثانی انفال ع میں بیان ہوچکا ہے)

سورۃ فرقان

ابوجعفر اور یعقوب (ہی) کے لیے یَحۡشُرُهُمۡ میں نون کے بجائے یا ہے۔

صرف ابوجعفر کے لیے اَنۡ نُّتَّخَذَ ہے نون کے ضمہ اور خا کے فتحہ سے۔

پارہ ۱۹

وَقَالَ الَّذِيْنَ

یعقوب (و ابوجعفر ہی) کے لیے تَشَّقَّقُ میں دونوں جگہ یہاں اور قٓ (ع ۳) میں شین پر تشدید ہے۔ ع ۱

خلف کے لیے (بھی) لِمَا يَأْمُرُنَا میں خطاب کی تا ہے۔ ع ۵

یعقوب (و ابوجعفر ہی) کے لیے وَذُرِّيّٰتِنَا ہے یا کے بعد الف کے ساتھ جمع کے صیغہ سے۔ ع ۴

سورۂ شعرا

صرف یعقوب کے لیے وَيَضِيقُ اور وَلَا يَنطَلِقُ دونوں میں قاف کا فتحہ ہے۔ ع ۲

صرف یعقوب کے لیے وَاَتْبَاعُكَ الْاَرْذَلُوْنَ میں وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ہے واو کے بعد فتحہ والے ہمزہ قطعی اور تا کے سکون اور اس کی تخفیف اور با کے بعد الف اور عین کے ضمہ سے۔ ع ۱۰

ابوجعفر (و یعقوب ہی) کے لیے خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ میں خَلْقُ الْاَوَّلِيْنَ ہے خا کے فتحہ اور لام کے سکون سے۔ ع ۷ ع ۱۱

یعقوب (و خلف ہی) کے لیے نَزَّلَ بِهِ الرُّوْحَ الْاَمِيْنَ زا کی تشدید اور حا اور نون کے فتحہ سے۔ ع ۱۵

سورۂ نمل

یعقوب (و خلف ہی) کے لیے بِشِهَابٍ میں با پر تنوین ہے۔ ع ۱

روح (ہی) کے لیے فَمَكَثَ میں کاف کا فتحہ ہے۔ ع ۲

یعقوب کے لیے (بھی) مِنْ سَبَإٍ میں یہاں اور لِسَبَإٍ (سبا ع ۲) میں ہمزہ کا کسرہ اور تنوین ہے۔

ابوجعفر اور رویس (ہی) کے لیے اَلَّا يَسْجُدُوْا میں اَلَا ہے کسائی کی طرح (لام کی

تخفیف سے اور وصل و وقف کا حکم بھی کسائی ہی کی طرح ہے جس کی تفصیل تنویر شرح تیسیر میں ہے)

یعقوب (و خلف ہی) کے لیے اِنَّا دَمَّرْنٰهُمْ میں یہاں اور اَنَّ النَّاسَ (اسی کے ع ۶) میں دونوں میں ہمزہ کا فتحہ ہے۔

پارہ ۲۰

اَمَّنْ خَلَقَ

رویس (و ابوجعفر و خلف) کے لیے تَذَّكَّرُوْنَ میں خطاب کی تا ہے (اور خلف کے لیے ذال کی تخفیف اور باقی دونوں کے لیے ذال پر تشدید ہے اور موافقت سے نکل آیا کہ روح کے لیے يَذَّكَّرُوْنَ ہے)

ابوجعفر (اور یعقوب ہی) کے لیے بَلِ ادّٰرَكَ کے بجائے بَلْ اَدْرَكَ ہے لام کے سکون اور فتحہ والے ہمزۂ قطعی اور ذال کے سکون اور الف کے حذف سے۔

خلف کے لیے دونوں جگہ یہاں اور روم (ع ۵) میں بِهَادِى الْعُمْىِ ہے حفص کی طرح۔

سورۂ قصص

ابوجعفر (ہی) کے لیے حَتّٰى يَصْدُرَ ہے یا کے فتحہ اور دال کے ضمہ سے اور یعقوب (و خلف) کے لیے يُصْدِرَ ہے یا کے ضمہ اور دال کے کسرہ سے (اور رویس و خلف کے لیے ان کے قاعدہ کے موافق صاد کا زا کے ساتھ اشمام بھی ہوگا)

روح کے لیے فَذَانِكَ ہے نون کی تخفیف سے (ابوجعفر اور خلف کی طرح اور رویس کے لیے فَذَآنِّكَ ہے مد اور تشدید سے)

خلف کے لیے (بھی) بُصَدِّقُنِیٓ ہے قاف کے جزم سے۔ ع ۹

رویس (وابوجعفر ہی) کے لیے تُجْبٰیٓ اِلَیْهِ میں تانیث کی تا ہے۔

یعقوب (ہی) کے لیے لَخُسِفَ کے بجائے لَخَسَفَ بِنَا ہے خا اور سین دونوں کے فتحہ سے۔ ع ۱۱

سورۂ عنکبوت

یعقوب کے لیے (بھی) اَلنَّشَآءَةَ میں تینوں جگہ یہاں اور نجم (ع ۳) اور واقعہ (ع ۲) میں اَلنَّشْاَةَ ہی شین کے سکون پھر فتحہ والے ہمزہ سے الف کے بغیر ع ۲ ع ۱۴

روح کے لیے مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ میں تا کا فتحہ اور نون کا کسرہ ہے۔ اور خلف (و ابوجعفر) کے لیے مَوَدَّةً بَيْنَكُمْ ہے تا کی تنوین اور نون کے فتحہ سے (اور موافقت سے نکل آیا کہ روح کے لیے مَوَدَّةُ بَيْنِكُمْ ہے تا کے ایک پیش اور نون کے کسرہ سے) ع ۳ ع ۱۵

پارہ ۲۱

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ

ابوجعفر (ویعقوب ہی) کے لیے وَنَقُوْلُ میں نون ہے۔ ع ۲

ابوجعفر (ویعقوب ہی) کے لیے وَلْیَتَمَتَّعُوْا میں وَلِیَتَمَتَّعُوْا ہے لام کے کسرہ سے۔ ع ۲

سورۂ روم

رویس (وابوجعفر وخلف ہی) کے لیے ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ میں خطاب کی تا ہے اور تا اور یا کے زبر اور جیم کے زیر میں (رویس وروح) دونوں اپنے قاعدہ پر ہیں۔ ع ۵

یعقوب (ہی) کیلیے لِیَرْبُوَا کے بجائے لِتُرْبُوْا ہے ضمہ والی تا اور واو کے سکون سے نافع (اور ابوجعفر) کی طرح۔ ع ۴

روح (ہی) کے لیے لِیُذِیْقَهُمْ میں یا کے بجائے نون ہے۔ ع ۵

ابوجعفر (ہی) کے لیے کِسَفًا میں کِسْفًا ہے سین کے سکون سے۔

خلف کے لیے (بھی) ضُعْفٍ میں دونوں جگہ اور ضُعْفًا تینوں میں ضاد کا ضمہ ہے

سورۂ لقمٰن

خلف کے لیے بھی رَحْمَةً میں تا کے زبر ہیں۔ ع ۱

یعقوب (وخلف ہی) کے لیے وَیَتَّخِذُهَا میں ذال کا فتحہ ہے۔

ابوجعفر اور یعقوب (ہی) کے لیے وَلَا تُصَعِّرْ کے بجائے وَلَا تُصَاعِرْ ہے الف کے حذف اور عین کی تشدید سے۔ ع ۲

یعقوب (وخلف ہی) کے لیے نِعَمَهٗ کے بجائے نِعْمَةً ہے تا ضمہ اور اس پر زبر کی تنوین اور واحد کے صیغہ سے۔

سورۂ سجدہ

ابوجعفر (ویعقوب ہی) کے لیے خَلَقَهٗ کے بجائے خَلْقَهٗ ہے لام کے سکون سے۔ ع ۱

یعقوب کے لیے مَآ اُخْفِیْ لَهُمْ ہے یا کے سکون سے اور خلف (اور ابوجعفر) کے لیے مَآ اُخْفِیَ لَهُمْ ہے یا کے فتحہ سے۔ ع ۲

رویس (ہی) کے لیے لِمَا صَبَرُوْا ہے لام کے کسرہ اور میم کی تخفیف سے اور خلف (وابوجعفر وروح) کے لیے لَمَّا ہے لام کے فتحہ اور میم کی تشدید سے۔ ع ۳

سورۂ احزاب

یعقوب کے لیے (بھی) بِمَا یَعْمَلُوْنَ میں دونوں جگہ یہاں اور (ع ۳) میں خطاب کی تا ہے ع ۱

خلف (ہی) کے لیے اَلظُّنُوْنَا میں یہاں اور اَلرَّسُوْلَا اور اَلسَّبِیْلَا (اسی کے ع ۸) میں تینوں میں وقفًا نون اور لام کے بعد الف ہے (اور وصلًا اَلظُّنُوْنَ۔ اَلرَّسُوْلَ۔ اَلسَّبِیْلَ ہے الف کے حذف سے اور موافقت سے نکل آیا کہ ابوجعفر کے لیے دونوں حالتوں میں الف ہے اور یعقوب کے لیے دونوں حالتوں میں حذف ہے) ع ۲

صرف رویس کے لیے یَسْـَٔلُوْنَ کے بجائے یَسَّآءَلُوْنَ ہے سین کے فتحہ اور تشدید اور اس کے بعد الف اور مد سے۔

پارہ ۲۲

وَمَن يَّقنُت

ع ۵ یعقوب (ہی) کے لیے مَنَادَ تَنَاتٌ بجائے سَادَتِنَا ہے دال کے بعد الف اور تا کے
کسرہ سے جمع ہونے کی بنا پر۔

سُورَۂ سَبَا

ع ۱ رویس (و ابوجعفرہی) کے لیے عَالِمُ الْغَیْبِ ہے میم کے ضمہ سے اور خلف کے لیے
عَلَّامِ الْغَیْبِ کے بجائے عَالِمِ الْغَیْبِ ہے عین کے بعد الف اور میم کے کسرہ سے حفص کی طرح (اور
روح کے لیے بھی اسی طرح ہے)
یعقوب (ہی) کے لیے مِنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ میں یہاں اور جاثیہ (رغ) میں میم کے زیر وں
کے بجائے پیش ہیں۔

ع ۸ یعقوب (وخلف ہی) کے لیے مِنْسَاَتَهٗ میں ہمزہ کا فتحہ ہے (اور ابوجعفر کے لیے ہمزہ کا
سکون ہے)

صرف رویس کے لیے تُبُيِّنَتِ الْجِنُّ کے بجائے تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ ہے تا اور با
کے ضمہ اور یا کے کسرہ سے (اور اسی طرح اِنْ تَوَلَّيْتُمْ محمد صلی اللہ علیہ وسلم (رغ) میں بھی صرف
انھیں کے لیے اِنْ تُوُلِّيْتُمْ ہے تا اور واو کے ضمہ اور لام کے کسرہ سے)
خلف (ہی) کے لیے فِیْ مَسْكِنِهِمْ ہے کاف کے کسرہ سے۔
یعقوب (وخلف ہی) کے لیے وَهَلْ يُجْزٰى اِلَّا الْكَفُوْرُ ہے حفص کی طرح
صرف یعقوب کے لیے فَقَالُوْا رَبُّنَا بٰعَدَ کے بجائے رَبَّنَا بَعِّدْ ہے رَبُّنَا
کی با کے ضمہ اور دوسری با کے بعد الف اور عین اور دال کے فتحہ سے۔ (اور باقی دس کیلیے حفص کی طرح ہے)
ع ۳ یعقوب (ہی) کے لیے لِمَنْ اَذِنَ اور اِذَا فَزَّعَ دونوں ابن عامر کی طرح ہیں

(یعنی اَذِنَ میں ہمزہ کا اور فُزِّعَ میں فا اور زا کا فتحہ ہے اور ابوجعفر کے لیے اَذِنَ اور فُزِّعَ
اور خلف کے لیے اُذِنَ اور فُزِّعَ ہے)
ع ۵ صرف رویس کے لیے جَزَآءٌ نِ الضِّعْفُ ہے ہمزہ کے فتحہ اور تنوین اور اس کے زیر
اور فا کے ضمہ سے۔
خلف کے لیے (بھی) فِی الْغُرُفٰتِ ہے جمع ہونے کی بنا پر را کے ضمہ اور فا کے بعد
الف سے۔
یعقوب (و ابوجعفرہی) کے لیے لَهُمُ التَّنَاوُشُ ہے ہمزہ کے بجائے واو سے۔

سُورَۂ فَاطِر

(ابوجعفر ہی) کے لیے غَيْرِ اللّٰهِ میں را کا کسرہ ہے۔
صرف ابوجعفر کے لیے فَلَا تُذْهِبْ نَفْسَكَ کے بجائے فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ ہے تا کے ضمہ اور ھا
کے کسرہ اور سین کے فتحہ سے۔
صرف یعقوب کے لیے وَلَا يَنْقُصُ کے بجائے وَلَا يُنْقَصُ ہے یا کے فتحہ اور
قاف کے ضمہ سے۔
یعقوب کے لیے (بھی) يُجْزٰى كُلَّ کے بجائے نَجْزِیْ كُلَّ ہے حفص کی طرح (اور وجہ
میں اس کو سبا میں بیان کیا ہے)
یعقوب (و ابوجعفرہی) کے لیے بَيِّنٰتٍ ہے (جمع ہونے کی بنا پر نون کے بعد الف سے)
خلف کے لیے (بھی) وَمَكْرَ السَّيِّئِ ہے سکون کے بجائے ہمزہ کے کسرہ سے۔

سُورَۂ یٰسٓ

صرف ابوجعفر کے لیے ءَاَنْ ذُكِّرْتُمْ ہے (ادخال) اور
دوسرے ہمزہ کے فتحہ (اور اس کی تسہیل) اور کاف کی تخفیف
سے۔

پارہ ۲۳

وَمَالِیَ

صرف ابوجعفر کے لیے صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمۡ میں دونوں جگہ (یہاں اور ع ۱ ۲
میں) دونوں تاؤں کے پیش ہیں (اور ع ۱ میں سب کے لیے دونوں تاؤں کے زبر ہیں) ع ۳
ابوجعفر اور رویس (وخلف ہی) کے لیے وَالۡقَمَرُ میں را کا فتحہ ہے۔ ۲
یعقوب (وابوجعفر ہی) کے لیے ذُرِّیّٰتِہِمۡ ہے جمع ہونے کی بناء پر یا کے بعد الف اور تا اور
ھا کے کسرہ سے۔
ابوجعفر کے لیے یَخۡصِمُوۡنَ ہے خا کے ساکن سے اور صاد کو اپنی اصل (نافع) کی طرح مشدد
پڑھتے ہیں اور یعقوب وخلف کے لیے یَخِصِّمُوۡنَ ہے حفص کی طرح (خا کے کسرہ اور صاد کی تشدید
سے پس خا کے کسرہ میں دونوں، اور صاد کی تشدید میں صرف خلف اپنی اصل کے خلاف ہیں) ع ۴
ابوجعفر اور یعقوب کے لیے (بھی) فِیۡ شُغُلٍ میں غین کا ضمہ ہے۔ ۳
صرف ابوجعفر کے لیے یہاں فَکِہُوۡنَ اور دخان وطور (ع) اور تطفیف تینوں میں
فَکِہِیۡنَ ہے چاروں میں الف کے حذف سے (اور تطفیف والے میں حفص بھی ان کے ساتھ شریک ہیں)
رویس (وخلف) کے لیے جُبُلًا ہے جیم اور با کے ضمہ اور لام کی تخفیف سے اور روح کے لیے جُبُلًّا
ہے جیم اور با کے ضمہ اور لام کی تشدید سے (اور موافقت سے نکل آیا کہ ابوجعفر کے لیے جِبِلًّا ہے حفص کی طرح) ع ۵
خلف کے لیے (بھی) نُنَکِّسۡہُ کے بجائے نَنۡکُسۡہُ ہے پہلے نون کے فتحہ اور دوسرے کے ۴
سکون اور خاء اور کاف کے ضمہ اور اس کی تخفیف سے۔
یعقوب (وابوجعفر ہی) کے لیے لِّتُنۡذِرَ میں یہاں اور احقاف (ع ۲) دونوں میں خطاب کی تا ہے
صرف رویس کے لیے یہاں بِقٰدِرٍ کے بجائے یَقۡدِرُ ہے با کے بجائے فتحہ والی یا اور قاف کے
سکون اور الف کے حذف اور را کے ضمہ سے تنوین کے بغیر اور احقاف (ع ۴) کے بِقٰدِرٍ میں صرف پورے
یعقوب کے لیے یَقۡدِرُ ہے اسی طرح۔

سُوۡرَۂ صٰفّٰت

ع ۱ خلف کے لیے (بھی) بِزِیۡنَۃِ الۡکَوَاکِبِ ہے تنوین کے حذف سے۔
ابوجعفر (ہی) کے لیے اَوَ اٰبَآؤُنَا میں یہاں اور واقعہ
(ع ۲) میں دونوں میں اَوۡ ہے واو کے سکون سے۔ ع ۲
ابوجعفر (ہی) کے لیے وصلاً لَا تَّنَاصَرُوۡنَ ہے تا کی تشدید سے اور دو ساکن جمع ہوجانے
کی بناء پر الف میں مدِ لازم کرتے ہیں (اور نَارًا تَّلَظّٰی والیل میں رویس ہی کے لیے وصلاً تا پر تشدید ہے)

خلف کے لیے (بھی) یُزِفُّوۡنَ میں یا کا فتحہ ہے۔
یعقوب (وخلف ہی) کے لیے اَللّٰہُ رَبُّکُمۡ وَرَبُّ تینوں میں ھا اور با کا فتحہ ہے۔
ابوجعفر (اور خلف) کے لیے اِلۡ یَاسِیۡنَ ہے حفص (اور ابوعمرو بصری) کی طرح اور یعقوب کے لیے اٰلِ یَاسِیۡنَ
ہے نافع کی طرح۔
صرف ابوجعفر کے لیے اِصۡطَفَی الۡبَنٰتِ ہے کسرہ والے ہمزہ وصلی سے (جو لَکٰذِبُوۡنَ کے
ساتھ ملانے کی صورت میں حذف ہوجاتا ہے)

سورۂ ص

صرف ابوجعفر کے لیے لِیَتَدَبَّرُوۡا کے بجائے لِتَدَبَّرُوۡا ہے خطاب کی
تا اور دال کی تخفیف سے۔
ابوجعفر کے لیے بِنُصۡبٍ میں بِنُصُبٍ ہے (نون اور) صاد کے ضمہ سے
اور یعقوب کے لیے بِنَصَبٍ ہے نون اور صاد دونوں کے فتحہ سے (اور موافقت سے نکل آیا کہ خلف کے لیے بِنُصۡبٍ ہے)
یعقوب کے لیے (بھی) یُوۡعَدُوۡنَ میں خطاب کی تا ہے۔
صرف ابوجعفر کے لیے اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ میں اِنَّمَا کے ہمزہ کا کسرہ ہے (اور اس سے اوپر جو اِنَّمَاۤ
اَنَا مُنۡذِرٌ ہے اس میں سب کے لیے ہمزہ کا کسرہ ہے)

سُوۡرَۂ زمر

ابوجعفر اور خلف کے لیے (بھی) اَمَنۡ ھُوَ ہے میم کی
تشدید سے۔

پارہ ۲۴
فَمَنۡ اَظۡلَمُ

ع ۴ ابوجعفر (اور خلف ہی) کے لیے عَبۡدَہٗ کے بجائے عِبَادَہٗ ہے عین کے کسرہ با کے فتحہ اور اس کے بعد
الف سے۔
ع ۶ صرف ابوجعفر کے لیے یٰحَسۡرَتٰیَ ہے یعنی الف کے بعد یا زیادہ کرتے ہیں پھر اس یا پر ان حضرات کے لیے
تو صرف فتحہ ہے اور ابن وردان کے لیے فتحہ اور سکون دونوں ہیں اور سکون کی صورت میں الف میں مدِ لازم
بھی ہوگا یعنی یٰحَسۡرَتٰیۡ

سورۂ مومن

(ابوجعفر کے لیے بھی) تَدْعُوْنَ میں غیبت کی یا ہے۔
یعقوب (وخلف ہی) کیلیے دِیْنَکُمْ وَاَنْ میں اَوْ اَنْ ہے حفص کی طرح (واو سے پہلے فتحہ والے ہمزہ اور واو کے سکون سے)
یعقوب کے لیے (ہی) عَلٰی کُلِّ قَلْبِ ہے تنوین کے بغیر۔
یعقوب کے لیے (ہی) اَدْخِلُوْا ہے ہمزۂ قطعی اور اس کے فتحہ اور خا کے کسرہ سے۔
ابوجعفر (ویعقوب ہی) کے لیے یَوْمَ لَا تَنْفَعُ میں تانیث کی تا ہے۔

سورۂ فصلت

ابوجعفر کے لیے اَیَّامٍ سَوَآءٌ ہے ہمزہ کے پیشوں سے
صرف یعقوب کے لیے سَوَآءٍ ہے ہمزہ کے زیروں سے
(اور خلف کے لیے سَوَآءً ہے ہمزہ کے زبروں سے)
ابوجعفر (وخلف ہی) کے لیے نَحْسَاتٍ میں نَحِسَاتٍ ہے حا کے کسرہ سے
ابوجعفر (وخلف) کے لیے یُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰہِ ہے حفص کی طرح اور یعقوب کے لیے نَحْشُرُ اَعْدَآءَ اللّٰہِ ہے نافع کی طرح

پارہ ۲۵

اِلَیْہِ یُرَدُّ

سورۂ شوریٰ

(یعقوب وخلف کے لیے بھی یُبَشِّرُ اللّٰہُ ہے حفص کی طرح)
ابوجعفر کے لیے (بھی) اَوْ یُرْسِلُ ... لًا اور فَیُوْحِیَ میں لام اور یا پر فتحہ ہے۔

سورۂ زخرف

یعقوب (وابوجعفر ہی) کے لیے عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ کے بجائے عِنْدَ الرَّحْمٰنِ ہے نافع کی طرح۔
صرف ابوجعفر کے لیے اَوَلَوْ جِئْتُکُمْ میں جِئْنَاکُمْ ہے جمع متکلم کے نون سے۔
ابوجعفر کے لیے سَقْفًا ہے ابوعمرو کی طرح اور یعقوب (وخلف) کے لیے سُقُفًا ہے حفص کی طرح۔

یعقوب (ہی) کے لیے یُقَیِّضْ میں نون کے بجائے یا ہے
یعقوب (ہی) کے لیے اَسْوِرَۃٌ میں اَسْوِرَۃٌ ہے سین کے سکون اور الف کے حذف سے۔
خلف کے لیے (بھی) سَلَفًا ہے سین اور لام دونوں کے فتحہ سے۔
خلف (وابوجعفر ہی) کے لیے یَصُدُّوْنَ میں صاد کا ضمہ ہے۔
صرف ابوجعفر کے لیے حَتّٰی یُلٰقُوْا میں تینوں جگہ یہاں اور طور ومعارج کے آخر میں یَلْقَوْا ہے یا اور قاف کے فتحہ اور لام کے سکون اور الف کے حذف سے۔
رویس (وخلف ہی) کے لیے تُرْجَعُوْنَ میں غیبت کی یا ہے اور رویس پہلے حرف کے فتحہ اور جیم کے کسرہ میں روح کی طرح اپنے قاعدہ پر ہیں۔
خلف کے لیے (بھی) وَقِیْلِہٖ کے بجائے وَقِیْلَہٗ ہے لام کے فتحہ (اور ہا کے اُلٹے پیش سے)

سورۂ دخان

رویس (ہی) کے لیے یَغْلِیْ میں تذکیر کی یا ہے۔
ابوجعفر (وخلف) کے لیے فَاعْتِلُوْہُ میں تا کا کسرہ ہے اور یعقوب کے لیے تا کا ضمہ ہے۔

سورۂ جاثیہ

یعقوب کے لیے اٰیٰتٍ لِقَوْمٍ میں دونوں جگہ تا کے زیر ہیں اور خلف (وابوجعفر) کے لیے دونوں میں تا کے پیش ہیں (اور لَاٰیٰتٍ میں جو ان سے پہلے ہے سب کے لیے تا کے زیر ہیں)
رویس (وخلف ہی) کے لیے تُؤْمِنُوْنَ میں خطاب کی تا ہے۔
صرف ابوجعفر کے لیے لِیَجْزِیَ کے بجائے لِیُجْزٰی ہے ضمہ والی یا اور زا کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور قَوْمًا کے میم پر سب کے لیے بلا اختلاف ... دو زبر ہے
صرف یعقوب کے لیے دوسرے کُلَّ اُمَّۃٍ تُدْعٰی میں لام کا فتحہ ہے (اور پہلے وَتَرٰی کُلَّ اُمَّۃٍ میں سب کے لیے لام کا فتحہ ہے)
خلف کے لیے (بھی) وَالسَّاعَۃُ میں تا کا ضمہ ہے۔

سورۂ احقاف

پارہ ۲۶

حٰمٓ

یعقوب (وخلف ہی) کے لیے کُرْهًا (یعنی) دونوں جگہ کاف کا ضمہ ہے ع ۲

صرف یعقوب کے لیے وَفِصٰلُهٗ کے بجائے وَفَصْلُهٗ ہے فا کے فتحہ اور صاد کے سکون اور الف کے حذف سے۔

یعقوب (وخلف ہی) کے لیے لَا یُرٰٓی اِلَّا مَسٰکِنُهُمْ ہے حفص کی طرح (فتحہ والی تا کے بجائے ضمہ والی یا اور نون کے ضمہ سے) ع ۳

سورۂ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صرف رویس کے لیے اِنْ تَوَلَّیْتُمْ میں تُوُلِّیْتُمْ ہے تا اور واو کے ضمہ اور لام کے کسرہ سے۔ ع ۳

صرف یعقوب کے لیے وَتُقَطِّعُوْا کے بجائے وَتَقْطَعُوْا ہے تا کے فتحہ قاف کے سکون اور طا کے فتحہ اور اس کی تخفیف سے۔

صرف یعقوب کے لیے وَاَمْلٰی لَهُمْ کے بجائے اُمْلِیْ لَهُمْ ہے ہمزہ کے ضمہ اور لام کے کسرہ اور اس کے بعد یائے ساکنہ سے۔

صرف رویس کے لیے وَنَبْلُوْا اَخْبَارَکُمْ ہے فتحہ کے بجائے واو کے سکون سے۔ ع ۴

سورۂ فتحنا

یعقوب کے لیے (بھی) لِیُؤْمِنُوْا اور اس کے بعد کے تین فعلوں وَیُعَزِّرُوْهُ۔ وَیُوَقِّرُوْهُ۔ وَیُسَبِّحُوْهُ چاروں میں خطاب کی تا ہے۔ ع ۹

روح (وابوجعفر ہی) کے لیے فَسَیُؤْتِیْهِ میں یا کے بجائے نون ہے۔

یعقوب کے لیے (بھی) بِمَا یَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا میں خطاب کی تا ہے۔ ع ۱۱

سورۂ حجرات

صرف یعقوب کے لیے لَا تُقَدِّمُوْا کے بجائے لَا تَقَدَّمُوْا ہے تا اور دال کے فتحہ سے۔ ع ۱۳

صرف ابوجعفر کے لیے وَرَآءِ الْحُجُرٰتِ میں جیم کا فتحہ ہے

صرف یعقوب کے لیے بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ کے بجائے اِخْوَتِکُمْ ہے ہمزہ کے کسرہ خا کے سکون اور یا کے بجائے کسرہ والی تا سے

سورۂ قٓ

ابوجعفر کے لیے (بھی) یَوْمَ یَقُوْلُ میں (یا کے بجائے) نون ہے۔ ع ۱۷

سورۂ ذٰریٰت

پارہ ۲۷

قَالَ فَمَا خَطْبُکُمْ

یعقوب (وابوجعفر ہی) کے لیے وَقَوْمَ نُوْحٍ میں میم کا فتحہ ہے۔ ع ۲

سورۂ طور

یعقوب کے لیے (بھی) وَاَتْبَعْنٰهُمْ کے بجائے وَاتَّبَعَتْهُمْ ہے حفص کی طرح اور یعقوب (ہی) کے لیے ذُرِّیّٰتُهُمْ کے بجائے ذُرِّیَّتُهُمْ ہے یا کے بعد الف اور تا کے ضمہ سے ابن عامر کی طرح (پس ان کیلیے وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیّٰتُهُمْ کا مجموعہ ابن عامر کی طرح ہے اور باقی دونوں کے لیے حفص کی طرح ہے یعنی یا کے بعد الف نہیں ہے) ع ۲

خلف کے لیے (بھی) اَلْمُصَیْطِرُوْنَ میں یہاں اور بِمُصَیْطِرٍ غاشیہ دونوں میں خالص صاد ہے۔ ع ۳

سورۂ نجم

ابوجعفر (ہی) کے لیے مَا کَذَّبَ میں کَذَّبَ ہے ذال کی تشدید سے۔

یعقوب (وخلف ہی) کے لیے اَفَتُمٰرُوْنَهٗ کے بجائے اَفَتَمْرُوْنَهٗ ہے تا کے فتحہ اور میم کے سکون اور الف کے حذف سے۔

صرف رویس کے لیے اَفَرَءَیْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰی ہے تا کی تشدید سے اور دو ساکن جمع ہو جانے کے سبب لام کے بعد والے الف میں مد لازم بھی کرتے ہیں۔

ابوجعفر (اور یعقوب ہی) کے لیے عَادًا الْاُوْلٰی ہے ابوعمرو کی طرح (یعنی لام کے بعد واو ساکنہ ہے ہمزہ کے بغیر) ع ۳

سورۂ قمر

صرف ابوجعفر کے لیے مُسْتَقِرٍّ میں را کے زیر ہیں۔

خلف کے لیے (بھی) سَیَعْلَمُوْنَ میں غیبت کی یا ہے۔

سورۂ رحمٰن

خلف کے لیے (بھی) اَلْمُنْشَئٰتُ میں شین کا فتحہ ہے۔

رویس (وابوجعفر وخلف ہی) کے لیے وَنُحَاسٌ میں سین کے پیش ہیں۔

سورۂ واقعہ

ابوجعفر کے لیے وَحُوْرٌ عِيْنٌ دونوں میں را اور نون دونوں کے زیر اور خلف (ویعقوب) کے لیے دونوں کے پیش ہیں۔
خلف (ویعقوب ہی) کے لیے شَرْبَ الْهِيْمِ میں شین کا فتحہ ہے۔
صرف رویس کے لیے فَرُوْحٌ میں را کا ضمہ ہے۔

سورۂ حدید

یعقوب کے لیے (بھی) اُخِذَ مِيْثَاقُكُمْ کے بجائے اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ ہے حفص کی طرح۔
خلف کے لیے (بھی) اَنْظِرُوْنَا کے بجائے اُنْظُرُوْنَا ہے ہمزۂ وصلی سے اور ہمزہ اور ظا دونوں کے ضمہ سے (اور یہ ہمزہ اور اس سے پہلا واو اٰمَنُوا اسے ملنے کے وقت حذف ہوجاتا ہے پس یہ بھی اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا پڑھتے ہیں حفص کی طرح)
ابوجعفر اور یعقوب (ہی) کے لیے لَا تُؤْخَذُ مِنْكُمْ میں تانیث کی تا ہے
ابوجعفر کے لیے (بھی) وَمَا نَزَلَ ہے زا کی تشدید سے
صرف رویس کے لیے وَلَا تَكُوْنُوْا میں خطاب کی تا ہے
یعقوب کے لیے (بھی) اٰتٰىكُمْ ہمزہ کے بعد الف ہے۔

سورۂ مجادلہ

پارہ ۲۸

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

ابوجعفر (وخلف ہی) کے لیے دونوں جگہ يَظَّهَّرُوْنَ ہے (شامی اور) حمزہ کی طرح (اور یعقوب کے لیے دونوں جگہ يَظَّهَّرُوْنَ ہے)
صرف ابوجعفر کے لیے مَا تَكُوْنُ (اور کَیْ لَا تَكُوْنَ حشر میں دونوں) میں تانیث کی تا ہے۔
صرف یعقوب کے لیے وَلَآ اَكْثَرُ میں را کا ضمہ ہے۔
خلف (وابوجعفر وروح) کے لیے وَيَتَنَاجَوْنَ ہے حفص کی طرح اور رویس کے لیے وَيَنْتَجُوْنَ ہے یعنی نون کو تا سے پہلے لاکر سکون ... اور الف کے حذف سے اور جیم کے ... سے پڑھتے ہیں اور فَلَا تَتَنَاجَوْا میں بھی صرف انھیں کے لیے فَلَا تَنْتَجُوْا ہے اسی طرح۔

سورۂ حشر

یعقوب کے لیے (بھی) يُخْرِبُوْنَ ہے خا کے سکون اور را کی تخفیف سے
ابوجعفر (ہی) کے لیے کَیْ لَا تَكُوْنَ دُوْلَةٌ ہے تانیث کی تا اور دُوْلَةٌ کی تا کے ضمہ سے
یعقوب کے لیے (بھی) جُدُرٍ ہے جیم اور دال کے ضمہ اور الف کے حذف سے۔

سورۂ ممتحنہ

یعقوب (ہی) کے لیے يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ہے یا کے فتحہ اور صاد کے کسرے سے (اور ابوجعفر کے لیے يُفْصَلُ اور خلف کے لیے يُفَصِّلُ ہے)

سورۂ صف

یعقوب (وخلف) کے لیے اَنْصَارَ اللّٰهِ ہے حفص کی طرح یعنی اضافت کے سبب (نہ تو را پر تنوین پڑھتے ہیں اور نہ را کے بعد کسرہ والا لام زیادہ کرتے ہیں اور ابوجعفر کے لیے اَنْصَارًا لِّلّٰهِ ہے نافع کی طرح اور سورۂ جمعہ میں کوئی بھی اختلاف نہیں ہے)

سورۂ منافقون

یعقوب کے لیے (بھی) خُشُبٌ میں شین کا ضمہ ہے
ابوجعفر (و رویس وخلف) کے لیے لَوَّوْا میں واو پر تشدید ہے اور روح کے لیے لَوَوْا ہے واو کی تخفیف سے۔
یعقوب کے لیے (بھی) وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ہے کاف کے بعد والے واو کے حذف اور نون کے جزم سے (اور اس نون کا میم میں ادغام ہوجاتا ہے)

سورۂ تغابن

صرف یعقوب کے لیے يَوْمَ نَجْمَعُكُمْ میں نون ہے۔

سورۂ طلاق

صرف روح کے لیے مِّنْ وِّجْدِكُمْ میں واو کا کسرہ ہے۔ (اور سورۂ تحریم میں کوئی اختلاف نہیں ہے)

پارہ ۲۹

تَبٰرَكَ الَّذِیْ

سورۂ ملک

خلف کے لیے (بھی) مِنْ تَفٰوُتٍ کے بجائے مِنْ تَفَوُّتٍ ہے فا کے بعد الف اور واو کی تخفیف سے۔
ابوجعفر (ہی) کے لیے فَسُحْقًا کے بجائے فَسُحُقًا ہے حا کے ضمہ سے۔
صرف یعقوب کے لیے تَدَّعُوْنَ کے بجائے تَدْعُوْنَ ہے دال کے سکون اور اس کی تخفیف سے۔

(اور سورہ قلم میں کوئی اختلاف نہیں ہے)

ع ٢/٦ **سورۂ حاقہ** یعقوب (ہی) کے لیے یُؤْمِنُوْنَ اور یَذَّکَّرُوْنَ ہے دونوں میں غیبت کی یا ہے۔

ع ١/٧ **سورۂ معارج** صرف ابوجعفر کے لیے وَلَا یُسْئَلُ میں یا کا ضمہ ہے۔
یعقوب (ہی) کیلیے بِشَہَادَاتِہِمْ جمع ہونے کی بنا پر دال کے بعد الف سے۔

ع ٢/٩ **سورۂ نوح** یعقوب کے لیے (بھی) خَطِیْئَاتِہِمْ ہے حفص کی طرح۔

ع ١/١١ **سورۂ جن** ابوجعفر کے لیے وَاَنَّہٗ تَعَالٰی اور اَنَّہٗ کَانَ میں دونوں جگہ اور اَنَّہٗ لَمَّا چاروں میں ہمزہ کا فتحہ ہے (اور موافقت سے نکل آیا کہ باقی نو موقعوں میں جن میں اَنَّ اور اَنَّا واو کے بعد ہے ان کے لیے ہمزہ کا کسرہ ہے اور یعقوب کے لیے وَاَنَّہٗ لَمَّا میں ہمزہ کا فتحہ اور باقی بارہ میں کسرہ ہے اور خلف کے لیے سب میں ہمزہ کا فتحہ ہے اور وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ میں سب کے لیے ہمزہ کا فتحہ ہے اس میں کسرہ کسی کے لیے بھی نہیں)
صرف یعقوب کے لیے اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ میں تَقَوَّلَ ہے قاف کے فتحہ اور واو کی تشدید اور فتحہ سے۔
یعقوب (وخلف ہی) کے لیے یَسْلُکْہُ میں یا ہے۔
ع ٢/١٢ صرف ابوجعفر کے لیے قُلْ اِنَّمَا ہے قاف کے ضمہ اور لام کے سکون سے الف کے بغیر اور خلف (ویعقوب) کے لیے قَالَ اِنَّمَا ہے قاف اور لام کے فتحہ اور دونوں کے درمیان الف سے۔
صرف رویس کے لیے لِیُعْلَمَ میں یا کا ضمہ ہے۔

ع ١/١٣ **سورۂ مزمل** یعقوب کے لیے (بھی) وِطَآءً کے بجائے وَطْأً ہے واو کے فتحہ اور طا کے سکون اور الف کے حذف سے۔
یعقوب (وخلف ہی) کے لیے رَبِّ الْمَشْرِقِ میں با کا کسرہ ہے۔

ع ١/١٥ ع ٢/١٦ **سورۂ مدثر** ابوجعفر اور یعقوب (ہی) کے لیے وَالرُّجْزَ میں را کا ضمہ ہے۔
ابوجعفر کے لیے اِذَا دَبَرَ ہے ابوعمرو کی طرح اور یعقوب (وخلف) کے لیے اِذْ اَدْبَرَ ہے حفص کی طرح۔
ابوجعفر کے لیے (بھی) وَمَا یَذْکُرُوْنَ میں غیبت کی یا ہے۔

ع ٢/١٨ **سورۂ قیمہ** یعقوب (ہی) کے لیے یُمْنٰی میں تذکیر کی یا ہے۔

ع ١/١٩ **سورۂ دہر** رویس (وخلف ہی) کے لیے سَلٰسِلَا میں وقفًا الف کا حذف ہے (یعنی سَلٰسِلْ اور وصلًا تنوین کا حذف ہے اور موافقت سے نکل آیا کہ ابوجعفر کیلیے

وصلًا تنوین ہے اور وقف الف کے ساتھ ہے اور روح کے لیے وصلًا تنوین کا حذف ہے اور وقف الف کے ساتھ ہے خلف کے لیے پہلے قَوَارِیْرَا میں وصلًا اور تنوین ہے یعنی دو زبر ہیں) اور وقف الف کے ساتھ ہے (اور دوسرے میں وصلًا تنوین کا حذف ہے اور وقف الف کے بغیر ہے) اور رویس کے لیے پہلے قَوَارِیْرَا میں وقفًا الف کا حذف (اور وصلًا تنوین کے بغیر) ہے (اور دوسرے میں بھی یہی ہے لیکن اس میں الف کے حذف میں ابوعمرو کے موافق ہیں اور ابوجعفر کے لیے دونوں میں تنوین ہے اور وقف الف کے ساتھ ہے اور روح کے لیے دونوں میں تنوین کا حذف ہے اور وقف اول پر الف سے . . . اور ثانی میں الف کے بغیر ہے پس ابوجعفر کے لیے قَوَارِیْرًا قَوَارِیْرًا مِنْ ہے اور وقفًا قَوَارِیْرَا قَوَارِیْرَا ہے یعنی جس پر بھی وقف کریں گے اسی میں الف پڑھیں گے رویس کے لیے وصلًا قَوَارِیْرَ قَوَارِیْرَ دونوں میں تنوین اور الف کے حذف سے اور وقفًا قَوَارِیْرْ قَوَارِیْرْ ہے روح کے لیے وصلًا قَوَارِیْرَ قَوَارِیْرَ اور وقفًا اول میں قَوَارِیْرَا اور ثانی میں قَوَارِیْرْ ہے خلف کے لیے اول میں قَوَارِیْرًا قَوَارِیْرَا اور ثانی میں قَوَارِیْرَ قَوَارِیْرْ ہے)
خلف (ویعقوب ہی) کے لیے عٰلِیَہُمْ ہے یا کے فتحہ اور ہا کے ضمہ سے (اور ابوجعفر کے لیے عٰلِیْہِمْ ہے نافع کی طرح یا کے سکون اور ہا کے کسرہ سے)
ابوجعفر (ویعقوب) کے لیے خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٍ (وَحُلُّوْا) ہے (خُضْرٌ میں را کے پیش اور اِسْتَبْرَقٍ میں) قاف کے زیروں سے را اور خلف کے لیے را اور قاف دونوں کے زیر ہیں)
یعقوب کے لیے (بھی) وَمَا تَشَآءُوْنَ میں خطاب کی تا ہے۔

ع ١/٢١ **سورۂ مرسلت** صرف روح کے لیے عُذُرًا میں عُذُرًا ہے ذال کے ضمہ سے یعقوب (وابوجعفر ہی) کیلیے اَوْ نُذُرًا میں نُذُرًا ہے ذال کے ضمہ سے
صرف ابوجعفر کے لیے اُقِّتَتْ کے بجائے وُقِتَتْ ہے ہمزہ کے بجائے واو اور قاف کی تخفیف سے اور یعقوب کے لیے واو کے بجائے ہمزہ ہے (اور قاف کی تشدید میں ابوعمرو کے موافق ہیں پس ان کے اور خلف کیلیے اُقِّتَتْ ہی ہے)
صرف رویس کے لیے دوسرے اِنْطَلِقُوْا میں لام کا فتحہ ہے (اور پہلے میں سب کے لیے کسرہ ہے)
صرف رویس کے لیے جُمٰلٰتٌ میں جیم کا ضمہ ہے۔

پارہ ٣٠
عَمَّ

ع ۱ **سورۂ نبا** روح کے لیے لٰبِثِیْنَ میں لَبِثِیْنَ ہے الف کے حذف سے اور خلف کے
لیے الف کا اثبات ہے (باقین کی طرح)

ع ۲ یعقوب (ہی) کے لیے رَبِّ السَّمٰوٰتِ اور الرَّحْمٰنِ ہے دونوں میں با اور نون کے کسرہ سے
(اور ابوجعفر کے لیے دونوں میں ضمہ ہے اور خلف کے لیے اول با کسرہ اور ثانی میں ضمہ ہے)

ع ۱ **سورۂ نزعت** رویس (و خلف ہی) کے لیے نَاخِرَةً میں نَخِرَةً ہے نون کے بعد الف سے.
یعقوب (و ابوجعفر) کے لیے تَزَّکّٰی ہے زا کی تشدید سے.

ع ۲ صرف ابوجعفر کے لیے مُنْذِرٌ مَّنْ ہے را کی تنوین (دو پیشوں) سے.

ع ۵ **سورۂ عبس** رویس کے لیے اَنَّا صَبَبْنَا میں ابتدا کی حالت میں تو ہمزہ کا کسرہ اور طَعَامِہٖ کے
ساتھ ملا کر پڑھنے میں تو ہمزہ کا فتحہ ہے (اور ابوجعفر کے لیے دونوں حالتوں میں کسرہ
اور خلف کے لیے دونوں صورتوں میں فتحہ ہے)

فائدہ۔ جہاں تک ہماری واقفیت کی حد ہے تمام قرا کا اس پر اتفاق ہے کہ اگر کسی حرف سے ابتدا کی جائے
تو وہ تمام حرکتوں میں وصل کے تابع ہے بغیر فرق کے (یعنی جو حرکت وصل میں ہوتی ہے وہی ابتدا میں ہوتی ہے)
لیکن رویس اَللّٰہُ الَّذِیْ ابراہیم (ع) کی ما کی اور اس سورہ کے اَنَّا کے ہمزہ کی حرکت میں ابتدا اور وصل میں فرق
کرتے ہیں جیسا کہ تم معلوم کر چکے ہو۔ اور طیبہ کے طرق سے ذٰلِکُمُ الْخَبِیْثِ مومنون (ع) کی حرکت میں بھی رویس ہی
نے فرق کیا ہے کہ اس سے ابتدا کرنے کی صورت میں میم کا ضمہ اور عَمَّا یَصِفُوْنَ کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی صورت میں میم
کا فتحہ پڑھتے ہیں پس اس کو یاد رکھنا چاہیے۔ انتہی۔

ع ۶ **سورۂ تکویر** صرف ابوجعفر کے لیے قُتِّلَتْ میں پہلی تا پر تشدید ہے۔
یعقوب (و ابوجعفر ہی) کے لیے نُشِرَتْ میں شین کی تخفیف ہے
رویس (و ابوجعفر ہی) کے لیے سُعِّرَتْ میں عین پر تشدید ہے۔
روح (و ابوجعفر و خلف ہی) کیلیے بِضَنِیْنٍ ہے (ظا کے بجائے) ضاد سے۔

ع ۷ **سورۂ انفطار** صرف ابوجعفر کے لیے بَلْ یُکَذِّبُوْنَ میں غیبت کی یا ہے۔

ع ۸ **سورۂ تطفیف** صرف ابوجعفر اور یعقوب کیلیے تُعْرَفُ فِیْ وُجُوْھِھِمْ نَضْرَةُ النَّعِیْمِ
ہے تا کے ضمہ اور را کے فتحہ اور نَضْرَةُ کی تا کے ضمہ سے۔

ع ۹ **سورۂ انشقاق** ابوجعفر کے لیے (بھی) وَیُصَلّٰی کے بجائے وَیَصْلٰی ہے یا کے فتحہ
اور صاد کے سکون اور لام کی تخفیف سے۔

ع ۱۰ **سورۂ بروج** ابوجعفر کے لیے (بھی) مَحْفُوْظٍ میں ظا کے زیر ہیں۔
(سورۂ طارق میں کوئی اختلاف نہیں ہے)

ع ۱۲ **سورۂ اعلیٰ** یعقوب کے لیے (بھی) بَلْ تُؤْثِرُوْنَ میں خطاب کی تا ہے

ع ۱۳ **سورۂ غاشیہ** ابوجعفر اور روح (و خلف) کے لیے لَا تَسْمَعُ فِیْھَا لَاغِیَةً ہے حفص
کی طرح (اور نقل سے نکل آیا کہ رویس کے لیے لَا یُسْمَعُ فِیْھَا لَاغِیَةٌ ہے)
صرف ابوجعفر کے لیے اِیَابَھُمْ میں اِیَّابَھُمْ ہے یا کی تشدید سے۔

ع ۱۴ **سورۂ فجر** ابوجعفر (ہی) کے لیے فَقَدَرَ کے بجائے فَقَدَّرَ ہے دال کی تشدید سے۔
ابوجعفر (و خلف ہی) کے لیے وَلَا تَحَاضُّوْنَ ہے حفص کی طرح
یعقوب (ہی) کے لیے لَا یُعَذَّبُ اور وَلَا یُوْثَقُ دونوں میں ذال اور ثا کا فتحہ ہے۔

ع ۱۵ **سورۂ بلد** صرف ابوجعفر کے لیے لُبَدًا میں لُبَّدًا ہے با کی تشدید سے۔
یعقوب کیلیے (بھی) فَکُّ رَقَبَةٍ اَوْ اِطْعٰمٌ حفص کی طرح ہے (سورۂ شمس میں کوئی اختلاف نہیں ہے)

ع ۱۷ **سورۂ والیل** رویس (ہی) کے لیے نَارًا تَّلَظّٰی میں وصلاً تا پر تشدید ہے
(اور تنوین میں اخفا بھی کرتے ہیں۔ سورۂ ضحیٰ سے علق تک کی چار
سورتوں میں کوئی اختلاف نہیں ہے)

ع ۲۲ **سورۂ قدر** خلف (ہی) کے لیے مَطْلِعِ میں لام کا کسرہ ہے۔

ع ۲۳ **سورۂ بینہ** ابوجعفر کے لیے (بھی) دونوں جگہ اَلْبَرِیَّةِ ہے تشدید والی یا سے
ہمزہ کے بغیر (سورۂ زلزال سے والعصر تک کی پانچ سورتوں میں
کوئی اختلاف نہیں ہے)

ع ۲۹ **سورۂ ہمزہ** ابوجعفر اور روح (و خلف ہی) کے لیے جَمَّعَ کے بجائے جَمَعَ ہے
میم کی تشدید (اور ایک الف کے برابر غنہ) سے (اور موافقت سے نکل
آیا کہ رویس کے لیے میم کی تخفیف ہے۔ اور سورۂ فیل میں کوئی اختلاف نہیں ہے)

ع ۳۱ **سورۂ قریش** صرف ابوجعفر کے لیے لِاِیْلٰفِ کے بجائے لِیْلٰفِ ہے ہمزہ کے حذف سے
پس لام کے بعد یائے ساکنہ آئے گی اور صرف انھیں کے لیے اِلْفِہِمْ
کے بجائے اِلٰفِھِمْ ہے ہمزہ کے پڑے زیر سے (یعنی ہمزہ کے بعد یا نہیں پڑھتے۔ سورۂ ماعون سے
لہب تک کی پانچ سورتوں میں کوئی اختلاف نہیں ہے)

سورۂ اخلاص

یعقوب (وخلف) کے لیے کُفُوًا میں فا کا سکون اور واو کے بجائے ہمزہ ہے (اور ابوجعفر ع ۴
کے لیے فا کا ضمہ اور ہمزہ ہے۔ سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں قرشی اختلاف کوئی بھی نہیں ہے) واللہ
اعلم۔

کتاب کے مصنف (محمد بن احمد عرف شمس متولی متوفی ۱۳۱۳ھ) فرماتے ہیں کہ یہ تحریر عزت اور شرف والی ذات یعنی ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے ۱۲۹۰ھ میں صفر کی ... کو بدھ کے دن جامع ازہر اور مسجد انور میں پوری ہوئی فقط۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ
وَاَفْضَلِهِمْ وَاَكْمَلِهِمْ نَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ
ذُرِّيَّاتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اَنْتَ شَافٍ اَنْتَ كَافٍ فِيْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ
اَنْتَ رَبِّيْ اَنْتَ حَسْبِيْ اَنْتَ لِيْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ
وَاَنْتَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

كتبه محمد انور الدهلوى غفر له ۱۳۷۲ھ

تنویر مع ترجمہ وجوہ المسفرہ واجبی قیمت: للعہ (چار روپے)